سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

(سوموار 9، منگل 10، بدھ 11-نومبر، سوموار 21، منگل، 22-دسمبر 2020)

(یوم الاثنین 22، یوم الثلاثۃ 23، یوم الاربعاء 24 ربیع الاوّل، یوم الاثنین 5، یوم الثلاثۃ 6-جمادی الاوّل 1442ھ)

سترہویں اسمبلی : چھبیسواں، ستائیسواں اجلاس

جلد 26 : شمارہ جات : 1 تا 3

جلد 27 : شمارہ جات : 1 تا 2

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چھبیسواں اجلاس

سوموار،9۔نومبر 2020

جلد 26 : شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	ایجنڈا	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	5
4۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	13
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	14
6۔	چیئرمینوں کا پینل	15

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
7۔	فرانس میں توہین آمیز خاکوں کے حالیہ واقعہ پر متفقہ قرارداد ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ -----------	15
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
8۔	سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا -----------	17
	قاعدہ 244۔اے کے تحت تحریک	
9۔	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 244۔اے کے تحت اجازت کی تحریک -----------	17
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
10۔	سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا -----------	27
	رپورٹ (جو زیر غور لائی گئی)	
11۔	سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ -----------	28
	تعزیت	
12۔	معزز ممبر اسمبلی چودھری اختر کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت -----------	29
	پوائنٹ آف آرڈر	
13۔	لاہور میں کسانوں پر پولیس کے تشدد سے ایک کسان کی ہلاکت -----------	29
	سوالات (محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
14۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) -----------	38
15۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	89

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل،10۔نومبر 2020	
	جلد 26 : شمارہ 2	
16۔	ایجنڈا	105
17۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	109
18۔	نعت رسول مقبول ﷺ	110
19۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	111
	قرارداد	
20۔	فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کے متنازعہ بیان کی پُر زور مذمت	112
21۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	116
	قرارداد	
22۔	ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان سے مونجی کی فصل گزشتہ سال کے ریٹ پر خریدنے کا مطالبہ	117
	تعزیت	
23۔	کسانوں کے احتجاج کے دوران فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت	124
	سوالات (محکمہ ہائر ایجوکیشن)	
24۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	127
25۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	172

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	بدھ، 11-نومبر 2020	
	جلد 26 : شمارہ 3	
26-	ایجنڈا	179
27-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	181
28-	نعت رسول مقبول ﷺ	182
	پوائنٹ آف آرڈر	
29-	گندم کی قیمت کے حوالے سے پنجاب اسمبلی سے متفقہ منظور ہونے والی قرارداد کے مطابق گندم کی قیمت مقرر کرنے کا مطالبہ	183
30-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	195
	سوموار، 21-دسمبر 2020	
	جلد 27 : شمارہ 1	
31-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	199
32-	ایجنڈا	201
33-	ایوان کے عہدے دار	205
34-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	213
35-	نعت رسول مقبول ﷺ	214
36-	چیئرمینوں کا پینل	215

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	تعزیت	
37۔	سابق نگران وزیر اعلیٰ واپوزیشن لیڈر میاں محمد افضل حیات سابق ممبر قومی اسمبلی سردار شیر باز خان مزاری، سابق ممبر اسمبلی سید ناظم حسین شاہ، سابق وزیر اعظم سردار ظفر اللہ خان جمالی اور اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی میاں محمد شہباز شریف کی والدہ کی وفات پر دعائے مغفرت -------	215
	سوالات (محکمہ محنت وانسانی وسائل)	
38۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	216
39۔	نشان زدہ سوال اور اس کا جواب (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا) ------------	242
40۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	243
	توجہ دلاؤ نوٹس	
41۔	(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا) ------------	250
	پوائنٹ آف آرڈر	
42۔	معزز ممبر جناب عمران خالد بٹ کے گھر پر دو ماہ بعد دوبارہ انٹی کرپشن کا دھاوا ------------	250
	سرکاری کارروائی	
	تحریک	
43۔	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت آرڈیننسوں کی میعاد میں توسیع کے لئے قرارداد پیش کرنے کی اجازت--------	259
	قراردادیں (آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت	
	آرڈیننسز (میعاد میں توسیع)	
44۔	آرڈیننس (ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ----------	262

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
263 ------------	آرڈیننس (دوسری ترمیم)(کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ------------	45۔
264 ------------	آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ------------	46۔
265 --------	آرڈیننس (ترمیم)(ورکر کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2020--------	47۔
266 ------------	آرڈیننس اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب 2020 ------------	48۔
	آرڈیننسز (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	
268 ------------	آرڈیننس (ترمیم)(کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ------------	49۔
268 ------------	آرڈیننس (ترمیم) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب 2020 ------------	50۔
269 ------------	آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ------------	51۔
269 --------	آرڈیننس (ترمیم)(ورکر کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2020--------	52۔
269 ------------	آرڈیننس اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب 2020 ------------	53۔
270 ------------	آرڈیننس (ترمیم) ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس پنجاب 2020 ------------	54۔
270 ------------	آرڈیننس (ترمیم) ٹورسٹ گائیڈز پنجاب 2020 ------------	55۔
	مسودات قانون (جو پیش ہوئے)	
	مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ	56۔
271 ------------	آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیرہ غازی خان 2020 ------------	
	مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر	57۔
271 ------------	خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ 2020 ------------	
272 ------------	مسودہ قانون (ترمیم) ڈرگز پنجاب 2020 ------------	58۔
272 ------------	مسودہ قانون (تنسیخ) پرائیویٹائزیشن بورڈ پنجاب 2020 ------------	59۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	منگل،22۔دسمبر2020	
	جلد 27: شمارہ 2	
60۔	ایجنڈا -----------	275
61۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	279
62۔	نعت رسول مقبولﷺ -----------	280
	تعزیت	
63۔	معزز ممبر اسمبلی چودھری جاوید کوثر کی والدہ ماجدہ اور اشرف صاحب کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دعائے مغفرت -----------	281
	پوائنٹ آف آرڈر	
64۔	معزز ممبر اسمبلی جناب عمران خالد بٹ کے گھر پر ایف آئی اے اور انٹی کرپشن کا دھاوا -----------	281
	رپورٹیں(میعاد میں توسیع)	
65۔	سپیشل کمیٹی کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -----------	287
66۔	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ---	288
67۔	تحاریک استحقاق بابت سال20-2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع -------	289
	رپورٹیں(جو پیش ہوئیں)	
68۔	تحاریک استحقاق بابت سال20-2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ---------	290

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
-69	مسودہ قانون سکھ میرج رجسٹریشن 2018 کے رولز آف بزنس بنانے کا مطالبہ---	291
-70	گندم کی قیمت مقرر کرنے کے حوالے سے منظور ہونے والی قرارداد پر عملدرآمد کرانے کا مطالبہ-----------	293
	سوالات (محکمہ آبپاشی)	
-71	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	300
-72	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)-----------	329
-73	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	341
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
-74	مسودہ قانون (ترمیم) حیثیت خواتین کمیشن 2020 کے بارے میں مجلس قائمہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع --------	344
	پوائنٹ آف آرڈر	
-75	دریائے راوی شکر گڑھ کے مقام حاجی پور میں بننے والے بند میں ریت ڈالنے پر نوٹس لینے کا مطالبہ -----------	345
	زیرو آر نوٹس	
-76	تحصیل چوآسیدن شاہ ضلع چکوال کی تمام سڑکوں کو مرمت کرنے کا مطالبہ-----	346
	تحاریک التوائے کار	
-77	اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبہ پنجاب میں M-TECH سٹاف کو ریگولر کرنے اور بقایاجات ادا کرنے کا مطالبہ -------	348

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
78۔	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم 2020 متعارف کرانے کی اجازت	350
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
79۔	مسودہ قانون (ترمیم) مفت اور لازمی تعلیم 2020	350
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
80۔	حلقہ پی پی۔104 اڈا مرید والا سے ماموں کانجن اور ظفر چوک سے فیصل آباد کی سڑکوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کا مطالبہ	351
81۔	تحصیل چوآسیدن شاہ کو دوسری تحصیلوں سے ملانے والی تمام سڑکوں کو مرمت کرنے کا مطالبہ	354
82۔	صوبہ بھر سے لڑکیوں کا سکولوں سے ڈراپ آؤٹ کو روکنے کے لئے خاطر خواہ اقدامات کرنے کا مطالبہ	356
83۔	مسودہ قانون مفت اور لازمی تعلیم 2020 پر عملدرآمد کے لئے رولز آف بزنس بنانے کا مطالبہ	360
84۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	367
	قرارداد	
85۔	بھارتی فوج کی جانب سے سیالکوٹ سیکٹر AJK میں LOC کے قریب UN-Mission کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مذمت	368
86۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	370

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
87-	وفاقی حکومت سے نادرا آفس شاہدرہ کی منتقلی کے احکامات فی الفور واپس لینے کا مطالبہ -----------	371
88-	قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	373
	قرارداد	
89-	سابق ممبر اسمبلی سید ناظم حسین شاہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار-------	374
90-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ -----------	376
91-	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(66)/2020/2377. **Dated: 3rd November, 2020.** The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I Parvez Elahi,** ***Acting Governor of the Punjab***, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Monday, 9th November, 2020 at 02:00 p.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
3rd November, 2020

PARVEZ ELAHI
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB "

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،9۔نومبر2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

قاعدہ244۔اے کے تحت تحریک

قواعد انضباط صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ244۔اے کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں مجوزہ ترامیم کو منظور کیا جائے۔

نوٹ: مجوزہ ترامیم منسلکہ میں دی گئی ہیں۔

4

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1- آرڈیننس (دوسری ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم) (کنٹرول) شوگر فیکٹریز 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2- آرڈیننس (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3- آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020

ایک وزیر مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

3- مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
3۔	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی-296
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

کابینہ

1۔	جناب عبدالعلیم خان	:	سینئر وزیر / وزیر خوراک
2۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
3۔	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون وپارلیمانی امور، سماجی بہبود و بیت المال
4۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی وغیر رسمی بنیادی تعلیم

6

5۔	جناب فیاض الحسن چوہان	:	وزیر کالونیز / جیل خانہ جات*
6۔	جناب یاسر ہمایوں	:	وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*
7۔	جناب عمار یاسر	:	وزیر کانکنی ومعدنیات
8۔	جناب محمد اخلاق	:	وزیر خصوصی تعلیم
9۔	جناب محمد رضوان	:	وزیر تحفظ ماحول
10۔	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف ومذہبی امور
11۔	جناب عنصر مجید خان نیازی	:	وزیر محنت وانسانی وسائل
12۔	جناب محمد سبطین خان	:	وزیر جنگلات
13۔	جناب محمد اجمل	:	وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
14۔	چودھری ظہیر الدین	:	وزیر پبلک پراسیکیوشن
15۔	جناب ممتاز احمد	:	وزیر آبکاری، محصولات ونارکوٹکس کنٹرول
16۔	محترمہ آشفہ ریاض	:	وزیر ترقی خواتین
17۔	جناب محمد تیمور خان	:	وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ وسیاحت
18۔	مہر محمد اسلم	:	وزیر امداد باہمی
19۔	میاں خالد محمود	:	وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
20۔	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری
21۔	جناب مراد راس	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
22۔	میاں محمود الرشید	:	وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

7

23۔ جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
24۔ سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات وتعمیرات
25۔ سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک/جنگلی حیات وماہی پروری
26۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ وپروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
27۔ سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
28۔ جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
29۔ جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
30۔ جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوۃ وعشر
31۔ مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
32۔ جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
33۔ سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
34۔ محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن
35۔ جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور

9

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1-	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2-	چودھری محمد عدنان	:	مال
3-	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4-	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5-	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6-	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7-	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8-	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9-	جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکیشن
10-	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11-	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
12-	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
13-	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
14-	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
15-	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16-	جناب شکیل شاہد	:	محنت
17-	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18-	جناب شہباز احمد	:	لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

10

19۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی وترقیات
20۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
21۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون وپارلیمانی امور
24۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات وثقافت
25۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
28۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ وپروفیشنل ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی ومعدنیات
30۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ وعُشر
31۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائرایجوکیشن
32۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری
33۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات وتعمیرات
36۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
37۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38۔ جناب مہندرپال سنگھ	:	انسانی حقوق

11

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

13

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھبیسواں اجلاس

سوموار، 9۔نومبر 2020

(یوم الاثنین، 22۔ربیع الاوّل 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 4 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

سورۃ آل عمران آیت 164

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا جو اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اِس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے (164)

وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلٰغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

قرآن کے لفظ لفظ کی سچی دلیل ہیں
میرے حضور ﷺ میرے خدا کی دلیل ہیں
سایہ بھی پیش کر نہ سکے کوئی روشنی
اپنے وجود پاک کی خود ہی دلیل ہیں
تہذیب کوئی کر نہ سکے مسترد جسے
انسان کے عروج کی ایسی دلیل ہیں
نبیوں میں ان کی ذات مظفر ہے آخری
لیکن وجود حق کی وہ پہلی دلیل ہیں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔29
3. سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے پی پی۔296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔331

شکریہ

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: چلیں! آپ بات کرلیں۔

فرانس میں توہین آمیز خاکوں کے حالیہ واقعہ پر متفقہ قرارداد ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ قائد حزب اختلاف جناب محمد حمزہ شہباز شریف نے جیل سے ایک قرارداد بھیجی جو یہاں پر ہم نے submit کروائی ہے جب وہ نیب کورٹ پیشی پر آئے تھے تو ہم نے ان سے وہاں پر sign کروائے تھے۔

جناب سپیکر! اس قرارداد میں قواعد کی معطلی کی تحریک بھی ہے۔ وہ قرارداد پوری دنیا میں جو اسلامی فوبیہ کے حوالے سے جو ایک فتیج کہہ لیں اور جو مکروہ مہم ہے وہ شروع ہوئی ہے اس کا حالیہ واقعہ فرانس کے اندر توہین آمیز خاکے جو خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے حوالے سے ہیں یہ قرارداد اس حوالے سے ہے۔ آج چونکہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے پروڈکشن آرڈر جاری نہیں ہوئے تو وہ آج تشریف نہیں لاسکے تو باقی ممبران جو ان کے ساتھ محرک ہیں ان میں سے کسی کو یہ قرارداد پڑھنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! اس حوالے سے جو قواعد انضباط کار ہے ان کو adopt کر کے اس قرارداد کو پڑھنے کی اجازت دی جائے۔ میرے خیال میں یہ ایک ایسا issue ہے جس پر یہ قرارداد متفقہ طور پر ہاؤس میں آنی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہوں گا کہ جہاں تک اس قرارداد کے متن کا تعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس پر کسی بھی مسلمان کو اعتراض نہیں ہو سکتا اور یقینی طور پر تمام مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور اسی طرح ہماری صوبائی اسمبلی پنجاب کے بہت سارے ممبران ہیں کہ جنہوں نے اپنے جذبات کی عکاسی کے لئے قراردادیں جمع کرا رکھی ہیں تو میری جناب سے استدعا ہو گی کہ قائد حزب اختلاف کی قرارداد اور باقی جتنے ممبران نے قراردادیں جمع کروائی ہوئی ہیں ان کو ہم یکجا کر کے کل کے لئے ایک متفقہ قرارداد لے آتے ہیں اور میں سمجھتا ہوں جو کہ مناسب عمل ہو گا۔

جناب سپیکر: اس میں سارے نام آجائیں۔ اپوزیشن کی طرف سے جو بھی نام دینا چاہیں کیونکہ اس پر ویسے بھی ہمارا ایک متفقہ stand ہونا چاہئے علیحدہ علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ ایک joint resolution بنا لیتے ہیں اور کل پھر انشاءاللہ اس کو take up کر لیں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

MR SPEAKER: Minister for Law may lay the Interim Report of the Special Committee No.12.

سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Interim Report of the Special Committee No.12.

MR SPEAKER: The Interim Report of the Special Committee No.12 has been laid.

Now, we take up the motion under Rule 244-A of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997. Minister for Law may move the motion for leave of the Assembly.

قاعدہ 244۔اے کے تحت تحریک
قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997
کے قاعدہ 244۔اے کے تحت اجازت کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

The proposed amendments are as under:

1. **Amendment of Rule 2**

In rule 2, in sub-rule (1), for clause (w), the following shall be substituted:

"(w)"Private Member" means a member who is not a Minister, an Advisor, a Special Assistant or a Parliamentary Secretary;".

2. **Amendment of Rule 56**

In rule 56, for the words "such supplementary questions as may be necessary", the words, "not more than three supplementary questions" shall be substituted.

3. **Amendment of Rule 85**

For rule 85, the following shall be substituted:

"85. **Procedure.**–(1) If the Speaker is of the opinion that the matter proposed to be discussed in the adjournment motion is in order, he shall put to the vote of the Assembly that "the adjournment motion be admitted for discussion" which shall be decided by the majority of members present and voting.

(2) If the adjournment motion is admitted for discussion, the Speaker shall announce that the adjournment motion shall be taken up for discussion in the same session for not more than two hours on such day as the Speaker may fix:

Provided that the Speaker may, of his own or on a motion made by a member, extend the sitting of the Assembly on such day by two hours.

(3) On the conclusion of discussion on the day fixed by the Speaker, if the mover is satisfied, the adjournment motion shall stand disposed of; however, if the mover is not satisfied, the Speaker may, of his own or on a motion made by a member, refer the Adjournment Motion to a Committee for consideration and report."

4. **Amendment of Rule 101**

In rule 101, sub-rule (4) shall be omitted.

5. **Amendment of Chapter XII-A**

For Chapter XII-A, the following shall be substituted:

"CHAPTER XII-A

ZERO HOUR

113A. **Zero hour.**– (1) A member may give zero hour notice to take up matters of urgent public importance relating to the Government and requiring intervention of the Assembly.

(2) The Notice shall be given in the prescribed format and shall be submitted in the Notice Office of the Assembly Secretariat not less than forty-eight hours before the commencement of the sitting on the day on which it is proposed to be fixed.

(3) The Secretary shall not entertain more than one such notice of a member for the sitting.

113B. **Conditions of admissibility**.– In order that a zero hour notice may be admissible, it shall satisfy the following conditions:

a) it shall not exceed fifty words;

b) it has not been raised through an adjournment motion or a Call Attention Notice; and

c) it fulfills the conditions mentioned in rule 83.

113C.Time and mode of taking zero hour notice.–(1) The notice shall be included in the List of Business on every Tuesday and Friday in such order as may be determined by the Speaker in view of the public importance of the notice raised thereby.

(2) The time for taking such notices shall be half an hour immediately after the question hour.

(3) Not more than two such notices shall be included in the List of Business for a sitting.

(4) A notice shall not be taken on the days mentioned in sub-rule (2) of rule 42.

(5) Upon being asked by the Speaker, the member concerned may read the zero hour notice and speak for not more than five minutes.

(6) The Minister or the Parliamentary Secretary concerned shall respond to the matter raised in the notice.

113D. Notices to lapse.–All zero hour notices which are not included in the List of Business on a day immediately following the said notice shall lapse, and notices which, although brought on the List of Business, are not disposed of because of expiry of time fixed for the purpose shall also lapse."

6. **Amendment of Rule 118**

In rule 118, after sub-rule (2), the following sub-rule (3) shall be added:

"(3) When a resolution has been admitted, it shall be transmitted to the concerned Department of the Government and the concerned Department shall, in addition to the action required under rule 40 of the Punjab Government Rules of Business 2011, apprise the Law and Parliamentary Affairs Department and the Assembly Secretariat of the stance of the Department on the resolution well before the resolution is taken up in the House."

7. **Amendment of Rule 126**

In rule 126:

(i) in sub-rule (2):

(a) for the word "ninety", the word "sixty" shall be substituted;

(b) for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added:

"Provided that if the Department does not take any action on the resolution within the specified time, it shall submit a detailed report to the Assembly Secretariat with reasons of the inaction."

(ii) for sub-rule (3), the following shall be substituted:

(3) If the Department concerned does not comply with the provisions of sub-rule (2) within the stipulated time, the Secretary shall inform the Speaker who may refer the matter to the Committee on Privileges."; and

(iii)sub-rule (4) shall be omitted.

8. **Amendment of Rule 127**

In rule 127, for sub-rule (3), the following shall be substituted:

"(3) As soon as the motion referred to in sub-rule (2) has been moved, the Speaker shall put it to the vote of the Assembly, to be decided by the majority of the members present and voting; and if the leave is granted, the Speaker shall call upon the mover to move the resolution."

9. **Amendment of Rule 154**

In rule 154:

(a) for sub-rule (1), the following shall be substituted:

"(1) A Committee shall examine a Bill or other matter referred to it by the Assembly or by the Speaker and shall submit its report to the Assembly or to the Speaker, as the case may be, with such recommendations including suggestion for legislation, if any, as it may deem necessary."; and

(b) after sub-rule (6), the following sub-rule (7) shall be added:

"(7)With the prior approval of the Speaker, a Committee may examine the expenditures, administration, delegated legislation, statutory reports laid in the House and policies of the Department concerned and its associated bodies, and may forward its report containing findings and recommendations to the Department concerned and the Department concerned shall, within a period of

two months, inform the Assembly Secretariat about the actions taken on the findings and recommendations:

Provided that a Committee shall not examine the expenditure of the Department concerned for more than two times in a year."

10. **Amendment of Rule 155**

For rule 155, the following shall be substituted:

"155. **Reference to a Committee**.-The Assembly, on a motion made by a member or the Speaker, may remit to the Committee concerned any subject or matter which may be examined by the Committee:

Provided that the Speaker may withdraw a matter referred to a Committee and recommit it to another Committee."

11. **Amendment of Rule 156**

In rule 156, in sub-rule (7), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added:

"Provided that if the Chairman does not call a sitting of the Committee within the stipulated period, the Secretary may fix the date and time of a sitting."

12. **Amendment of Rule 181**

After rule 181, the following new rules 181-A and 181-B shall be inserted:

"DA—COMMITTEE ON LAW REFORMS

"181-A. **Composition**.-(1) There shall be a Committee on Law Reforms which shall consist of seventeen members to be

elected by the Assembly, and the Minister for Law and Parliamentary Affairs shall be its *ex-officio* member.

(2) The quorum for the election of the Chairman of this Committee shall be the majority of the elected members thereof and for a sitting of the Committee shall be six elected members.

181-B. Functions.-(1) The Committee shall study and keep under review on a continuing systematic basis the principal and the delegated legislation of the Punjab with a view to making recommendations to the Government for:

a) removing inconsistencies and anomalies;

b) repealing obsolete or unnecessary provisions;

c) simplifying the complex provision for easy comprehension; and

d) bringing the legislation in conformity with the existing social order.

(2) The Committee may consider any other matter incidental to the above functions.

(3) The recommendations to the Government under sub-rule (1) shall be made through a resolution by the Assembly which shall be dealt thereafter, so far as possible, in accordance with sub-rule (2) and sub-rule (3) of rule 126 of these rules.

(4) Advocate General Punjab, Secretaries of Services and General Administration Department, Finance Department, Law and Parliamentary Affairs Department, and the Department concerned, or their nominees shall attend a meeting of the Committee as expert advisors.

(5) The Committee may co-opt any expert in the relevant field to assist the Committee.

(6) The experts in the Committee may be paid such amount as honorarium as may be determined by the Speaker.".

13. **Amendment of Rule 225**

In rule 225, in sub-rule (1), after the word, "Questions", the words "and Privileges", shall be inserted.

14. **Amendment of Rule 235**

After rule 235, the following new rule 235-A shall be added:

"**235-A. Prohibition of Disclosure**.- No information regarding members of the Assembly or its Secretariat shall be disclosed to any person without prior approval of the Speaker."

15. **Amendment of Rule 244-A**

(a) In rule 244-A, for sub-rule (4), the following shall be substituted:

"(4) When the motion is reached, the Speaker shall put the motion to the vote of the Assembly to be decided by the majority of the members present and voting; and if the leave is granted, the Speaker shall declare that the mover has the leave of the Assembly."

(b) After rule 244-A, the following new rule 244-B shall be added:

"**244B. Standing Orders**.-The Standing Orders, notified by the Assembly Secretariat with the approval of the Speaker, shall be read and complied with as extension of these Rules in respect of procedure and conduct of business of the Assembly and its Committees. The Standing Orders

shall also be read in extenso to the rules and procedures applicable to the Assembly Secretariat."

MR SPEAKER: Now the question is:

> That leave be granted to move the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Leave is granted. Minister for Law may move the motion for consideration of the proposed amendments.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be taken into consideration at once."

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, the proposed amendments as detailed in the Annexure are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That the proposed amendments, do stand part of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law may move the motion for passage of the proposed amendments.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

MR SPEAKER: Now the question is:

> "That the proposed amendments in the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 be passed."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: The proposed amendments are passed.

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may lay the Interim Report of the Special Committee No.13.

سپیشل کمیٹی نمبر13 کی عبوری رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I lay the Interim Report of theSpecial Committee No.13.

MR SPEAKER: The Interim Report of the Special Committee No.13 has been laid. The Mover may move the motion for the consideration of the Interim Report.

رپورٹ
(جوزیر غور لائی گئی)
سپیشل کمیٹی نمبر 13 کی عبوری رپورٹ

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Interim Report of Special Committee No.13 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the Interim Report of Special Committee No.13 be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: The Mover may move his next motion.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the Assembly may agree with the recommendations of Special Committee No.13, as contained in the said Interim Report."

MR SPEAKER: The motion moved and the question is:

"That the Assembly may agree with the recommendations of Special Committee No.13, as contained in the said Interim Report."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the Assembly has adopted the Interim Report, it should be sent to the concerned departments of the Government for implementation within a period of two weeks.

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

معزز ممبر اسمبلی چودھری اختر کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبر چودھری اختر علی کے بھائی فوت ہو گئے ہیں ان کے لئے فاتحہ خوانی کروادیں۔

جناب سپیکر: میں یہی تو بات کرنے لگا تھا کہ ایم پی اے چودھری اختر علی کے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کروائی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

پوائنٹ آف آرڈر

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

لاہور میں کسانوں پر پولیس کے تشدد سے ایک کسان کی ہلاکت

سردار اویس احمد خان لغاری: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ہم سب سے پہلے جو آپ کا ایگریکلچر کے حوالے سے special interest ہے اس پر آپ کو appreciate کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اس ہاؤس کی توجہ 4۔نومبر کے واقعہ کی طرف دلوانا چاہتا ہوں کہ وہاڑی سے کسان 17 فیصد مہنگائی کی مار کھانے کے بعد لاہور آئے۔ DAP کی بوری 4100/- روپے کیش کی صورت میں مل رہی ہے تو وہی بوری loan پر میرے خیال میں تقریباً 4700/- یا 4800/- روپے میں ملتی ہے۔ 100/- روپے سے زائد تیل کی قیمت ہو چکی ہے۔ آٹا اور چینی چور مافیا زمیندار اور کسان سے سستی چیزیں لے کر انہی کو اور پورے پاکستان کو مہنگے داموں میں فروخت کر رہے ہیں اس حوالے سے احتجاج کرنے اور کچھ اپنے مطالبات حکومت کے سامنے رکھنے کے لئے جب پُرامن احتجاج کی شکل میں پنجاب کا غریب کسان جو کہ ہر روز صبح نماز کے وقت اُٹھ کر اور دوپہر کی گرمی میں اپنے پورے ملک کو feed کرنے کے لئے اپنا خون پسینہ

ایک کرتا ہے جب وہ بے چارہ لاہور آیا تو اس کسان کے ساتھ بدترین سلوک اس so called جمہوری حکومت نے کیا اور ان پر ظلم کیا اور ان کے ساتھ پولیس گردی کی۔

جناب سپیکر! جب اگلے دن ان احتجاج کرنے والے کسانوں میں سے ایک کسان فوت ہو گیا اور وہ کسان کیمیکل بھرے پانی کے سپرے کی وجہ سے فوت ہوا اور آج تک اس کے ورثاء انصاف کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ ہماری اس حوالے سے ایف آئی آر درج کی جائے لیکن آج تک اس کی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ صوبہ پنجاب میں 8۔نومبر کو ان احتجاج کرنے والے کسانوں کے گروپ میں سے مزید ایک اور کسان کا انتقال ہو گیا اور اس پر بھی حکومت خاموش بیٹھی ہے تو ہم اس پورے ایوان کی توجہ اس طرف دلاتے ہوئے ہیں یہ ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ ہمیں آپ کا انصاف، حکومت اور گورننس نہیں قبول کیونکہ ہم آپ پر trust ہی نہیں کرتے۔

جناب سپیکر! آپ نے جو حالات پیدا کر کے معیشت کی ایسی کی تیسی کی ہے اس کے بعد احتجاج کرنے کا اور ایف آئی آر درج کروانے کا حق بھی حکومت لوگوں سے چھین رہی ہے لیکن شاہدرہ میں بغاوت والی اور فلاں فلاں ایف آئی آرز بھی درج ہو جاتی ہیں لیکن کسانوں کی ایف آئی آر ابھی تک درج نہیں ہوئی۔ ہم آپ سے ڈیمانڈ بلکہ بہت پُرزور الفاظ میں ڈیمانڈ کرتے ہیں اس سے پہلے کہ یہ ایف آئی آر کٹوانے کے لئے لوگ سڑکوں پر آئیں اور ہم خود لوگوں کو سڑکوں پر لائیں لہٰذا اس سے پہلے ہم پنجاب حکومت سے ڈیمانڈ کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے وہ کمیشن سب کو بلائے اور ان بڑے بڑے دان منتری پولیس افسروں کو بھی بلائے، ان غریب کسانوں کو بھی بلائے اور عینی شاہدین کو بھی بلائے مزید جو پانی استعمال کیا گیا ہے اس کا بھی فرانزک معائنہ کروائے کہ کس لیبارٹری میں اس کے ٹیسٹ ہوئے ہیں ان کی رپورٹ ہمیں بھی دکھائی جائے یا پھر اس پانی کو صاف کر دیا گیا ہے، کیا ہوا ہے یا کیا نہیں ہوا؟ ہم اس پر بڑے concerned ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ آج ہی ہمیں اس چیز کی assurance دلوائی جائے کہ وزیر اعلیٰ کے آرڈر کے ساتھ آج ہی ایک جوڈیشل کمیشن بنایا جائے گا لیکن اگر یہ نہ بنایا گیا تو ہم اس ایوان کی کارروائی اور اس حکومت پر بالکل کوئی faith اور trust نہیں رکھیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آواز کے ساتھ اس پر حکومت فوری طور پر اقدامات اُٹھائے۔

جناب سپیکر! دو اور issues ہیں جو پنجاب کے اندر ہمیں بالکل ناقابل برداشت ہیں۔ ایک issue لاہور کے جلسہ کے حوالے سے ہے اور دوسرا مظفر گڑھ کا convention ہوتا ہے جہاں پر ہمارے ڈویژنل سیکرٹری کو اگلے دن رات کے وقت پولیس بند کر دیتی ہے جس کے بعد عدالت اس کی ضمانت لے لیتی ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح خواجہ عمران نذیر اس معزز ہاؤس کا ایک ممبر ہے جسے پکڑا ہوا ہے جبکہ ہمارے Leader of the Opposition کو انہوں نے 16 مہینے سے بند کیا ہوا ہے۔ آج کیا اتفاق ہے کہ جناب عمران خان تقریر کرتے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں پروڈکشن آرڈر کس طرح آتا ہے اس لئے آج پروڈکشن آرڈر جاری نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! مجھے یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ یہ کس قسم کی دھونس چلا رہے ہیں۔ آپ نے جس طور طریقے سے جمہوریت کو support کرنے کے لئے روایت قائم کی ہے آج اس کی دھجیاں بکھیری جارہی ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے بتائیں کہ خواجہ عمران نذیر کا کیا قصور ہے؟ اس کے بعد ہمارے تین معزز ایم پی ایز اور ہمارے office bearers پر احتجاج کرنے کی وجہ سے پرچے ہوئے ہیں جنہیں آج کل میں اُٹھالیا جائے گا۔

جناب سپیکر! ہم اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں کہ ایک ہی دفعہ گرفتار کرلیں۔ ہم باہر نکلتے ہیں کہ آؤ ہمیں گرفتار کرلو۔ ہم سارے ایم پی ایز کو ایک ہی دفعہ گرفتار کرلو۔ یہ لاہور کے جلسے سے اتنا گھبرا رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آخر میں آپ سے گزارش کروں گا کہ خدارا ہمارے Leader of the Opposition کو اُن کا حق دیجئے کہ وہ اس کرسی پر بیٹھ کر کم از کم عوام کی بات کر سکیں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ آپ کے دو points ہیں۔ ایک آپ نے کسانوں کے issue کا ذکر کیا ہے اور دوسرا خواجہ عمران نذیر والا ہے۔ جناب محمد بشارت راجہ! اس پر جو گورنمنٹ کا مؤقف ہے اس سے آگاہ کر دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس پر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! میں ایک سیکنڈ کے لئے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جتنے بھی دوست بات کرنا چاہیں وہ ضرور کریں لیکن میری آپ سے request ہے کہ آپ ان سے کہہ دیں کہ وہ اتنا حوصلہ رکھیں اور ہمارا جواب سُن کر جائیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ جناب محمد بشارت راجہ نے ایک دن سید حسن مرتضیٰ کو اسی طرح کا چیلنج دیا تھا کہ آپ پھر حوصلہ رکھیں اور ہمیں سُن کر جانا ہے۔ انہوں نے جس طرح اس ہاؤس کے اندر سُن کر جانے پر جو جواب دیا وہ ابھی بھی اسمبلی کے ریکارڈ پر ہے۔

جناب سپیکر! آپ دیکھیں کہ میں بات کروں گا چاہے پی ٹی آئی کا کوئی ممبر سنے یا نہ سنے لیکن میں نے تو آپ کو مخاطب کرنا ہے اور اس پنجاب کے عوام کے سامنے اپنا issue رکھنا ہے۔ یہ جو بار بار اس طرح سے کرتے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہاں کھڑے ہو کر بطور کارکن اور بطور ایم پی اے مسلم لیگ (ن) یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ جتنی FIRs اس حکومت نے دینی ہیں وہ دے دی جائیں۔ اس کے علاوہ جس طرح سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا کہ پنجاب اسمبلی اور نیشنل اسمبلی کے جس جس ممبر یا سینیٹر کی گرفتاری مطلوب ہے ہمیں وزیر قانون date and time بتائیں تو ہم سب خود arrest ہونے کے لئے حاضر ہوں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرے بازی کی گئی)

جناب سپیکر! تیسری بات آپ سے متعلقہ ہے۔ ممبران ہمیں ذرا خاموشی سے سُن لیں ورنہ وزیر قانون بھی بات نہیں کر سکیں گے۔

جناب سپیکر: جی، .Order in the House مجھے اُن کی بات سننے دیں۔ جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! اگر یکلچر پر بات ہوئی ہے جس پر میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے یہ معاملہ سپیشل کمیٹی کے سپرد کیا تھا۔

جناب سپیکر! پرسوں فیڈرل گورنمنٹ نے گندم کی -/1650 روپے support price دی ہے لیکن آج اس ہاؤس میں دو ہزار روپے support price کی قرارداد دی گئی ہے جس پر میرے خیال میں معزز ایوان نے وفاقی حکومت کے اس فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کسانوں کے حق میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ میرے ہاتھ میں ایک تحریک استحقاق ہے جو میں اور تقریباً چوبیس ممبران نے move کی تھی۔ ٹھوکر نیاز بیگ پر محترمہ مریم نواز صاحبہ آئیں اور وہاں افسوسناک واقعات ہوئے جس پر ایف آئی آر دی گئی۔

جناب سپیکر! آپ کی توجہ کے لئے میں کہنا چاہتا ہوں کہ سیاسی ایف آئی آرز اس ملک کی تاریخ کا ایک حصہ ہیں اور ہر دَور میں ہمیشہ اپوزیشن پر ایف آئی آرز درج ہوتی ہیں لیکن اس ایف آئی آر میں پہلی بار دہشت گردی کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ 13 ایم این اے صاحبان، چوبیس ایم پی اے صاحبان اور ایک سابق گورنر سندھ پر یہ ایف آئی آر درج کی گئی ہے جس کے الفاظ کے مطابق سب کو دہشت گرد قرار دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میرا سوال اس ہاؤس سے نہیں بلکہ آپ سے ہے کہ ایف آئی آر میں درج اس ہاؤس کے چوبیس ممبران اب عوام کے نمائندے ہیں یا ہم چوبیس دہشت گرد اس ہاؤس میں موجود ہیں لہٰذا یہ سوچنے کی بات ہے کہ ہم دہشت گرد اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس ایف آئی آر کی حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک ایم این اے کو پتھراؤ کرنے میں شامل کیا گیا ہے اور اس ایف آئی آر میں اس کا نام شامل ہے جو میں سب کو بتاتا ہوں۔ At the same time وہ اسلام آباد میں PAC میں شامل تھے جس کو وہ preside کر رہے تھے اور اُن کا نام رانا تنویر حسین ہے جو شیخوپورہ سے ایم این اے ہیں۔ رانا تنویر حسین PAC کو چیئر کر رہے تھے لیکن اُن کا نام اس ایف آئی آر میں ڈالا گیا کہ یہ پولیس کے اوپر پتھراؤ کر رہے تھے۔ مجھے بتائیں کہ اس بات کے بعد اس ایف آئی آر کی کوئی اہمیت رہ جاتی ہے؟ میری آپ سے گزارش ہے۔۔

جناب سپیکر: یہ تو آپ کا فائدہ ہو گیا ناں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!لوگ کہتے ہیں کہ نیب کے اوپر حملہ لیکن جو پارلیمنٹ پر حملہ کرتا ہے اس کو تو آپ بغیر انوسٹی گیشن کے بَری کرواتے ہیں۔جو ریاستی ادارے پی ٹی وی پر حملہ کرتا ہے وہ بغیر کسی تحقیق کے بَری ہوتا ہے کیونکہ وہ کچھ لوگوں کا لاڈلا ہوتا ہے لیکن لاہور کے سیاسیworkersاور ہم سب سیاسیworkers کو دہشت گرد قرار دے کر اس ہاؤس میں بٹھایا جاتا ہے حالانکہ یہاں پر پی ٹی آئی کے بھی سیاسیworkers بیٹھے ہوں گے۔خواجہ عمران نذیر کا بھی یہی جرم ہے اور کوئی جرم نہیں ہے۔خواجہ عمران نذیر بھی انہی چوبیس میں سے ایک تھے جن کو پکڑ کر کہا کہ آپ سے پتا نہیں بم برآمد کرنا ہے یا کوئی اور چیز برآمد کرنی ہے۔

جناب سپیکر!یہ پنجاب کا ہاؤس ہے اس لئے اس طرح ہاؤس نہیں چل سکتا۔میں اگلی بات یہ کروں گا کہ ہم پروڈکشن آرڈر بالکل نہیں مانگتے لیکن یہ سوال ہم ضرور اٹھائیں گے۔وزیراعظم نے ایک جلسے میں کہا جیسا کہ سردار اویس احمد خان لغاری نے بتایا کہ میں دیکھتا ہوں کون پروڈکشن آرڈر دیتا ہے۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، سمیع اللہ خان!اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!میں specific ٹھوکر نیاز بیگ والے کیس کے حوالے سے بات کر رہا تھا کہ اس کی رپورٹ پیش کر دی گئی، اس پر سی سی ٹی وی کی فوٹیج بھی آ گئی۔اسی کیس کے اندر رانا ثناء اللہ کا نام تھا اور عدالت نے ان کی bail اس base پر confirm کر دی کہ کوئی شواہد نہیں ملے کہ انہوں نے پتھراؤ کیا ہے۔آپ اس ہاؤس کے دہشت گرد سنیں جن کے نام اس ایف آئی آر کے اندر درج ہیں، خواجہ عمران نذیر دہشت گرد، غزالی سلیم بٹ دہشت گرد ۔۔۔

جناب سپیکر: میرا خیال اے کہ خواجہ عمران نذیر کول چھوٹی توپ ہے جہیڑا سنگھ کے لیٹ جاندا اے۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: رانا مشہود احمد خان دہشت گرد، مرزا جاوید دہشت گرد، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری دہشت گرد، پیر اشرف رسول دہشت گرد، میاں عبدالرؤف دہشت گرد، جناب بلال یٰسین دہشت گرد، جناب رمضان صدیق بھٹی دہشت گرد ،جناب محمد نواز چوہان دہشت گرد،

جناب محمد توفیق بٹ دہشت گرد، محترمہ حنا پرویز بٹ دہشت گرد، آغا علی حیدر دہشت گرد، محترمہ ثانیہ عاشق دہشت گرد، جناب یاسین عامر دہشت گرد، ڈاکٹر لیاقت علی خان دہشت گرد، جناب اختر حسین بادشاہ دہشت گرد، جناب طاہر خلیل سندھو دہشت گرد، ملک سیف الملوک کھوکھر دہشت گرد، چودھری شہباز احمد دہشت گرد، محترمہ خالدہ منصور دہشت گرد اور میاں مرغوب دہشت گرد۔

جناب سپیکر! میاں محمد شہباز شریف دوبارہ گرفتار ہیں ہم نے ایک دن بھی درخواست نہیں دی کہ ہمیں پروڈکشن آرڈر چاہئے۔ اسی طرح جناب محمد حمزہ شہباز شریف 16 ماہ سے جیل میں ہیں، اس چیئر کی credibility بنی اور ذاتی طور پر آپ کی credibility بنی کہ انہیں پروڈکشن آرڈر دیا جاتا رہا۔

جناب سپیکر! جناب عمران خان نے منہ پر ہاتھ پھیر کا جو کہا ہے کہ پروڈکشن آرڈر نہیں دینا یقین مانیں یہ حملہ آپ کی credibility پر ہے اور میں اس کے اندر کی کہانی بھی جانتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس نے یہ بات پبلک میں کی ہے اگر اس کا مخاطب سپیکر قومی اسمبلی ہوتا تو وہ وہیں اسے کہہ سکتا تھا چونکہ آپ کو مخاطب کرنے کا کوئی اور طریقہ نہیں تھا اور اس کی روایت ہے کہ لاہور بھی آؤ تو اتحادیوں سے نہ ملو اور یہ اس کی سیاسی روایت ہے اس لئے اس نے آپ کو مخاطب کرنے کے لئے اور آپ کو پیغام پہنچانے کے لئے جلسے کا انتخاب کیا۔

جناب سپیکر! آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے ہم پروڈکشن آرڈر کے حوالے سے آپ کے ساتھ ہیں ہمارا پروڈکشن آرڈر آئے یا نہ آئے جناب محمد حمزہ شہباز شریف 16 ماہ سے دلیری اور جرأت کے ساتھ اس حکومت کا مقابلہ کر رہا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہی کہوں گا۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں، آپ کی ساری باتیں سب نے سنی ہیں، جو میرے متعلقہ بات ہے وہ میں ابھی خود کرتا ہوں اور جو باقی بات ہے وہ جناب محمد بشارت راجہ کریں گے اور آپ سن لیں، آپ کے فائدے کی بات ہے سن تو لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں اپنی بات کا اختتام اس پر کروں گا کہ پاکستان میں یہ جمہوریت اس طرح سے چل سکتی ہے اور نہ یہ ہاؤس اس طرح چل سکتا ہے جس طرح آپ نے دو سال چلایا ہے۔

جناب سپیکر! آپ سے انتہائی معذرت کے ساتھ عرض کروں گا کہ اب یہ ہاؤس بھی اس طرح نہیں چلے گا چونکہ ملک کے اندر جو heat ہوتی ہے اس کا اثر ایوانوں کے اندر آتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو آج اس ایوان کے اندر ہمارا لب و لہجہ اچھا نہ لگا ہو لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اب اگر حکومت اپنے measures لے گی تو اپوزیشن اس ہاؤس کے اندر بھی اپنے measures لے گی اور اس نعرے کے ساتھ measures لے گی کہ غنڈہ گردی کی سرکار نہیں چلے گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن نے اپنی
سیٹوں پر کھڑے ہو کر نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: چلیں اب جناب محمد بشارت راجہ کی بات سن لیں۔ جناب محمد سمیع خان! اب بات تو سن لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے اور نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: معزز ممبران! اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور وزیر قانون کی بات سُنیں۔ Order please. Order in the House.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
سپیکر ڈائس کے سامنے آکر بیٹھ گئے اور مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: نماز مغرب کے لئے دس منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔ معزز ممبران حزب اختلاف! آپ بھی نماز پڑھ لیں۔

(اس مرحلہ پر وقفہ برائے نماز مغرب کے لئے اجلاس دس منٹ کے لئے ملتوی کر دیا گیا)

(وقفہ نماز مغرب کے بعد
جناب سپیکر 6 بج کر 27 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی
نشستوں سے آگے آکر احتجاج کے لئے کھڑے ہو کر نعرے بازی)

جناب سپیکر: معزز ممبران حزب اختلاف میری بات سنیں! آپ ابھی تک تھکے نہیں ہیں ؟اب تھوڑا سا کام کر لیں ایجنڈے کو آگے بڑھا لیں پھر اُس کے بعد نعرے بازی کر لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

آپ ایک منٹ کے لئے میری بات سن لیں کیونکہ یہ بات طے ہو گئی تھی اور آپ کا پوائنٹ بھی آگیا ہے لہٰذا اب آپ تمام معزز ممبران وزیر قانون کی بات سن لیں۔ سب نے آپ کی باتیں تحمل سے سنی ہیں لہٰذا آپ بھی وزیر قانون کی بات سن لیں کیونکہ بات سننے میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ہماری جناب سمیع اللہ خان سے بات ہوئی تھی لہٰذا آپ ان کو میرے پاس بھیجیں۔

(اذانِ عشاء)

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ممبران اپوزیشن سپیکر ڈائس کے
سامنے بیٹھ کر اور باقی سب کھڑے ہو کر مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے میں شامل محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات اور ان کے جوابات dispose of کئے جاتے ہیں اور توجہ دلاؤ نوٹس بھی dispose of کئے جاتے ہیں۔

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع اوکاڑہ: آر ایچ سیز بصیر پور، منڈی احمد آباد اور بٹک میں ایکسرے مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

***3815: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) RHC بصیر پور RHC منڈی احمد آباد اور RHC بٹک تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایکسرے مشین کتنی اور کس حالت میں ہیں؟

(ب) اگر تمام مشین ٹھیک ہیں تو اس سے کتنے لوگ روزانہ مستفید ہو رہے ہیں؟

(ج) کون کون سی مشینیں خراب حالت میں ہیں حکومت ان کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی بصیر پور میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

آر ایچ سی منڈی احمد آباد میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں ہیں ایک ایکسرے مشین چالو ہے دوسری مشین کے لئے KV200 ٹرانسفارمر کی ضرورت ہے۔ ڈیمانڈ نوٹس ادا کر دیا گیا ہے۔ ٹرانسفارمر لگنے کے بعد دوسری ایکسرے مشین چالو کر دی جائے گی اور آر ایچ سی بٹک میں دو ایکسرے مشین دستیاب ہیں اور دونوں بالکل درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) آر ایچ سی بصیر پور میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 سے 15 ہے۔

آرایچ سی منڈی احمد آباد میں ایکسرے کی Average Daily OPD 10 ہے۔
آرایچ سی بٹک میں ایکسرے کی Average Daily OPD 3 سے 5 ہے۔
(ج) اس وقت تمام مشینری چالو حالت میں ہیں سوائے ایک ایکسرے مشین کے۔

صوبہ بھر کے گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے سے متعلقہ تفصیلات

***1539: جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام گاؤں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کیا جاتا تھا؟

(ب) یہ سپرے کن کن بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کیا جاتا تھا کیا یہ سہولت اب بھی موجود ہے اگر ہاں تو حلقہ پی پی۔189 میں یکم جولائی 2018 سے لے کر اب تک کتنے دیہات میں سپرے کیا گیا؟

(ج) سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت پی پی۔189 کے دیہات سمیت صوبہ کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ صحت (پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ) کے شعبہ تدارک متعدی امراض (سی ڈی سی) کے تحت بیماری پھیلانے والے ویکٹر مچھروں کے خاتمے کے لئے سپرے ایک طے شدہ گائڈلائن اور حکومتی ہدایات کے مطابق کی جاتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے مطابق ٹارگیٹڈ سپرے کی پالیسی بنائی گئی ہے جس کے تحت ملیریا کے مریضوں اور ڈینگی کے کنفرم مریضوں اور ڈینگی مچھر (لاروا) ملنے پر سپرے کیا جاتا ہے

(ب) جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یہ سپرے ملیریا اور ڈینگی سے بچاؤ کے لئے کیا جاتا تھا اور اوپر بیان کردہ گائیڈ لائن کے تحت ٹارگٹڈ سپرے کی سہولت اب بھی موجود ہے 2018 سے اب تک پی پی-189 اوکاڑہ میں ملیریا سے بچاؤ کے لئے کوئی سپرے نہیں کیا گیا کیونکہ اس عرصے میں کسی بھی گاؤں سے ملیریا یا ڈینگی کا کنفرم مریض یا ڈینگی مچھر (لاروا) نہ پایا گیا اور اسی وجہ سے سپرے کے لئے حکومت پنجاب کی طے شدہ گائیڈ لائن / ہدایات پر پورا نہیں اترتا تھا۔

(ج) سال 19-2018 میں سپرے ادویات کے لئے مختص کیا گیا بجٹ -/12,630,000 روپے تھا۔

(د) حلقہ پی پی-189 ضلع اوکاڑہ میں بھی حکومتی ہدایات کے مطابق مندرجہ بالا طریق کار اور گائیڈ لائن کو مد نظر رکھتے ہوئے جہاں موضوع اور مناسب ہو گا بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کیا جائے گا۔

لاہور کے تمام علاقوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*1567: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے تمام علاقوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنے دیہات میں کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ سہولت موجود ہے تو سپرے بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ سہولت کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا ہے اگر نہیں کیا ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت لاہور کے تمام دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پبلک ہیلتھ ماہرین نے ڈینگی کے سپرے کے لئے قواعد وضوابط مرتب کئے ہیں جس کے مطابق جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا برآمد ہو صرف وہاں پر سپرے کیا جاتا ہے۔ 2018 سے اب تک لاہور کے تمام علاقوں جہاں پر ڈینگی کا مریض یا ڈینگی مچھر کا لاروا پایا گیا ہے وہاں پر ان قواعد وضوابط کے مطابق سپرے کیا گیا ہے۔

(ب) سپرے بند نہیں ہے۔ ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق کیا جارہا ہے تا کہ اس کے مفید اثرات سے مستفید ہوا جاسکے اور مضر اثرات سے بچا جاسکے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں سپرے ادوایات کے لئے مختص کیا گیا بجٹ -/12,630,000 روپے تھا۔

(د) تمام علاقوں میں ڈینگی کے مرتب شدہ قواعد وضوابط کے مطابق سپرے جاری رہے گا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(i) اگر کہیں کوئی ڈینگی کا مصدقہ مریض ہو تو وہاں 49 گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(ii) مچھروں کی بیشتر اقسام ڈینگی یا ملیریا نہیں پھیلاتے اگر کہیں ڈینگی یا ملیریا کا مچھر / لاروا ملے تو پھر وہاں پانچ گھروں میں سپرے کیا جاتا ہے۔

(iii) اس سال لاہور کے مختلف ٹاونز میں اب تک 80789 گھروں میں سپرے کیا جاچکا ہے اس کے علاوہ محکمہ صحت کسی قسم کا سپرے نہیں کرتا کیونکہ بلاوجہ سپرے انسانی اور دوسرے جانداروں کے لئے نقصان دہ ہے۔

پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض اور ممبران سے متعلقہ تفصیلات

***2713: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض میں کیا شامل ہے اس ٹیم کی 2018 میں کیا کارکردگی رہی ہے؟

(ب) اس ٹیم میں کن افراد کو شامل کیا جاتا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے لئے قائم کی جاتی ہے؟

(ج) اس ٹیم کے کسی رکن کے خلاف شکایت کس افسر کو کی جاسکتی ہے اور کیا ٹیم صوبائی حکومت کو ماہانہ اپنی کارکردگی رپورٹ بھیجنے کی پابند ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومتِ پنجاب نے سال 18-2017 میں ڈرگ ایکٹ 1976 میں ترمیم کے ذریعے سیکشن B-11 کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم بنانے کا اختیار حاصل کیا، جس کا نوٹیفکیشن 25۔ستمبر 2019 کو ہوا، کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس نوٹیفکیشن کے تحت پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی پہلی میٹنگ 14 اکتوبر 2019 کو منعقد ہوئی جس میں یہ اعتراض اٹھایا گیا کہ قانونی طور پر پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی منظوری دینے کا اختیار صوبائی کابینہ کو حاصل ہے، لہذا اس نوٹیفکیشن کا ترمیمی مسودہ صوبائی کابینہ سے منظوری کے لئے بھجوایا جاچکا ہے۔چونکہ ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کا نوٹیفکیشن سال 2018 میں ڈرگ ایکٹ 1976 کی ترمیم کے بعد ہونا تھا لہذا سال 2018 میں ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم موجود نہ تھی، جس کی کارکردگی بیان کی جاسکے۔جہاں تک ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے فرائض کا سوال ہے، پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم، حکومتِ پنجاب کو معیاری ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی سفارشات بھیجنے کی پابند ہو گی، یہ سفارشات ماہانہ رپورٹ کی صورت میں جمع کروائے گی۔علاوہ ازیں جو بھی اضافی ذمہ داریاں حکومت کی طرف سے بذریعہ نوٹیفکیشن تفویض کی جائیں گی، ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم اس پر عملدرآمد کرنے کی مجاز ہو گی۔تاہم حکومتِ پنجاب P&SH ڈیپارٹمنٹ عوام کو اچھی صحت کی سہولیات اور معیاری ادویات فراہم کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

حالیہ صورتحال میں حکومت پنجاب نے ادویات کی ہمہ آور ترسیل کو ممکن بنانے کے لئے ٹاؤن و تحصیل کی سطح تک ڈرگ انسپکٹرز تعینات کئے ہوئے ہیں جو کہ ڈرگ ایکٹ کے سیکشن 18 کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔یہ ڈرگ انسپکٹرز وقتاً فوقتاً اپنے علاقے میں موجود میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر موجود ادویات کو چیک کرتے ہیں اور ان ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ جہاں کہیں بھی میڈیکل سٹورز /

فارمیسیز،ڈرگ ایکٹ 1976 اور پنجاب ڈرگ رولز2007 کے قوانین کی خلاف ورزی کرے تو اس کے خلاف کارروائی اور اس کی رپورٹ متعلقہ ادارے کو بھی بھیجے۔

(ب) ڈرگ ایکٹ 1976 میں پروانشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کے ممبران کی تعداد اور مدت مختص نہیں کی گئی لیکن ترمیمی مسودہ کے مطابق پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں پنجاب کی ہر ڈویژن سے متعلقہ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی مکمل نمائندگی موجود ہے۔ صوبائی اسمبلی کے ممبران کی نمائندگی کی وجہ سے اس کی میعادِ مدت، اسمبلی کی میعادِ مدت سے منسلک کی گئی ہے۔ پراونشل ڈرگ مانیٹرنگ ٹیم کی تعداد اور مدت کا تعین حکومتِ پنجاب کرتی ہیں۔

(ج) اس ٹیم کے کسی ممبر کی شکایت اس ٹیم کے چیئرپرسن کو کی جا سکے گی اور ٹیم اپنی ماہانہ کارکردگی کی رپورٹ حکومت پنجاب کو جمع کروانے کی پابند ہیں۔

جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے لائسنس سے متعلقہ تفصیلات

*2715: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دی ڈرگ ایکٹ 1976 کی شق 41 کے تحت کسی بھی ادویات سازی کرنے والے شخص کا لائسنس کینسل کیا جاسکتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس ایکٹ کے تحت 2018 میں کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) 2018 میں جعلی ادویات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(د) صوبہ میں کتنی رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں کیا ان کا فیکٹریوں کا باقاعدہ معائنہ کیا جاتا ہے نیز صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی کارکردگی سے بھی آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈرگ ایکٹ 1976 کی شق 41 کے تحت ادویات ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کا اختیار سنٹرل لائسنسنگ بورڈ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (DRAP) اسلام آباد

کو ہے۔ تاہم 2017میں ڈرگ ایکٹ1976میں ترمیم کے ذریعے(سیکشن41A) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ادویہ ساز کمپنی کے لائسنس کو پندرہ دن کے لئے معطل کر سکتی ہے اور اس کے لائسنس کو منسوخ کرنے کی سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ (DRAP)کو بھیج دے مزید براں صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ جب بھی کسی کیس میں محسوس کرتا ہے کہ کسی خاص ادویہ ساز فیکٹری کی Good Manufacturing Practice(GMP)انسپکشن ہونی چاہئے تو صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ اپنے ممبران کو ہدایات جاری کرتا ہے کہ وہ ادویہ ساز فیکٹری کا معائنہ کرکے اس کی رپورٹ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو جمع کروائے جس پر پھر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) سال2018کے دوران صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈنے4ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس پندرہ دن کے لئے معطل کئے اور سات ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ کو دی ہے جبکہ سال 2019کے دوران صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ نے چار ادویہ ساز کمپنیوں کے لائسنس کی منسوخی کی سفارش سنٹرل لائسنسنگ بورڈ کو دی ہے۔

(ج) سال2018میں پنجاب بھر میں کل17ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیئے گئے جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Injection Novacoc Forte by M/S Richter Pharma ag, Wels. Austria.
2. Powder Pentabiotic 100g by M/S Hawk Bio Pharma (Pvt) Ltd.
3. Syrup Vit B complex 120ml by M/S Nawabson Laboratories (Pvt) Ltd.
4. Injection M. Gesic by M/S Mediate Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.
5. Injection Dorgesic by M/S Dosaco Laboratories

6. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
7. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
8. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
9. Injection Dorgesic 1ml by M/S Dosaco Laboratories
10. Suspension Stamentin by Stallion Pharmaceuticals (Pvt) Ltd.
11. Injection Risek IV 40mgmanufactured by M/S Getz Pharma (Pvt) Ltd
12. Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences
13. Powder Doxityl by M/S ICI Pakistan Limited Life Sciences
14. Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories
15. Tablet Phenobar 30mg Star by M/S Star laboratories
16. Deltacortril 5mg by M/S Pfizer Pakistan Ltd
17. Injection Carsil by M/S Dae Sung Microbiological Labs, Seoul, Korea

"181"ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'35"ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیئے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے جبکہ سال 2019 میں پنجاب بھر میں کل14 ادویات کے نمونہ جات جعلی قرار دیئے گئے جن کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

1. Powder Virox TD by M/S Leads Pharma (Pvt) Ltd.
2. Powder Virox TD 1 kg Powder by M/S Pharma (Pvt) Ltd
3. Injection CLOTIDE by M/S Surge Laboratories
4. Powder for Reconstituion Amoxi-Clav by M/S CSH Pharmaceuticals

5. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
6. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
7. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
8. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
9. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Pharma (Pvt) Ltd
10. Film Coated Tablet Tenofo-B by M/S Getz Phrma (Pvt) Ltd
11. Sugar Coated Tablet Fufen 200mg by Flow Pharmaceuticals
12. Film Coated Tablet Viagra 100mg by M/S Brooklyn, Ne, USA
13. Film Coated Tablet Duphaston 10mg by Highnoon Laboratories Ltd.

"666"ادویات کے نمونہ جات غیر معیاری اور'68"ادویات کے نمونہ جات غیر رجسٹرڈ قرار دیئے گئے ہیں اور ان ادویہ ساز کمپنیوں کے کیسز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہیں اور ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) صوبہ پنجاب میں 270 رجسٹرڈ ادویات ساز فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔ پنجاب کے صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی سال 2018 میں ٹوٹل 21 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1647 کیسز کی سماعت ہوئی، 66 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو ایف آئی آر کروانے کی اجازت دی گئی۔ 544 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی جبکہ سال 2019 میں ٹوٹل 20 میٹنگز ہوئی ہیں جن میں 1677 کیسز کی سماعت

ہوئی، سات کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کو ایف آئی آر کروانے کی اجازت دی گئی۔ 311 کیسز میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کو کیسز عدالت میں جمع کروانے کی اجازت دی گئی۔

سرگودھا: بھلوال ہسپتال میں

ادویات کی فراہمی اور قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*3601: **محترمہ طلعیٰ نون:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھلوال ہسپتال کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) ادویات کی قیمت جس پر عوام کو فراہم کی جاتی ہیں 2018 کے آغاز سے بڑھ گئی ہے اگر ایسا ہے تو اس کی شرح کیا ہے اور اس کے اضافے کی کیا وجہ ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال ضلع سرگودھا میں تمام ضروری ادویات موجود ہیں اور تمام مریضوں کو ضروری ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں۔ ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں

بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد اور تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*3653: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ (ضلع سرگودھا) میں کتنے BHUs اور RHCs کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں کے کتنے BHUsاور RHCsمیں تعینات ڈاکٹر اور عملہ تعینات کام کر رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان BHUsاور RHCsکی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں ان میں سے کتنی پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں، تفصیلا آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان BHUsاور RHCsمیں تمام مسنگ فسیلٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHCاور BHUsکام کر رہے ہیں

روورل ہیلتھ سنٹر

1۔ پھلروان

بنیادی مراکز صحت

1	دھوری (24/7)	8	سالم
2	چبہ پرانہ،(24/7)	9	رکھ چرگاہ
3	چک نمبر10 ML#(24/7)	10	چک نمبر8ML،
4	چک نمبر15جنوبی	11	چک نمبر2شمالی
5	چک نمبر10شمالی	12	چک نمبر7شمالی
6	چک نمبر9شمالی	13	پرانہ بھلوال
7	دیووال	14	چک نمبر18شمالی

تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں مندرجہ ذیل RHCاور BHUsکام کر رہے ہیں

روورل ہیلتھ سنٹر

1۔میانی

بنیادی مراکز صحت

1	چک سیدا، (24/7)	6	علی پور سیداں،
2	حضور پور، (24/7)	7	سردار پور نون،
3	ہاتھی ونڈ، (24/7)	8	نبی شاہ خورد،
4	چک مبارک، (24/7)	9	9۔ بھوجی کوٹ
5	کلیانپور (عباس پور)،		

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کے رورل ہیلتھ سنٹرز اور بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز اور عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

		Sanctioned	Filled	Vacant
Tehsil Bhalwal				
THQ Bhalwal	Doctors	27	25	2
	Nurses	30	28	2
RHC Phullarwan	Doctors	04	03	1
	Nurses	6	4	2
BHUs	Doctors	15	14	(NB/10)01

تحصیل بھیرہ

		Sanctioned	Filled	Vacant
Tehsil Bhera				
THQ Bhera	Doctors	13	12	1
	Nurses	21	16	5
RHC Maini	Doctors	04	03	1
	Nurses	6	6	0
BHUs	Doctors	09	06	3

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز(ج)کا جواب جزب میں دے دیا گیا ہے۔

(د) تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈائیلسز میں تعینات ڈاکٹر اور خرید کردہ مشینوں کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

3673*: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسز سنٹر ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنی ڈائیلسز مشینیں کس کس سال کی خرید کردہ ہیں کتنی خراب پڑی ہیں اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کے ڈائیلسز وارڈ میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور عہدہ جات بتائیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس وقت مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کے بروقت ڈائیلسز نہیں ہو پاتے؟

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ڈائیلسز سنٹر موجود ہے اور یہ 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں 17 ڈائیلسز مشینیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

چار مشینیں 22-11-2008

دو مشینیں 01-01-2009

ایک مشین 01-01-2010

دو مشینیں 20-11-2012

تین مشینیں 03-02-2016

چار مشینیں 03-02-2016

ایک مشین 06-12-2018

13 مشینیں OPWA نے Donate کی ہیں اور چار مشینیں ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کی ہیں۔ 15 مشینیں فنکشنل ہیں۔ جو 13 مشینیں OPWA نے donate کی ہیں ان میں سے دو مشینیں ناکارہ ہیں اور اپنی 30 ہزار گھنٹوں کی مدت پوری کر چکی ہیں BERC نے ان مشینوں کی معائنہ کیا ہے اور اِن کو condemn کرنے کی تجویز دی ہے

(ج) (1) ڈاکٹر سرفراز احمد (یورالوجسٹ)

(2) ڈاکٹر محمد طیب (میڈیکل آفیسر)

(د) ایک ماہ میں تقریباً ڈائیلسز کی کل تعداد ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں 1125 ہے جبکہ کچھ رجسٹرڈ مریض ویٹنگ لسٹ پر ہیں علاوہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دیپالپور میں بھی ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے جس میں 12 عدد ڈائیلسز مشینیں صبح اور شام کی دو

شفٹوں میں مستفید ہونے والے مریضوں کی تعداد ایک ماہ میں تقریباً 600 سے زائد ہے۔

(ہ) پنجاب کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں مریضوں کی بڑی تعداد کو ڈائیلسز کی مفت سہولت میسر ہے۔ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈائیلسز یونٹ 24 گھنٹے فعال ہیں۔ ان مشینوں کو خریدنے اور ان کی فعالیت میں حکومت لاکھوں روپے خرچ کر رہی ہے۔ ڈائیلسز یونٹ میں استعمال ہونے والی ادویات اور ڈائیلسز بھی مفت دیئے جا رہے ہیں

ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں کی بلڈنگ، وارڈز اور ڈاکٹروں سے متعلقہ تفصیلات

*3734: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور کتنے رقبہ پر بنایا گیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس ہسپتال کی بلڈنگ کتنے رقبہ پر بنائی گئی نیز کتنے وارڈز اور ڈاکٹروں کے کمرے ہیں، مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال 100 بستروں پر مشتمل سیکنڈری کیئر ہسپتال ہے جس نے 2017 میں کام کا آغاز کیا۔ ہسپتال کا کل رقبہ 48 کنال اور 14 مرلے (دو لاکھ سترہ ہزار چھ سو تیرہ مربع فٹ) پر مشتمل ہے۔

(ب) ہسپتال کی بلڈنگ ایک لاکھ چار ہزار دو سو انسٹھ مربع فٹ پر بنائی گئی ہے جو کہ 8 وراڈز اور 17 ڈاکٹرز کے کمروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں میں ڈاکٹرز، ڈسپنسرز اور نرسز کی تعداد خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3735: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال مناواں لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسریز کی کتنی اسامیاں ہیں علیحدہ علیحدہ تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں جو اسامیاں خالی ہیں، ان کی تعداد بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مناواں ہسپتال لاہور میں ڈاکٹرز، نرسز اور ڈسپنسرز کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد	موجود	خالی
1-	کنسلٹنٹ	09	09	-
2-	سپیشلسٹ	10	10	-
3-	سنیئر میڈیکل آفسر	20	20	-
4-	میڈیکل آفسر	28	28	-
5-	نرسز	79	78	01
6-	پیرامیڈیکل سٹاف	89	82	07
7-	نان میڈیکل سٹاف	144	141	03
	ٹوٹل	379	368	11

(ج) جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(د) یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے خالی اسامیوں کو پُر کرنا انڈس کی ذمہ داری ہے۔

سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی عمارت کی مرمت اور چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*3759: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی عمارت انتہائی مخدوش ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مرکز صحت کی چاردیواری نہیں ہے اور لوگوں نے اس کو گزر گاہ بنا رکھا ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ بی ایچ یو کی عمارت اور چاردیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودہا کی عمارت مخدوش ہے۔

(ب) اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چار دیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مدنظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(ج) بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چار دیواری کی تعمیر کی سکیم کو مالی سال 2021-22 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کیا جائے گا۔

جہلم: پی پی۔ 27 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سیز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

* 3831: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔27 جہلم میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگز کی حالت کیسی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل بتائیں؟
(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟
(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی طبی مشینری ہے؟
(ہ) کیا حکومت آر ایچ سی للہ کو اپ گریڈ اور بی ایچ یو ٹوبہ کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔27 جہلم میں رورل ہیلتھ سنٹرز کی تعداد تین ہے جبکہ بنیادی مراکز صحت کی تعداد 14 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ان مراکز صحت میں چار مراکز صحت 7/24 کام کر رہے ہیں جن میں زچہ بچہ کی منتقلی کے لئے ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے۔

	رورل ہیلتھ سنٹرز		بنیادی مراکز صحت
1	رورل ہیلتھ سنٹر کھیوڑہ	5	بنیادی مرکز صحت ہرن پور
2	رورل ہیلتھ سنٹر للہ	6	بنیادی مرکز صحت سوڈی گجر
3	رورل ہیلتھ سنٹر جلالپور شریف	7	بنیادی مرکز صحت ساوؔال
	24/7 بنیادی مراکز صحت	8	بنیادی مرکز صحت گولپور
1	بنیادی مرکز صحت ٹوبہ	9	بنیادی مرکز صحت چک شادی
2	بنیادی مرکز صحت احمد آباد	10	بنیادی مرکز صحت کوٹلہ سیداں
3	بنیادی مرکز صحت دھریالہ جالپ	11	بنیادی مرکز صحت پنن وال
4	بنیادی مرکز صحت پنڈی سید پور	12	بنیادی مرکز صحت چک جانی
		13	بنیادی مرکز صحت کندوال
		14	بنیادی مرکز صحت وگھ

ان مراکز صحت کی بلڈنگز کی حالت بظاہر تسلی بخش ہے تاہم ان مراکز صحت کی تعمیر و مرمت کے لئے حکومت نے گزشتہ مالی سالوں میں ہیلتھ کونسل بجٹ اور دیگر سیلری اور نان سیلری اور نان سیلری بجٹ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم کو فراہم کیا ان کی تفصیل

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اداروں کی فراہم کردہ بجٹ سے تعمیر مرمت کرے۔

(ب) تمام بنیادی مرکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر ڈاکٹرز تعینات ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں حکومت کی طرف سے فراہم کردہ بجٹ درج ذیل ہے:

	2017-18	2018-19
RHCs	5,83,54,641/- روپے	6,60,88,544/- روپے
BHUs	6,91,10,174/- روپے	7,90,09,546/- روپے

Budget Allocation through Health Council

RHCs	24,85,000/- روپے	14,00,000/- روپے
BHUs	69,50,000/- روپے	21,10,000/- روپے

(د)

رورل ہیلتھ سنٹر	بنیادی مرکز صحت 24/7	بنیادی مرکز صحت
1۔ڈلیوری ٹیبل	1۔ڈلیوری ٹیبل	1۔ڈلیوری ٹیبل
2۔ڈلیوری لائٹ	2۔ڈلیوری لائٹ	2۔ڈلیوری لائٹ
3۔سکر مشین	3۔سکر مشین	3۔سکر مشین
4۔ڈلیوری سیٹ	4۔ڈلیوری سیٹ	4۔ڈلیوری سیٹ
5۔بی پی آپریٹس	5۔بی پی آپریٹس	5۔بی پی آپریٹس
6۔آئی ایل آر	6۔آئی ایل آر	6۔آئی ایل آر
7۔وینگ مشین	7۔وینگ مشین	7۔وینگ مشین
8۔فیٹوسکوپ	8۔نیوبولائزر مشین	8۔نیوبولائزر مشین
9۔سرنج کٹر	9۔گلوکومیٹر	9۔گلوکومیٹر
	10۔سٹرلائزر	10۔سٹرلائزر
	11۔مریضوں کیلئے بیڈ	11۔مریضوں کیلئے بیڈ
	12۔الٹراساؤنڈ مشین	12۔الٹراساؤنڈ مشین
	13۔بے بی وارمر	13۔ڈی اینڈ سی انسٹرومنٹ سیٹ
	14۔فیٹوسکوپ	14۔ڈاپلر مشین

15۔ سرنج کٹر

15۔ایم وی اے انسٹرومنٹ سیٹ
16۔فریج (لیبر روم،لیب،ایکسین)
17۔ای سی جی مشین
18۔ایکسرے
19۔ڈینٹل ایکسرے
20۔ڈینٹل یونٹ
21۔ سی بی سی اینالائزر
22۔ کیمسٹری اینالائزر
23۔ آٹوکلیو
24۔واٹرباتھ
25۔مائیکروسکوپ
26۔سینٹری فیوج مشین
27۔جنرل انسٹرومنٹ سیٹ
28۔وارڈز اینڈ بیڈ
29۔یوپی ایس
30۔ سرنج کٹر

(ہ) آر ایچ سی اللہ اور بنیادی مرکز صحت ٹوبہ کی سکیمیں مالی سال 21-2020 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔ تاہم بی ایچ یو ٹوبہ کو حکومت اگلے۔مالی سال میں 24/7 بنانے کے لئے غور کر سکتی ہے۔

چنیوٹ:ڈرگ انسپکٹر کا سیل شدہ
لیبارٹری کو غیر قانونی طریقہ سے کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*3897: **جناب محمد الیاس:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈرگ انسپکٹر کی تعیناتی ایک جگہ پر کتنی مدت تک رہ سکتی ہے؟

(ب) اگر کسی ملازم کے خلاف کرپشن وغیرہ کے الزامات ثابت ہو جائیں تو مقررہ مدت سے پہلے اسے معطل یا اس کا تبادلہ کیا جا سکتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فرقان قریشی ڈرگ انسپکٹر چنیوٹ نے مورخہ 14۔مئی 2019 کو ایک سیل شدہ لیبارٹری جو کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ کے تحت سیل ہوئی تھی اسے ایک جعلی آرڈر کے ذریعہ کھول دیا اوراپنے جرم کا احساس ہونے پراسی تاریخ کو ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں بطور مریض ہونے کی اپنی داخلہ پرچی بنوالی جبکہ اس کے پیش کردہ نمبر پر کوئی مریض اس کے نام کا داخل ہی نہیں تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 14۔ مئی 2019 کواس نے دفتر CEO محکمہ صحت ضلع چنیوٹ میں بھی اپنی حاضری لگار کھی ہے؟

(ہ) اگر مذکورہ نے اس قسم کا غیر قانونی، غیر اخلاقی فعل کر کے محکمہ کو دھوکہ دیا ہے تو اسے کیا سزا دی گئی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ٹرانسفر پالیسی مورخہ 29-03-2019 کے مطابق کوئی بھی ڈرگ انسپکٹر فیلڈ کی پوسٹ پر تین سال سے زائد عرصہ تک تعینات نہیں رہ سکتا۔

(ب) جی ہاں!

(ج) محمد فرقان قریشی بی ایس۔18 سابقاڈرگ کنٹرولر چنیوٹ (حال تعینات ڈرگ کنٹرولر خوشاب) کے خلاف سٹی لیبارٹری غزہ روڈ چنیوٹ جعلی لیٹر کے ذریعے کھولنے کے الزام میں CEO,DHA, Chiniot کی طرف سے لیٹر موصول ہونے پر اس کے خلاف باقاعدہ طور پر پیڈاایکٹ 2006 کے تحت انکوائری کے آرڈر جاری کئے گئے۔ ڈاکٹر احمد ندیم، ڈائریکٹر (مانیٹرنگ اینڈ ایویلویشن) DGHS Pb کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں درج ذیل نتائج اخذ کئے ہیں:

1. سٹی لیب غزہ روڈ چنیوٹ کو ڈی سیل کرنے کے لئے جعلی لیٹر کی کاپی جو کہ محمد فرقان قریشی سابقا ڈرگ کنٹرولر کو چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر نے مارک کی تھی اس لیٹر کا ہیلتھ کیئر کمیشن سے اصلی لیٹر کا جاری ہونا ثابت نہیں ہوا ہے۔

2. چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ نے متذکرہ بالا جعلی لیٹر کے جرم میں ہیلتھ کیئر سروس providers کے خلاف ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہدایت کے مطابق ایف۔آئی۔آر درج نہیں کروائی۔
3. چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ اور DDHO چنیوٹ محمد فرقان قریشی کے خلاف 14-05-2019 کو سٹی لیب کو ڈی سیل کرنے کے الزام میں کوئی شواہد پیش نہیں کر سکے۔
4. سٹی لیب کے مالک جس کا نام ظفر عباس ہے اس نے اپنے تحریری بیان میں لکھا ہے کہ متذکرہ بالا لیب صرف 16-10-2019 کو ڈی سیل ہوئی تھی اور یہ لیب کسی نے بھی غیر قانونی طور پر نہیں کھولی۔ انکوائری آفیسر نے اپنی سفارشات میں یہ کہا کہ محمد فرقان قریشی کے خلاف لگائے گئے الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

(د) اصل حقائق انکوائری رپورٹ کی روشنی میں جز (ج) میں دے دیئے گئے ہیں۔

(ہ) چیف ایگزیکٹو ہیلتھ آفیسر چنیوٹ کی طرف سے موصول ہونے والی سٹی لیب کو ڈی سیل کرنے کے الزام میں محمد فرقان قریشی سابقہ ڈرگ کنٹرولر کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت ریگولر انکوائری کروائی گئی۔ لیکن انکوائری آفیسر کی رپورٹ کے مطابق محمد فرقان قریشی کے خلاف متذکرہ بالا الزامات ثابت نہیں ہوئے ہیں۔

جڑانوالہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں
تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3929: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ میں ایمرجنسی وارڈ اور او پی ڈی وارڈ ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں کیا ان وارڈ میں سرجن اور فزیشن تعینات کئے گئے ہیں؟

(ج) ان وارڈ میں کون کون سی ٹیسٹ کی مشینری ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اورالٹرا ساؤنڈ مشینیں ہیں؟

(د) ان میں مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) ان کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(و) ان میں مریضوں کو کیا کیا ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ کی ایمرجنسی وارڈ 13 بیڈز اور جنرل وارڈ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	94	59	35
Paramedix	53	46	07
Others	51	47	04

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دو سرجن اور ایک فزیشن بھی تعینات ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ایکسرے پلانٹ اور الٹرا ساؤنڈ مشینیں فنکشنل ہیں اور اس کے علاوہ لیب میں 7 / 24 ضروری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں گائنی، ریڈیالوجی، سرجیکل، آرتھوپیڈک پتھالوجی، میڈیسن، آئی، کارڈیالوجی، ڈرمٹالوجی ، ڈینٹل، پیڈز ، ڈائیلسز ، ہیپاٹائٹس کلینک، این سی ڈی کلینک، ٹی بی کلینک شعبوں میں عوام الناس کو صحت کی طبی سہولتیں مہیا کی جارہی ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں وارڈز کا الگ بجٹ نہیں ہوتا بلکہ سارے ہسپتال کا کل بجٹ 174.38 ملین روپے ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ میں ہر ضروری دوائی فراہم کی جاتی ہے، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چک جھمرہ: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں
بیڈز اور وارڈز کی تعداد اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3930: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹرز فرائض سر انجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) ایمرجنسی اور او پی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ہ) اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس مد میں مختص کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ ساٹھ بیڈز پر مشتمل ہے۔ وارڈز اور بیڈز تفصیل درج ذیل ہے:

میڈیسن 14، سرجری 10، پیڈز 15، گائنی 10، ڈائیلسز 4، آرتھوپیڈک 5، ایمرجنسی وارڈ 2 اس کے علاوہ دو نئے بلاک تعمیر کے مراحل میں ہیں ان میں گائنی، جنرل اور ایمرجنسی شامل ہیں۔ اس میں بیڈز کی تعداد 60 ہے۔ ان بلاک کے فنکشنل ہونے کے بعد ایمرجنسی میں بیڈز کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(ب) ایمرجنسی وارڈ دو بیڈز پر مشتمل ہے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایمرجنسی اور او پی ڈی میں مریضوں کو ضروری ادویات فراہم کی جاتی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی، آئی اور آرتھوپیڈک وارڈز، میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد 04 ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چک جھمرہ کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں تنخواہ کے علاوہ مختلف مدات میں -/4,30,22,627 روپے دیئے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل احمد پور سیال کے ٹی ایچ کیو میں گائنی وارڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3966: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ کی آبادی ساڑھے تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے لیکن ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال میں گائنی وارڈ نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گائنی کے حوالے سے لوگوں کو 100 کلومیٹر کے فاصلہ طے کر کے ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ آنا پڑتا ہے اکثر خواتین راستے میں ہی بغیر طبی امداد ملے دنیا فانی سے رخصت ہو جاتی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ڈی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال میں کب تک گائنی وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ آبادی تین لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال چالیس بیڈز پر مشتمل ہے علیحدہ سے گائنی وارڈ نہیں ہے مین بلڈنگ کے اندر ہی گائنی وارڈ کے لئے آٹھ بیڈز مختص کئے گئے ہیں اور گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں sanctioned کی گئی ہیں۔ جن میں ایک سیٹ فِل ہے جس پر MCPS ڈاکٹر تعینات ہے جبکہ دو وومن میڈیکل آفیسرز گائنی وارڈ میں تعینات ہیں۔

مزید برآں محکمہ ایک نیا گائنی وارڈ بنانے کے لئے ADP-2021-22 کی اسکیم میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں جدید مشینری سے آراستہ لیبر روم، OT اور گائنی ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

ایک گائناکالوجسٹ اور سات لیڈی ڈاکٹرز اور 23 نرسز ہسپتال میں تعینات ہیں۔ مزید گائنی کے آپریشن کی سہولت ہر وقت میسر رہتی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ہسپتال میں گائنی وارڈ آٹھ بیڈز پر مشتمل ہے اور آنے والے مریضوں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ گائنی کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے گورنمنٹ نے گائناکالوجسٹ کی تین سیٹیں منظور کی ہوئیں ہیں۔ تاہم اس وارڈ کی توسیع یا علیحدہ سے گائنی وارڈ بنانے کے لئے یہ منصوبہ اس مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہے۔

خوشاب: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں
سٹاف کی تعداد اور مریضوں کو فراہم کردہ طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4005: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں کتنے ڈاکٹرز لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے کتنی پوسٹیں خالی ہیں، تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں مریضوں کو کیا کیا طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں کیا یہ سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں نیز مذکورہ ہسپتال میں کون کون سے آلات و طبی مشینریاں ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی تقریباً ½13 لاکھ ہے اور یہاں کا ڈی ایچ کیو ہسپتال صرف 125 بیڈ پر مشتمل ہے جو کہ اتنی آبادی کے لئے ناکافی ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کو باقی تمام اضلاع کے ہسپتالوں کی طرح اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اپ گریڈ کرنے اور خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا کب تک ارادہ ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام اسامی	تعداد اسامی	تعینات عملہ	خالی اسامیاں
1۔ سپیشلسٹ ڈاکٹرز،	46	19	27
2۔ سپیشلسٹ لیڈی ڈاکٹرز،	04	04	00
3۔ سینئر میڈیکل آفیسر،	30	07	23
4۔ سینئر وومن میڈیکل آفیسر،	12	03	09
5۔ میڈیکل آفیسرز،	62	58	04
6۔ وومن میڈیکل آفیسرز،	40	37	03
7۔ پیرامیڈیکل سٹاف،	29	29	00

(ب) ان ڈور اور ایمرجنسی میں ٹیسٹ اور تمام طبی سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں جبکہ آؤٹ ڈور میں صرف مستحق مریضوں کو یہ سہولیات مفت مہیا کی جاتی ہیں:

سٹی سکین، الٹراساؤنڈ، ای سی جی مشین، ڈنٹیل یونٹ، ڈیجیٹل ایکسرے، ایکو مشین، لیبارٹری کے متعلقہ تمام مشینری وغیرہ موجود ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے متعلقہ تمام آلات و مشینری موجود ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ خوشاب کی آبادی 13½ لاکھ ہے اور ڈی ایچ کیو ہسپتال 125 بیڈ پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ بھی خوشاب میں درج ذیل مراکز صحت ہیں جو آبادی کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں

1. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال خوشاب جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔
2. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال قائد آباد جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔
3. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نور پور تھل جو کہ 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔
4. تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نوشہرہ جو کہ 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔
5. پانچ رورل ہیلتھ سنٹرز ہیں جن میں ہر ایک 12 بیڈز پر مشتمل ہے
6. 44 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں ہر ایک 2 بیڈز پر مشتمل ہے۔
7. 32 ڈسپنسریز اور 7 ایم سی ایچ ہیلتھ سنٹر موجود ہیں۔

(د) COVID-19 کی وجہ سے مالی سال 21-2020 میں نئی سکیمیں ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں کی گئی ہیں اور نہ ہی اس ہسپتال کی توسیع کا منصوبہ مالی سال 21-2020 میں شامل ہے۔ اس لئے ہسپتال کو اس وقت اپ گریڈ کرنا ممکن نہیں ہے۔

لاہور: پی پی۔154 میں سرکاری
ہسپتالوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4059: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔154 لاہور میں کتنے سرکاری ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں کس کس میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف اور نرسز کی اسامیاں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات اور بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

(د) ان ہسپتالوں کو کتنی اور کون کون سی ادویات فراہم کی گئی تھیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی طبی مشینری ہے ایکسرے مشین اور ایمبولینس ہیں؟

(و) ان میں کون کون سی سہولیات مریضوں کو مہیا کی جاتی ہیں؟

(ز) ان ہسپتالوں کو چیک کیا جاتا ہے تو کون چیک کرتا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی۔154 میں گورنمنٹ متحدہ ویلفیئر ہسپتال کوٹلی پیر عبد الرحمن ہے جو کہ دس بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں پرائمری سطح پر ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی درج ذیل اسامیاں ہیں:

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	01	03	04
Charge Nurses	01	03	04
Para Medical Staf	05	06	11

(ج) اس ہسپتال کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ درج ذیل ہے

-/1,06,93,247 روپے

اخراجات

-/97,22,940 روپے

(د) ادویات کی تفصیلات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں ای سی جی، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے، ایک ایمبولینس بھی موجود ہے۔

(و) اس ہسپتال میں بنیادی گائنی، ڈینٹل، جنرل آؤٹ ڈور اور بنیادی سرجری (آپریشن کے ساتھ) کی سہولت موجود ہے۔

(ز) اس ہسپتال کو ڈائریکٹر لاہور ڈویژن، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میڈیکل سروسز باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں۔

بہاولنگر: پی پی-243 میں بی ایچ یو
اور آر ایچ سی کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4065: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-243 بہاولنگر میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سی کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف و نرسز کی کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں؟

(ج) ان کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی ہے؟

(د) ان کو کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان مراکز صحت میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین میسر ہے اور شوگر کے مریضوں اور ٹی بی کے مریضوں اور ایڈز کے مریضوں کے لئے ادویات و ویکسین میسر ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی = RHC2 فقیر والی اور RHC کچھی والا بی ایچ یو = 16

R6/117، R1/10، R1/02، R3/24، R4/58، R4/69، R5/88، R6/99، R6/112،
R6/132، R6/137، R6/142، R6/148، L3/154، R7/160، R7/165-

(ب) حلقہ پی پی-243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو پر درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

Seats	Vacant
RHCs	22
BHUs	44

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آر ایچ سی فقیر والی -/3,83,77,542 (38.37 ملین روپے)

آر ایچ سی کچھی والا -/4,14,59,148 (41.59 ملین روپے)

BHUs (16 No.) -/10,73,24,425 (107.32) ملین روپے)

(د) ضروری ادویات کی جو آر ایچ سی اور بی ایچ یوز پر مہیا کی جاتی ہیں اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) **آر ایچ سی فقیر والی**

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔

آر ایچ سی پکھی والا

کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی اور شوگر کی ویکسین اور ٹی بی کی ادویات موجود ہے ایڈز کی ادویات آر ایچ سی لیول پر نہیں ہوتی۔BHUs پر کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سانپ کے ڈسنے کے کیسز آر ایچ سی پر ریفر کئے جاتے ہیں۔ٹی بی کی ادویات میسر ہیں ایڈز کی ادویات BHUs پر نہیں ہوتی۔

خوشاب:وارث آباد ڈسپنسری کی تعمیر، تکمیل اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4099:**جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر پر 5.834 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں جس سے بلڈنگ کا ڈھانچہ کی تعمیر اور Boundary Wall کی تعمیر ہو چکی ہے؟

(ب) اس ڈسپنسری کا بقایا کام کتنا ہے اور اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(ج) اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اگر نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس عوامی فلاح کے منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔وارث آباد ڈسپنسری ضلع خوشاب کی بلڈنگ کی تعمیر کی سکیم سابقا ضلعی حکومت نے دی اور اس ڈسپنسری کی تعمیر کے لئے مطلوبہ رقم کی فراہمی بھی سابقا ضلعی حکومت نے کی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ ڈسپنسری کی تعمیر پر 5.834 ملین روپے روپے خرچ ہو چکے ہیں

(ب) مذکورہ ڈسپنسری کی main building کے فرشوں کی تعمیر کا کام مکمل ہونا باقی ہے اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر مکمل ہونا باقی ہے۔اس رہائش کا bricks work چھت تک ہو چکاہے اور اس کی چھت ڈالنا اور پلستر اور فرش ڈالنا باقی ہے۔ محکمہ بلڈنگز کے اندازے کے مطابق تقریباً 91لاکھ روپے ان کاموں کو مکمل کرنے کے لئے درکار ہیں۔

(ج) چونکہ ڈسپنسری سابقا ضلعی حکومت نے اپنے خرچ پر تعمیر کرنے کی منظوری دی تھی اور اس کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی سابقا ضلعی حکومت نے دیئے اس لئے ڈسپنسری کو مکمل کرنے کی ذمہ داری سابقا ضلعی حکومت کی successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب پر تھی کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کرے اس لئے اس ڈسپنسری کو مکمل کرنے کے لئے صوبائی حکومت محکمہ پرائمری وسیکنڈری کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 2019-20 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی تھی۔

(د) چونکہ اس سکیم کے لئے صوبائی حکومت کے بجٹ میں اس سکیم کی تکمیل کے لئے فنڈز موجود نہ ہیں اس لئے حکومت اس مالی سال میں اس کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ تاہم ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کو ہدایات جاری کی جا رہی ہیں کہ وہ اس ڈسپنسری کو مکمل کر کے فنکشنل کرے۔

خوشاب:ڈسپنسری محمود شہید کی بعد از تکمیل
بجلی کی فراہمی اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4101: **جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسری محمود شہید خوشاب کی بلڈنگ لاکھوں روپے سے تعمیر کرکے مکمل کردی گئی ہے اس میں بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے ؟

(ب) اس کو فنکشنل کرنے کے لئے کب تک بجلی کا کنکشن حاصل کرلیا جائے گا؟

(ج) اس ڈسپنسری کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے اس میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ کے کام کررہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کو جلد از جلد فنکشنل کرنے کے لئے بجلی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محمود شہید ڈسپنسری ضلع خوشاب کی منظوری سابقا ضلعی حکومت خوشاب نے 26-02-2015 کو دی اور اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی ضلعی حکومت نے ہی دیئے۔ اس کی بلڈنگ کا کام تقریباً 93 فیصد مکمل ہے اور بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے۔

(ب) چونکہ یہ سکیم سابقا ضلعی حکومت نے اپنے مالی وسائل سے شروع کی تھی اور یہ سکیم کبھی بھی صوبائی ترقیاتی پروگرام کا حصہ نہ رہی ہے اس لئے اس سکیم کو مکمل کرنا سابقا ضلعی حکومت خوشاب کی successor ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب کا کام ہے وہ اس میں جلد از جلد بجلی کا کنکشن لگا کر اس ڈسپنسری کو چالو کرے۔

(ج) مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کے صوبائی ترقیاتی بجٹ میں یہ سکیم شامل نہیں ہے جس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔ لیکن ADP-2021-22 میں شامل کرکے مکمل کی جائے گی۔

(د) اس کا جواب جز (ب) اور (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں آر ایچ سی اور بی ایچ یوز کی تعداد اور ان میں طبی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4173: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔243 بہاولنگر کی حدود میں کون کون سے بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہسپتال ہیں؟
(ب) ان کو مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کتنی مالیت کی ادویات اور آٹو ڈسپوزایبل سرنج فراہم کی گئیں؟
(ج) کیا ان میں داخل ہونے والے تمام مریضوں کو ادویات اور دیگر اشیاء مفت حکومت فراہم کر رہی ہے؟
(د) ان میں ایکسرے مشین اور دیگر کون کون طبی مشینری دستیاب ہے؟
(ہ) ان مشینری کی حالت کیسی ہے؟
(و) کیا ان میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
(الف) پی پی 243 بہاولنگر کی حدود میں 02 آر ایچ سیز اور 16 بی ایچ یوز ہیں۔

<u>آر۔ایچ۔سیز</u>

1۔ فقیر والی، 2۔ کھچی والا،

<u>بی۔ایچ۔یوز</u>

1۔	R6/142	2۔	R6/137
3۔	R7/160	4۔	R6/99
5۔	R6/148	6۔	R4/69
7۔	R4/58	8۔	R5/85
9۔	L3/145	10۔	R6/117
11۔	R1/10	12۔	R1/02
13۔	R3/24	14۔	R6/112
15۔	R6/132	16۔	R7/162

موجود ہیں۔

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں درج ذیل ادویات اور آٹوڈسپوزایبل سرنجیز فراہم کی گئیں:

RHC 2018-19 کچھی والا:

میڈیسن: -/30,48,084 روپے

سرنج: -/2,88550 روپے

RHC 2019-20 کچھی والا:

میڈیسن: -/9,64,397 روپے

سرنج: -/1,55,000 روپے

RHC2018-19 فقیر والی:

میڈیسن:-/32,28,529 روپے

سرنج: -/1,77,250 روپے

RHC 2019-20 فقیر والی:

میڈیسن: -/11,00,000 روپے

سرنج: -/1,00,000 روپے

(BHU 16) 2018-19

میڈیسن:-/78,59,446 روپے

سرنج: -/5,11,045 روپے

(BHU 16) 2019-20

میڈیسن:-/95,24,883 روپے

سرنج: -/5,27,400 روپے

(ج) آؤٹ ڈور + ان ڈور مریضوں کو 75 فیصد فری ادویات دی جاتی ہیں اور ایمرجنسی + لیبر روم میں 100 فیصد فری ادویات دی جاتی ہیں۔

(د) آر ایچ سی: فقیر والی: ایکسرے مشین 2، ای سی جی مشین 1، ڈینٹل یونٹ 1 اور الٹراساؤنڈ مشین 1 آر ایچ سی فقیر والی میں دستیاب ہیں۔

آر ایچ سی: کچھی والا: ایکسرے مشین ۔ الٹرا ساؤنڈ مشین دو ۔ ای سی جی مشین ایک ۔ ڈینٹل یونٹ ایک ار ایچ سی کچھی والا میں دستیاب ہیں۔

(ہ) ٹھیک اور استعمال کے قابل ہیں۔

(و) RHC فقیر والی اور RHC کھچی والا میں کتا کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔
16 بی ایچ یو میں کتے کاٹنے کی میڈیسن اور ویکسین دستیاب ہے۔

صوبہ میں کتامار سکیم کے دوبارہ شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4182: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سابقادور حکومت میں کتامار مہم شروع کی گئی تھی مذکورہ مہم کب بند کی گئی بند کرنے کی وجوہات کیاہیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک اوکاڑہ، ساہیوال، قصور اور لاہور میں کتا کے کاٹنے کے کتنے واقعات ہوئے؟

(ج) کیا حکومت صوبہ میں دوبارہ کتامار سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کتامار مہم کبھی بھی ختم نہیں کی گئی بلکہ اس کا فوکس خاص طور پر پاگل کتوں کی تلفی پر ہے۔ اس بابت ایک رٹ پٹیشن نمبر 2017/1382 بعنوان حمزہ خان ورسز گورنمنٹ آف پنجاب لاہور ہائیکورٹ لاہور میں زیر سماعت ہے اور اس کی رو سے محکمہ صحت کے فیلڈ ملازمین کی حد تک کتامار مہم میں عملی حصہ لینے کی حد تک سٹے آرڈر ہے، اور کتوں کی تلفی کے علاوہ دوسرے محفوظ طریقے بھی زیر بحث ہیں جن میں کتوں کی رجسٹریشن، ٹیگنگ و درجہ بندی، ویکسینیشن سٹیری لائزیشن اور تلفی (جہاں ضروری ہو) شامل ہیں۔ اس سلسلے میں تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے ایک جامع پالیسی تشکیل دی گئی ہے۔ جس کا ڈرافٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گیا ہے۔

اس بارے میں تمام سٹیک ہولڈرز ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ،UVAS (یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ انیمل سائنسز)اور لاء ڈیپارٹمنٹ کی مشاوراتی میٹنگ 18۔ستمبر 2020کو منعقد ہوئی جس کے منٹس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر اس مہم کو مزید موئثر بنانے کے لئے پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر، لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور لائیوسٹاک کے محکمہ جات مربوط حکمت عملی پر مصروف عمل ہیں۔

(ب) یکم اگست 2018سے جنوری 2020تک

1۔	اوکاڑہ 183	2۔	ساہیوال 496
3۔	قصور 3278	4۔	لاہور 1326

کتوں کے کاٹنے کے واقعات پیش آئے

(ج) کتا مار مہم بالخصوص پاگل کتوں کی تلفی کی مہم پورا سال جاری رہتی ہے، تاہم بمطابق ضرورت کتوں کی تعداد کم یا زیادہ ہونے کی بنیاد پر اس میں تیزی یا کمی کی جا سکتی ہے، مزید براں اس مسئلے پر بہتری کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر مختلف محکموں بشمول لوکل گورنمنٹ، لائیو سٹاک اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ون ہیلتھ کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے جو مشترکہ حکمت عملی سے اوارہ کتوں کی تلفی کے لئے مربوط طریقے سے مصروف عمل ہے۔

اس بابت وزیر اعلیٰ پنجاب کے آفس سے کتوں کی تلفی کے حوالے سے ضروری ہدایات بحوالہ خط نمبر AS(ESTT)/CMO/19/OT-47/34 بتاریخ 2۔دسمبر 2019 لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو جاری کی گئیں مذکورہ خط کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں مالی سال 19-2018 میں اعلان
کردہ 9 نئے ہسپتالوں کی تعمیر وقیام سے متعلقہ تفصیلات

*4195: **محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں صوبہ بھر میں 9 نئے ہسپتال بنانے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) ان 9 نئے ہسپتالوں میں سے کتنے ہسپتالوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے؟

(ج) یہ نئے ہسپتال کن کن شہروں میں بنائے جا رہے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے پرائمری وسیکنڈری کے مندرجہ ذیل نئے ہسپتالوں کی تعمیر کے منصوبہ جات شامل کئے تھے

1. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال اٹک کی تعمیر
2. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال میانوالی کی تعمیر
3. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال لیہ کی تعمیر
4. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال بہاولنگر کی تعمیر
5. 200 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال راجن پور کی تعمیر

اس کے علاوہ چار ٹرشری کیئر ہسپتال کے منصوبے شامل ہیں یہ ہسپتال مندرجہ ذیل شہروں میں بنائے جا رہے ہیں۔

-1	لاہور	-2	ڈیرہ غازی خان
-3	ملتان	-4	سیالکوٹ

(ب) اوپر بیان کردہ ہسپتالوں میں زچہ بچہ ہسپتال میانوالی میں تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ حکومت کے پاس اٹک کے اندر 100 بیڈز کے لئے بلڈنگ جو کہ پہلے کامسٹ یونیورسٹی کے زیر استعمال تھی جس کو renovate کر کے اور ضلعی ہسپتال اٹک سے ضروری

مشینری منتقل کر کے چھ ماہ تک فنکشنل کر دیا جائے گا اور باقی کے 100 بستروں کی تعمیر کے لئے نقشہ اور PC-1 تیاری کے مراحل میں ہے۔

زچہ بچہ ہسپتال لیہ اور راجن پور کی سکیموں کا PC-1 پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کی میٹنگ مورخہ 28-09-2020 میں منظور کر لیا گیا ہے۔

(ج) یہ نئے ہسپتال اٹک، میانوالی، لیہ، بہاؤلنگر اور راجن پور، لاہور، ڈیرہ غازی خان، ملتان اور سیالکوٹ میں بنائے جا رہے ہیں۔

منڈی بہاؤالدین: بنیادی مرکز صحت مرالہ کو بطور رورل ہیلتھ سنٹر کے منصوبہ کی تکمیل اور فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

***4243: محترمہ حمیدہ میاں:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین کب مکمل ہوا؟

(ب) کیا محکمہ نے اس منصوبہ کو مکمل ہونے کے بعد اپنی تحویل میں لے لیا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) کیا اس نئے منصوبہ (دیہی مرکز صحت مرالہ) کے لئے SNE منظور ہو چکی ہے؟

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو کب تک اس کے مقرر کردہ معیار کے مطابق شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) منصوبہ اپ گریڈیشن بنیادی مرکز صحت سے دیہی مرکز صحت مرالہ تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین 12-06-2018 کو مکمل ہوا۔

(ب) محکمہ منصوبہ ہذا کو اسی مالی سال کے اندر تحویل میں لے لے گا۔

(ج) دیہی مرکز صحت مرالہ کی SNE ابھی تک منظور نہیں ہوئی ہے۔

(د) محکمہ دیہی مرکز صحت مرالہ منڈی بہاؤالدین کو SNE کی منظوری کے فوراً بعد شروع کر دے گا۔

خانیوال: آر ایچ سی کچا کھوہ میں
ملازمین کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4285: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسر اور دیگر کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وار تعینات ہیں کتنی اور کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے گائنی کتنے بیڈز کی ہے ان میں کون کون سے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں؟

(د) اس میں کون کون سی مشینری اور دیگر سامان موجود ہے؟

(ہ) کیا اس میں مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(و) کیا اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے کیا اس میں 24/7 گھنٹے کی سہولت موجود ہے اس میں حکومت کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی کچا کھوہ خانیوال 12 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) آر ایچ سی کچا کھوہ میں تین میڈیکل آفیسرز، دو سینئر میڈیکل آفیسرز، ایک ڈینٹل سرجن، چھ نرسز، جبکہ تین ڈسپنسرز تعینات ہیں۔ دیگر ملازمین میں، دو لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، ایک سینئر کلرک، ایک آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ایک انیستھیزیا اسسٹنٹ، ایک ڈینٹل اسسٹنٹ، ایک ہومیو ڈسپنسر، ایک ڈرائیور، ایک میڈوائف، تین نائب

قاصد، ایک بہشتی، ایک مالی، ایک کک، ایک چوکیدار، ایک وارڈ سرونٹ اور ایک وارڈ کلینر تعینات ہیں۔

اس میں ایک ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 19، ایک وومن میڈیکل آفیسر سکیل نمبر 17، ایک ڈسپنسر سکیل نمبر 9، ایک ڈریسر سکیل نمبر 9، ایک لیبارٹری اسسٹنٹ سکیل نمبر 9، ایک ایکسرے ٹیکنیشن سکیل نمبر 09 اور ایک ٹیوب ویل آپریٹر سکیل نمبر 5 کی سیٹ خالی ہے۔

(ج) اس میں ایمرجنسی دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ گائنی کا علیٰحدہ سے وارڈ ہے اور نہ ہی گائناکالوجسٹ کی سیٹ منظور شدہ ہے۔

(د) اس میں الٹرا ساؤنڈ مشین، ای سی جی مشین، ایکسرے یونٹ، ڈینٹل یونٹ اور لیبارٹری کے متعلقہ سامان اور مشینری موجود ہے۔

(ہ) جی ہاں! آنے والے مریضوں کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) اس میں ایکسرے مشین اور دیگر ایمرجنسی کے لئے طبی مشینری موجود ہے۔ جی ہاں! اس میں 7/24 گھنٹے کی سہولت موجود ہے۔

لاہور: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کی سہولیات اور گائناکالوجسٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4319: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ لاہور میں زچہ بچہ کے علاج کے لئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں اور لیڈی گائناکالوجسٹ کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) اگر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں زچہ بچہ کے علاج کے لئے سٹاف اور سہولیات نامکمل ہیں تو حکومت کب تک یہ سہولیات کی فراہمی کر دے گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کارڈیک مانیٹر اور اینستھیزیا مشینوں کے ساتھ دو آپریشن تھیٹرز مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔ اینستھیزیا ٹیم کی قیادت ایک کنسلٹنٹ اور چار ماہرین کرتے ہیں جو کہ 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اطفال کے ماہرین کے ساتھ لیول دو کی نرسریاں کام رہی ہیں۔ بلڈ بنک کی سہولت دستیاب ہے۔ ڈوپلر اسکین کے ساتھ الٹراساؤنڈ سہولیات سمیت گائنی ایمرجنسی سروسز بھی مہیا کی جارہی ہیں۔ پیچیدہ معاملات جو کہ ہسپتال کے دائرہ کار سے باہر ہوتے ہیں ان مریضوں کو لاہور سرکاری ہسپتال ریفر کیا جاتا ہے۔

روزانہ 150 گائنی مریضوں کو او پی ڈی میں چیک کیا جاتا ہے اور ماہانہ 250 آپریشن کئے جارہے ہیں اور روزانہ اوسطاً 13 ڈلیوریز ہوتی ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رائیونڈ میں دو کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ (ایف سی پی ایس) ہیں، ایک سینئر گائناکالوجسٹ (ایم سی پی ایس)، دو رجسٹرار (ایم آر سی او جی پارٹ 2)، پانچ سینئر میڈیکل آفیسر جن میں سے دو ڈگری ہولڈر (ایم سی پی ایس) ہیں اور چھ میڈیکل آفیسرز گائنی کے شعبہ میں کام کررہے ہیں۔ یہ ہسپتال انڈس کے زیر انتظام ہے اس لئے مسنگ فسیلٹیز مہیا کرنا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔

لاہور: تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب کے علاج کی سہولت کے حامل ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4320: **جناب محمد مرزا جاوید:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ کے کن ہسپتالوں میں امراض قلب کے مریضوں کے لئے سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اگر تحصیل رائیونڈ میں امراض قلب کی سہولیات میسر نہیں تو حکومت کب تک آٹھ لاکھ آبادی کے لئے سہولیات میسر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) کارڈیالوجی ایک خصوصی شعبہ ہے اور ٹی ایچ کیو ہسپتال کی خدمات کے دائرہ سے باہر ہے کیونکہ اسے خصوصی سطح کی دیکھ بھال، سی سی یو، انجیو گرافی اور انجیو پلاسٹی کے لئے سہولیات اور امراض قلب کے ڈاکٹرز اور ان کی ٹیم کی ضرورت ہے۔ تاہم، شدید معاملات کو معیاری ابتدائی معاون تھراپی دی جاتی ہے جس میں ینالجیسکس، آکسیجن تھراپی شامل ہیں اور مریض کو ترجیحی طور پر ریسکیو 1122 ایمبولینس کے ذریعہ مزید تشخیص وعلاج کے لئے (پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) جیسے ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب) امراض قلب کا نیا ہسپتال بنانا پرائمری اینڈ سیکنڈری کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ امراض قلب سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تابع ہے۔

رحیم یار خان: بی ایچ یو آباد پور میں
ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4380: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو آباد پور (رحیم یار خان) کتنے بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں کون کون سی سہولیات ہیں؟

(ب) ہسپتال ہذا میں کون کون سے شعبہ ہیں نیز کتنے ڈاکٹرز مع پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہسپتال میں کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں؟

(د) ہسپتال میں ڈاکٹر و دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کو کب تک پر کیا جائے گا اور مسنگ فسیلٹیز پوری کی جائیں گی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آباد پور (رحیم یار خان) دو بیڈز پر مشتمل ہے اور اس پر الٹرا اساؤنڈ مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین، 24 گھنٹے فری ڈیلیوری وغیرہ کی سہولیات موجود ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں صبح 8:00 سے دوپہر 2.30 تک جنرل OPD، فری ویکسینیشن اور 24 گھنٹے فری ڈیلیوری کی سہولت موجود ہے۔ کل 22 اسامیوں میں سے 17 پُر ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں تمام سہولیات میسر ہیں۔

(د) ہسپتال آباد پور میں ڈاکٹر کی اسامی پُر ہے جبکہ مڈوائف کی سیٹ محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو جلد از جلد پُر کر دی جائے گی۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں میں خالی اسامیوں اور دیگر طبی سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

***4383: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈی بھٹیاں (حافظ آباد) میں منظور شدہ ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں کتنی ہیں کتنی خالی ہیں اور کتنی پر ہیں خالی اسامیاں کن وجوہات کی بناء پر خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سینئر میڈیکل آفیسر سپیشلسٹ، وومن میڈیکل آفیسر کی اسامیاں بھی خالی پڑی ہوئی ہیں اور ریڈیالوجسٹ کی اسامی پُر نہ ہونے کی وجہ سے الٹرا اساؤنڈ مشین بھی استعمال میں نہیں ہے جبکہ پچاس کے قریب اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے طبی سہولیات میسر نہ ہیں؟

(د) معمولی ٹیسٹ شوگر، بلڈ پریشر اور دیگر ٹیسٹ کی بھی سہولت میسر نہ ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی تمام خالی اسامیاں پُر کرنے اور ٹیسٹوں کے لئے لیبز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ جلد از جلد رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو پنڈی بھٹیاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:

Designation	Sanctioned	Filled	Vacant
Specialists	17	06	11
MO	08	08	00
WMO	14	13	01
Nurses	14	13	01
Para Medical Staff	17	13	04

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی درخواستیں برائے بھرتی موصول نہ ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) اسامیوں کے متعلق پیرا (الف) میں ذکر کیا جا چکا ہے جبکہ الٹرا ساؤنڈ مشین کے لئے ہسپتال سے ایک میڈیکل آفیسر ڈسٹرکٹ ہسپتال گوجرانوالہ میں ٹریننگ کے لئے بھیج رہے ہیں ریڈیالوجسٹ کی سیٹ خالی ہے جونہی کوئی درخواست موصول ہو گی فوراً انٹرویو کروائیں گے۔

(ج) 17 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی سیٹوں میں سے صرف گیارہ سیٹیں خالی ہیں جبکہ میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز کی تمام سیٹیں فل ہیں۔

(د) درست نہ ہے ہر قسم کی ٹیسٹ کٹس موجود ہیں اور ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔

(ہ) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق تمام چیف ایگزیکٹو آفیسرز کو اختیار حاصل ہے کہ خالی اسامیاں مثلاً سپشلسٹ / میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز / نرسز کو ایڈہاک کی بنیاد پر پُر کرے۔ جیسے ہی ان میں کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے۔ جمع شدہ درخواستوں پر انٹرویو کروائے جاتے ہیں خالی اسامیوں پر جب بھی

کوئی درخواست موصول ہوتی ہے فوراًانٹرویو کا پروسس مکمل کرتے ہیں ہسپتال میں لیبز مکمل طور پر کام کر رہی ہے اور تمام قسم کے ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال فتح جنگ میں ٹراما سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***4509: جناب افتخار احمد خان:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ تین تحصیلوں کا جنکشن پوائنٹ ہے اس کے ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ٹراما سنٹر کی اشد ضرورت ہے کیونکہ تحصیل جنڈ اور تحصیل پنڈی گھیپ کی ٹریفک یہاں سے گزر کر جاتی ہے؟

(ب) کیا حکومت جلد از جلد اس ہسپتال میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت پنجاب ، محکمہ پرائمری وسیکنڈری ڈیپارٹمنٹ نے تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں جس میں تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک بھی شامل تھا۔ٹراما سنٹر بنانے کی مشترکہ proposal بنائی تھی اور محکمہ کا خیال تھا کہ ان تمام تحصیل ہیڈکواٹرر ہسپتالوں میں ٹراما سنٹر کی سہولت ہونی چاہئے تاکہ آنے والے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات مہیا کی جاسکیں لیکن(COVID-19) وبا کی وجہ سے اس تجویز کو ADP-2020-21 میں شامل نہ کیا جا سکا چونکہ COVID-19 کی وجہ سے مالی وسائل میں کمی واقع ہوئی ہے اور زیادہ تر وسائل COVID-19 کے مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ ہو رہے ہیں اس لئے تحصیل ہیڈکواٹرر ہسپتال فتح جنگ ضلع اٹک میں اس سطح پر ٹراما سنٹر بنانا موجودہ مالی سال میں ممکن نہیں ہے۔

(ب) اس کا جواب جز(الف) میں دے دیا گیاہے۔

نومولود بچوں کے لئے حفاظتی

ٹیکوں اور زچہ کی صحت کے لئے آگاہی سے متعلقہ تفصیلات

*4517: **محترمہ طحیانون:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نومولود بچوں کے لئے حفاظتی ٹیکوں نیز ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جارہا ہے۔ کمزور اور رسک والے بچوں کو کیا اضافی مدد یا مانیٹرنگ دی جارہی ہے اس بابت تفصیلاً بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

ای پی آئی حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام ہے جس کے تحت بچوں کو پیدائش سے لے کر دو سال کی عمر تک شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات گورنمنٹ کے تمام بنیادی مراکز صحت، رورل ہیلتھ سنٹرز اور ہسپتالوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں یونین کونسلز کی سطح پر ویکسینٹرز کو بھی تعینات کیا گیا ہے جو اپنے ٹور پلان کے تحت گاؤں اور محلہ جات میں جاکر متعین طریق کار کے مطابق ای پی آئی ویکسینیشن کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ محکمہ صحت اور ای پی آئی پروگرام کی جانب سے ان حفاظتی ٹیکوں کی خدمات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے نگرانی اور معائنہ کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا ہے۔ تحصیل، ضلع اور صوبائی سطح پر ای پی آئی سپروائزر اور ہیلتھ مینجر کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ ان افسران میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز (ای پی آئی)، چیف ایگزیکٹو آفیسر (ڈی ایچ اے)، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (پی ایس)، ڈسٹرکٹ سرویلنس کوارڈینٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، سٹی سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، شامل ہیں۔ اس کے علاوہ LHWs گھر گھر جاکر حفاظتی ٹیکوں سے متعلق پوچھتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ کوئی بچہ حفاظتی ٹیکہ جات لگنے سے محروم نہ رہ جائے۔ معائنہ اور نگرانی کے دوران کام کی کمزوریاں اور خلا کو نوٹ کیا جاتا ہے اور موقع پر راہنمائی اور

ہدایات کے ذریعے تصحیح کی جاتی ہے۔ زیادہ پیچیدہ معاملات کو ریکارڈ پر لانے کے بعد افسران بالا کی نگرانی میں متفقہ طور پر حل کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں کمزور اور رسک والے بچوں کے لئے ایک جامع اور مربوط پروگرام Chief Minister Stunting Retuction Programme محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں 1716 غذائی کمی سے بچاؤ اور علاج (Outpatient Therapeutic Programme) کے مراکز قائم کئے جاچکے ہیں جہاں پر ماہانہ بنیاد پر تقریباً 8000 کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں بچوں کے امراض کے ماہرین کی زیر نگرانی نیوٹریشن کے 58 خصوصی سٹیبلائزیشن سنٹرز (SC) بھی قائم کئے گئے ہیں۔

کمیونٹی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تمام پانچ سال سے چھوٹے بچوں کی اسکریننگ کرتی ہیں اور کمزور اور غذائی کمی کے شکار بچوں کو قریبی مرکز صحت / غذائی کمی کے علاج کے مراکز ریفر کرتی ہیں اس کے علاوہ تمام کارکنان صحت بشمول لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھی کمزور بچوں کے علاج اور بچاؤ سے متعلق خصوصی ٹریننگ کورسز کرائے گئے ہیں۔

ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے 1195 بنیادی مراکز صحت کو 7/24 زچہ بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپ گریڈ کر دیا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔ ان 7/24 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعینات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔ نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لئے اضافی مشینری اور آلات فراہم کئے گئے ہیں جس میں تمام 7/24 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبوبیگ، تمام ٹی ایچ کیو اور ڈی ایچ کیو پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔ تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ بچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لئے الٹراساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جارہی

ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جارہی ہے۔ زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لئے دیہاتوں میں(Rural Ambulance Service RAS) کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے اور،480ایمبولینسز مفت سہولت فراہم کررہی ہیں۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ڈائیلسز کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4518: **جناب محمد افضل گل:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں گردے کے کتنے مریض یومیہ آتے ہیں؟

(ب) ان کے علاج کے لئے کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کے آوٹ ڈور اور ان ڈور میں کیا سہولیات میسر ہیں؟

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کر کے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا؟

(ہ) گردے کے مریضوں کے رش کی وجہ سے حکومت ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں مزید کیا سہولیات مہیا کررہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جولائی 2019 سے لے کر جولائی 2020 تک کل 2611 مریضوں کے ڈائیلسز کئے جا چکے ہیں۔ماہانہ مریضوں کی تعداد تقریباً200 سے زائد ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں نیفرالوجسٹ کی پوسٹ نہیں ہے۔ ڈاکٹر رانا شفیق احمد (APMO) جنہوں نے ڈائیلسز کی ٹریننگ کی ہوئی ہے، کے زیر نگرانی مریضوں کے ڈائیلسز ہوتے ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں فزیشن و سرجن مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ تین سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کرتے ہیں۔

(ج) فزیشن، سرجن، گائناکالوجسٹ، ای این ٹی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، چیسٹ سپیشلسٹ، ڈینٹسٹ، ڈیجیٹل ایکسرے و الٹرا ساؤنڈ، لیبارٹری، ہیپاٹائٹس کلینک، این سی ڈی کلینک، ون ونڈو ٹی بی کلینک، فزیو تھراپی کلینک، ڈینٹل کلینک، شعبہ امراض و زچگی۔ ہسپتال ہذا کے اندرڈیپارٹمنٹ میں داخل ہونے والے مریضوں کو تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور تمام سپیشلسٹ انڈور ڈیپارٹمنٹ میں داخل مریضوں کا روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کرتے ہیں۔

(د) کیا مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو کب تک یہ سہولت میسر کرکے اسے فنکشنل کر دیا جائے گا۔ ہسپتال ہذا میں ہسپتال میں ڈائیلسز کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) محکمہ کی جانب سے پانچ نئ مشینیں مہیا کر دی گئی ہیں۔ جن سے روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کا ڈائیلسز کیا جاتا ہے اور ڈائیلسز یونٹ میں نیا آر او پلانٹ بھی نصب کر دیا گیا ہے۔

تحصیل حاصل پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں

ٹراما سنٹرز، کارڈیک سنٹر قیام اوراخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***4520: جناب محمد افضل گل:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر اور کارڈک سنٹر کب سے قائم ہیں اور ان پر کتنے فنڈز صرف کئے گئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ دونوں سنٹرز تاحال غیر فعال ہیں؟

(ج) حکومت ان کو فنکشنل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال حاصل پور میں ٹراما سنٹر / کارڈیک سنٹر کی عمارت کی تعمیر 2019 میں مکمل ہوئی۔ تعمیر و میڈیکل آلات پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ لاگت 224.742 ملین روپے ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی توسیعی سکیم میں ٹراما / ایمرجنسی وارڈ، دل کا وارڈ اور ہڈی کے وارڈ کے لئے 46.440 کی مشینری کی منظوری دی تھی اور اس ہسپتال میں 46.440 روپے کی مشینری مہیا کر دی ہے۔ اس کے علاوہ Revamping Program کے ذریعے اس ہسپتال کے لئے 223.992 روپے بھی منظور ہوئے تھے اور اس میں سے 55 ملین روپے کا ضروری سازو سامان ہسپتال کو مہیا کر دیا ہے اور مشینری اور آلات بجٹ کی دستیابی پر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(ج) ٹراما سنٹر فعال ہے اور جس کو بطور ایمرجنسی استعمال کیا جا رہا ہے۔

صوبہ میں نومولود بچوں کی اموات
کی وجوہات اور ان کا ریکارڈ مرتب کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4614: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو زیادہ تر بچوں کی اموات کی وجوہات کیا ہوتی ہیں؟

(ب) حکومت بچوں کی اموات کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آئی آر ایم سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب بھر میں ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے اور نوزائیدہ اور زچگی کے دوران ہونے والی اموات کی شرح کو کم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اسی سلسلے میں پروگرام نے جنوری 2016 میں SMS رپورٹنگ اور Verbal Autopsy Forms پر ریکارڈ

حاصل کرنے کا نظام تشکیل دیا جس کے تحت صوبہ بھر کے نومولود بچوں کی اموات کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔ نوزائیدہ میں ہونے والی اموات کی درج ذیل 6 بڑی وجوہات دیکھی گئی ہیں:

Pre Maturity :1	Asphyxia :2	Hypothermia :3
Sepsis :4	Diarrhea :5	Pneumonia :6

(ب) حکومت پنجاب نے نوزائیدہ بچوں میں شرح اموات کم کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔

1. 1195 بنیادی مراکز صحت کو 24/7 زچہ وبچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپ گریڈ کیا جا چکا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔
2. ان 24/7 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعنیات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔
3. نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لئے اضافی مشینری اور آلات فراہم کئے گئے ہیں جس میں تمام 24/7 مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبوبیگ ، تمام THQ اور DHQ پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔
4. تمام 24/7 مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ وبچہ میں کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لئے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔
5. زچگی کے وقت حاملہ کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لئے اب تک کل 480 ایمبولینسز فراہم کی جا چکی ہیں۔
6. بچوں کی صحت اور غذائیت کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر کے مراکز صحت میں 1710 غذائی کمی کے علاج معالجہ کے مراکز قائم کئے گئے ہیں جس میں 1710 (OTP) اور اس کے علاوہ ماہر امراض اطفال کے زیر نگرانی تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں میں 58(SC) قائم کے ئے جا چکے ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ساہیوال: پی پی۔198 میں رورل ہیلتھ سنٹر کمیر

میں عوام کے علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

884: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔198 ساہیوال میں موجود رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں کتنے پیرا میڈیکل سٹاف، ڈاکٹرز و دیگر عملہ موجود ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کو کیا سہولیات میسر ہیں اور کون کون سی ادویات ان کے دوران علاج استعمال کی جاتی ہیں اس رورل ہیلتھ سنٹر میں کتنی ڈلیوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور جو ادویات ہسپتال سے ان کو مہیا کی جاتی ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(د) کیا رورل ہیلتھ سنٹر کمیر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ فری کیا جاتا ہے کیا ایک صحت کارڈ گھر کے ایک فرد کے لئے ہے اس پر تمام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی۔198 رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں 07 ڈاکٹرز، 23 پیرا میڈیکل سٹاف اور 12 دیگر عملہ موجود ہے۔

(ب) رورل ہیلتھ سنٹر کمیر میں حلقہ کی عوام کے لئے صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ اس رورل ہیلتھ سنٹر میں 80 ڈلیوریز ماہانہ کی جاتی ہیں اور گورنمنٹ سے منظور شدہ تمام ادویات موجود ہیں اور یہ ادویات تمام مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جی ہاں! اس رورل ہیلتھ سنٹر پر لیبارٹری ٹیسٹ، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر پر صحت کارڈ کے ذریعے لوگوں کا علاج معالجہ نہیں کیا جاتا۔بلکہ تمام مریضوں کو مفت ادویات دی جاتی ہیں۔البتہ تمام ٹیسٹ گورنمنٹ کی منظور شدہ معمولی فیس پر کئے جاتے ہیں۔

لاہور:ڈینگی وبا کے تدارک کے لئے محکمانہ اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1064: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں کل کتنے ڈینگی ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ب) شہر لاہور میں کتنے ڈینگی ملازمین کو ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر رکھاہواہے؟

(ج) شہر لاہور میں ڈینگی وبا کے پیش نظر کیا محکمہ مزید ملازمین بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگرہاں توکب تک؟

(د) شہر لاہور میں مون سون بارشوں کے پیش نظر اور ڈینگی وباء کے تدارک کے لئے محکمہ نے کیااقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) شہر لاہور میں ٹوٹل 6,090 ڈینگی ملازمین کام کررہے ہیں۔

(ب) شہر لاہور میں 2,987 ڈینگی ملازمین کو ریگولر کردیا گیاہے۔603 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کررہے ہیں اور 2,500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں۔

(ج) 2500 ڈینگی ملازمین ڈیلی ویجز ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں اور مزید 1500 ملازمین ڈینگی کے مرض اور لاروا کی افزائش کو دیکھتے ہوئے رکھے جائیں گے۔

(د) ڈپٹی کمشنر،ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل،اسسٹنٹ کمشنرز،چیف ایگزیکٹو آفیسر،ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز روزانہ کی بنیاد پر اپنے اپنے ایریاز میں ڈینگی کا جائزہ لیتے ہیں اور ڈینگی کے تدارک کے لئے نہ صرف احکامات صادر فرماتے ہیں بلکہ عملدرآمد کو یقینی بناتے ہیں اور پانی کی نکاسی کے لئے تمام انتظامات کو یقینی

بناتے ہیں۔ پنجاب حکومت کے تمام ادارے مل کر ڈینگی پر قابو پانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

صوبہ بھر میں COVID-19 کے کیسز
کی تعداد اور بچاؤ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1068: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں COVID-19 کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے؟

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کے لئے حکومتی اقدام بتائے جائیں؟

(ج) کلورین کا سپرے صوبہ بھر کے کن اضلاع میں کروایا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ کورونا کی لاہور میں صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے اس کی وجہ بیان کی جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبے بھر میں COVID-19 کے 98,487 کیسز رپورٹ ہوئے اور انہی کی لیبارٹریز میں تشخیص کی گئی۔

(ب) اس موذی وائرس سے بچاؤ کے لئے حکومت نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے:

(i) فوری طور پر محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کروناوائرس کنٹرول روم قائم کیا گیا جو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

(ii) کل 232 قرنطینہ سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(iii) تمام سرکاری ہسپتالوں میں کورونا آئسولیشن وارڈ بنائے گئے۔

(iv) میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کو تمام تر ذاتی حفاظتی اقدامات کے لئے متعلقہ آلات وسامان بروقت مہیا کیا گیا۔

(v) کورونا مریضوں کے علاج معالجے کے لئے اضافی ادویات، بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے۔

(vi) کورونا وائرس سے جاں بحق افراد کے لئے سرکاری طور پر تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا گیا۔

(vii) مفاد عامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IEC مواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

(viii) کورونا وائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کے لئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں اور ان افراد کی گھریلو کورونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

(ج) کلورین کا سپرے صوبے بھر میں محکمہ ریسکیو 1122 اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے زیر انتظام کروایا گیا۔
علاوہ ازیں یہ محکمہ ہذا کی دسترس میں نہیں ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے کہ لاہور میں کورونا وائرس کی صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے۔

فیصل آباد: مرکز صحت 198 ر۔ب
میں بیڈز کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1082: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب فیصل آباد کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس کی منظور شدہ اسامیاں کتنی کون کون سی ہیں کتنی اسامیاں خالی اور کتنی پر ہیں؟

(ب) اس ہسپتال کے مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(ج) اس مرکز صحت میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں کتنے علاج معالجہ کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں اور کتنے بغیر علاج اور ادویات واپس گھروں کو جانے پر مجبور ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری موجود ہے یہ کب کی خرید ہوئی ہے کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہے اور کون کون سی کب سے خراب ہے اس مرکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس کی منظور شدہ اسامیاں سترہ ہیں۔ اور ان میں سے نیوٹریشن سپروائزر اور کمپیوٹر آپریٹر کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) ہمیں ہر مرکز صحت کا الگ الگ بجٹ نہیں ملتا۔ ہمیں 250 ہیلتھ فسیلیٹیز کا ٹوٹل بجٹ ملتا ہے۔اس میں لوکل پرچیز میڈیسن 19-2018 کا بجٹ 25,00,000روپے اور Contigency 2018-19 کا بجٹ 2,20,52,232 روپے ملا ہے۔ اس مرکز صحت کا بجٹ 20-2019لوکل پرچیز میڈیسن 14,50,000 روپے اور Contigency 1,52,26,772 روپے ہے۔

(ج) اس مرکز صحت میں روزانہ 70 سے 80 مریض علاج معالجہ کے لئے آتے ہیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے بنیادی مرکز صحت کے لئے جو بھی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ تمام مریض اس سے مستفید ہوتے ہیں۔

(د) اس مرکز صحت میں الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی، الیکٹرک سکر، مشینیں ہیں۔
الٹرا ساؤنڈ مشین کمیونٹی نے 2017-09-12 کو عطیہ کی ہے۔الیکٹرک سکر مشین 2019-05-21 کو خریدی گئی۔ ای سی جی مشین جنوری 2014 میں کمیونٹی کی طرف سے عطیہ کی گئی۔ ساری مشینیں ورکنگ کر رہی ہیں اور کوئی بھی خراب نہ ہے۔

مرکز صحت 198ر-ب میں موجود
سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیل

1086: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مرکز صحت 198 ر۔ب فیصل آباد میں کل کتنے رہائشی کوارٹرز ہیں؟

(ب) یہ رہائش گاہیں کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئی ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ اور کوارٹر کے نمبر کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے جبکہ محکمہ سے ہاؤس رینٹ بھی وصول کر رہی ہے اور 50 کلو میٹر سے زیادہ سفر کرکے آنے والی لیڈیز سٹاف کو کوارٹر الاٹ نہیں کئے گئے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت کے لیبر روم میں مریضوں کو A.C، ایئر کولر یا باتھ روم کی سہولت میسر نہ ہے اور لیبر روم کے بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت انچارج ہذا کے خلاف انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) بنیادی مرکز صحت میں رہائشی کوارٹرز کی تعداد چھ ہے۔ جن میں پانچ زیر استعمال ہیں۔

(ب) کوارٹر نمبر ایک میں ڈاکٹر عاکف سعید (MO)، کوارٹر نمبر دو میں ریحانہ (LHS)، کوارٹر نمبر تین میں بلال (نائب قاصد)، کوارٹر نمبر پانچ میں تنویر علی (سویپر) اور کوارٹر نمبر چھ میں انوار علی (چوکیدار) رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ کوارٹر نمبر چار رہائش کے قابل نہ ہے۔

(ج) یہ بات بالکل غلط ہے کہ انچارج ہذا نے اپنی رہائش کسی کو کرایہ پر دی ہوئی ہے اور نہ ہی انچارج کو کوئی محکمہ کی طرف سے ہاؤس رینٹ دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ یہاں پر ملازمین کی تعداد بیس ہے جبکہ گورنمنٹ کی طرف چھ کوارٹرز بنائے گئے ہیں اس لئے سب کو رہائش کی سہولت مہیا نہیں کی جا سکتی۔

(د) لیبر روم میں مریضوں کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے پنکھے کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور مریضوں کے لئے باتھ روم کی سہولت موجود ہے یہ بات غلط ہے کہ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے لئے ملازمین سے پیسے وصول کئے جاتے ہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں دفتر ہذا کو کوئی شکایت موصول ہوئی۔ بیڈز کی چادروں کی دھلائی کے اخراجات گورنمنٹ مہیا کرتی ہے۔

(ہ) دفتر ہذا میں انچارج کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی جس پر انکوائری کی جاسکے۔

راجن پور میں ہسپتالوں کی تعداد، فراہم کردہ ادویات اور انجکشن کے ضائع ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1143: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہسپتال ہیں ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال اور مراکز صحت میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں ادویات کی مکمل تفصیل اور روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے سال 19-2018اور20-2019 میں کس کس قسم کی ادویات فراہم کی گئیں ماہانہ کتنے مریض ان ہسپتالوں میں چیک کئے جاتے ہیں؟

(ج) ضلع راجن پور کے ہسپتالوں کو پچھلے تین سالوں کے دوران جو ادویات اور انجکشن فراہم کئے گئے ہیں ان میں سے کتنی مقدار میں کون کون سی ادویات اور انجکشن ایکسپائر ہونے کی وجہ سے ضائع ہوگئے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع راجن پور میں ایک ڈی ایچ کیو ہسپتال راجن پور، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ سات آر ایچ سیز اور 32 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل سہولیات میسر ہیں:

1۔ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور

اس میں مریضوں کو سٹی سکین، سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، آپریشن تھیٹر، ENT کی سہولت، Eye Specialist، فری میڈیسن، سرجری، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی وارڈ، ڈائیلسز سنٹر، ایڈز، فزیو تھراپیسٹ اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

2۔ تحصیل ہسپتال (روجھان اور جام پور)

اس میں مریضوں کو سی سیکشن، لیب کی سہولت، کارڈیک سنٹر، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، آپریشن، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، فزیو تھراپیسٹ، ایمرجنسی وارڈ، ڈائیلسز سنٹر، ایڈز کنٹرول روم اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

7۔دیہی مراکز صحت

اس میں مریضوں کو، جنرل OPD، لیب کی سہولت،، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری، MCH & ANC، فری میڈیسن، ڈیجیٹل ایکسرے، ایمرجنسی اور ویکسینیشن فراہم کی جاتی ہیں۔

32۔بنیادی مراکز صحت

اس میں مریضوں کو جنرل OPD، لیب کی سہولت،، ڈینٹل کلینک، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ ٹیسٹ، ڈیلیوری 24/7، ANC& MCH، فری میڈیسن، Primitive Health Service فراہم کی جاتی ہیں.

(ب) ضلع راجن پور میں ایک ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان، اس کے علاوہ سات آر ایچ سیز اور 32 بی۔ایچ۔یوز ہیں، ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور میں 1355 سے 1400 مریض روزانہ کی بنیاد پر چیک کئے جاتے ہیں۔42000 مریض ماہانہ کی بنیاد پر چیک کئے جاتے ہیں۔

ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال جام پور میں روزانہ کی بنیاد پر 1297 سے 1350 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال جام پور میں ماہانہ کی بنیاد پر 40،500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔

ٹی ایچ کیو۔ ہسپتال روجھان میں روزانہ کی بنیاد پر 600 سے 650 مریض چیک کئے جاتے ہیں اور ماہانہ کی بنیاد پر 19،500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر آر ایچ سیز پر روزانہ کی بنیاد پر 300 سے 400 مریض چیک کئے جاتے ہیں ہر آر ایچ سیز پر ماہانہ کی بنیاد پر 12،400 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر بی ایچ یوز پر روزانہ کی بنیاد پر 90 سے 140 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر بی ایچ یوز پر ماہانہ کی بنیاد 2500 مریض چیک کئے جاتے ہیں۔

(ج) ڈی ایچ، کیو ہسپتال راجن پور، ٹی۔ ایچ، کیو روجھان اور جام پور، سات آر ایچ سیز اور 32 بی ایچ، یوز میں پچھلے تین سالوں میں جو ادویات فراہم کی گئی تھی ان میں سے کوئی میڈیسن اور انجکشن ایکسپائر نہیں ہوئے ہیں۔

راجن پور: ڈینگی اور پولیو مہم میں
ورکرز کی بھرتی نیز قطروں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1144: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ڈینگی اور پولیو مہم کے لئے یکم جنوری 2019 سے اب تک کتنے ورکرز بھرتی کئے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں جہاں ڈینگی مہم جنوری 2019 سے اگست 2020 تک سرانجام دی گئی تفصیل یونین کونسل وار مع ٹیم اراکین اور انچارج ٹیم فراہم فرمائیں؟

(ب) اس ضلع میں کن علاقوں میں ڈینگی لاروا اور پولیو کی شناخت ہوئی اور کس قسم کے حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے فالواپ پلانز کی بھی تشریح سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں ڈینگی سپرے اور پولیو ویکسین کتنی مقدار میں فراہم کئے ان میں کتنی مقدار میں سپرے اور پولیو ویکسین ایکسپائر ہوئے ہیں اس پر محکمہ نے کوئی انکوائری کروائی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع راجن پور میں 209 پولیو ورکرز بھرتی کئے گئے۔ اور وہ احسن طریقے سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

Sr. No	Name	Designation	Name of Union Council
01	Abdul Munim	CDC Supervisor	U/C Kot Tahir
02	Rab Nawaz	CDC Supervisor	U/C Basti Rindan
03	Shahid Hussain	CDC Supervisor	U/C Jampur Sharqi and Attendance mark at DDHO Office Jampur
04	Habib Ur Rehman	CDC Inspector	U/C Jampur Gharbi
05	Arif Hussain	Sanitary Inspector	U/C Tattar Wala
06	Muhammad Nasir	Sanitary Inspector	U/C Kotla Dewan
07	Rameez Nawaz	Sanitary Inspector	U/C Kotla Mughlan
08	Muhammad Shoaib	CDC Super visor	U/C Muhammad Pur Dewan
09	Habib Ullah	Sanitary Inspector	U/C Hajipur
10	Qasim Ali	CDC Supervisor	U/C Noorpur Manjho Wala
11	Arif Manzoor	Sanitary Inspector	U/C Hajipur
12	Muhammad Iqbal	CDC Supervisor	U/C Wah Lishari
13	Muhammad Rafique	Sanitary Inspector	U/C Harrand

14	Muhammad Usman	Sanitary Inspector	U/C TibiLundan attendance will mark at TibiLundan
15	Ahmad Zulfiqar	CDC Supervisor	U/C Tall Shumali
16	Abdul Rouf	CDC Supervisor	U/C NosheraGharbi
17	Khalil Anjum	CDC Supervisor	U/C Dajal
18	Mahar Muhammad Amjad	CDC Supervisor	U/C Burray Wala
19	Muhammad Ayaz	CDC Supervisor	U/C Peer Bash Sharqui
20	Shehzad Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Sikhani Wala
21	Abdul Khaliq	CDC Supervisor	U/C Sahanwal
22	Ikram Ul Hassan	Sanitary Inspector	U/C Shikarpur
23	Abdullah	CDC Supervisor	U/C Noor pur Machi Wala
24	Qazi Osama	Sanitary Inspector	U/C Wang
25	Qazi Riaz Ahmad	CDC Supervisor	U/C Kot Mithan
26	Qazi Tariq	Sanitary Inspector	U/C Murghai
27	Muhammad Akhtar	CDC Supervisor	U/C Kotla Naseer

28	Sajid Hussain	CDC Supervisor	U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur
29	Shahid Iqbal	CDC Supervisor	U/C Rajanpur Sharqui Attendance will mark at DHO(PS) Office Rajanpur
30	Muhammad Abu Bakr	Sanitary Inspector	U/C Fatehpur
31	Waheed Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Jahanpur
32	Zahid Buzdar	Sanitary Inspector	U/C KotalEasson
33	Irfan Nazir	CDC Supervisor	U/C Rakh Fazilpur
34	Ghulam Murtaza	Insect Collector	U/C Fazilpur
35	Rafique Ahmad	CDC Supervisor	U/C Sabzani
36	Qazi Ehsan Ahmad	Sanitary Inspector	U/C Umer Kotmithan
37	Muhammad Hussain	Sanitary Inspector	U/C Meeranpur
38	Javed Iqbal	CDC Supervisor	U/C Rojhan City
39	Gull Bahar	Sanitary Inspector	U/C Bangla Icha
40	Hafiz Zia Ur Rehman	Sanitary Inspector	U/C Rojhan Sharqui
41	Shakeel Ahmad	Sanitary Patrol	U/C Shahwali

(ب) ضلع راجن پور میں کہیں بھی ڈینگی لاروا کی شناخت نہیں ہوئی۔ پولیو کیس کی شناخت ضلع راجن پور تحصیل جام پور یو۔ سی ٹبی لنڈان میں مورخہ 25.06.2020 کو ہوئی اور اس کی حفاظتی اقدامات کے لئے یو سی ٹبی لنڈان اور اس کے قریبی یونین کونسلز میں ای پی آئی کریش پروگرام اور آئی پی وی کمپائن چھ ماہ تک چلائی گئی ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں پولیو ویکسین سال20-2019 میں542442 خوراک، 27122 وائلز وصول ہوئیں اور ان میں سے کوئی ایکسپائر نہیں ہوئی۔ ڈینگی سپرے اور میڈیسن سال20-2019 کی تفصیل درج ذیل ہیں:

Alfa ۔50Lambda لیٹر وصول، 33 لیٹر استعمال اور بقایا 17لیٹر موجو د ہیں۔ Sypermithaine 10 percent (percent)235 leaters، 47لیٹر استعمال، TaniPhomos 350KG وصول ہوئی، 260KGاستعمال، 90KG موجود ہیں اور کوئی سپرے ڈینگی کی میڈیسن ایکسپائر نہیں ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ٹائم بھی ختم ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 10۔نومبر 2020 دوپہر 2.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

منگل، 10۔نومبر 2020

(یوم الثلاثہ، 23۔ربیع الاوّل 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: چھبیسواں اجلاس

جلد 26 : شمارہ 2

105

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،10۔نومبر 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مسودہ قانون

حصہ اوّل

The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

MS KHADIJA UMER : to move that leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

MS KHADIJA UMER : to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2020.

106

حصہ دوئم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1- محترمہ خدیجہ عمر: یہ ایوان ان خبروں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ نجی میڈیکل کالج نئے داخلوں کے لئے سالانہ فیسوں میں بے پناہ اضافہ کر رہے ہیں، جس سے میڈیکل کی تعلیم کو نہ صرف مزید ناجائز منافع کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے بلکہ دوسری طرف ایسے طلباء جو کم مارجن سے پبلک سیکٹر کے میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی محدود تعداد ہونے کی وجہ سے داخلہ حاصل نہیں کر سکتے ان پر فیسوں کے مبینہ اضافہ سے نجی میڈیکل کالجوں کے دروازے بند کئے جا رہے ہیں۔ نجی میڈیکل کالجوں کی فیسوں کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کو بروقت کارروائی کرنی چاہئے لہٰذا یہ ایوان حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ نجی میڈیکل کالجوں کو فیسوں میں اضافے سے روکا جائے اور فیسوں کے حوالے سے ضروری قانون سازی کی جائے۔

2- جناب مناظر حسین رانجھا: حلقہ پی پی-74 کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں واں میانہ ڈرین، اس کی سب برانچیں اور بڈھی سیم نالہ کے علاوہ اور بھی سیم نالے موجود ہیں جن کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے اس سال بارشوں کے سیزن میں پانی اتنا overflow ہوا کہ حلقہ بھر کے غریب کسانوں کی زمینوں میں چاول، مکئی اور گنے کی کھڑی فصلات کے ساتھ ساتھ باغات بھی تباہ ہو گئے ہیں، جس سے کسانوں کا کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ان ڈرینز اور نالوں سے نکلا ہوا پانی ابھی تک فصلات اور زمینوں میں کھڑا ہے، جس سے خدشہ ہے کہ آئندہ گندم کی فصل بروقت کاشت نہیں ہو سکے گی۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ حلقہ پی پی-74 میں موجود تمام ڈرینز، سب ڈرینز اور نالوں کی فوری طور پر مشینوں کے ذریعے صفائی کرائی جائے تاکہ زمینوں اور فصلات میں موجود پانی drain ہو سکے اور آئندہ اس حلقے کے غریب کسانوں کی فصلات، باغات اور زمینیں محفوظ رہ سکیں۔

107

3۔ محترمہ عظمیٰ کاردار: اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پنجاب کے زیر انتظام تمام جامعات، سکولوں، ٹیکنیکل کالجوں، سپیشل ایجوکیشن کے اداروں و دیگر تمام غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھانے کا فی الفور اہتمام کیا جائے۔

4۔ شیخ علاؤالدین: اس ایوان کی رائے ہے کہ Rattigan Road لاہور پر واقع Bradlaugh Hall کا جنگ آزادی میں بہت بڑا مقام ہے لٰہذا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے سفارش کرتا ہے کہ اس کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر اس کو فوری طور پر اصل شکل میں بحال کیا جائے اور عوام کو اس کی اہمیت سے روشناس کرایا جائے۔

109

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھبیسواں اجلاس

منگل،10۔نومبر 2020

(یوم الثلاثہ،23۔ربیع الاوّل 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 6بج کر20منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾
وَلَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ؕ﴿۵﴾
اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَہَدٰی ۪﴿۷﴾
وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡہَرۡ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنۡہَرۡ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

سورۃ الضُّحٰی آیات 1 تا 11

قسم ہے روز روشن کی(1)اور رات کی جب وہ چھا جائے(2) نہیں چھوڑا تم کو (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تمہارے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا(3) اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لئے پہلے دور سے(4) اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم(5) کیا نہیں پایا تمہارے رب نے تم کو یتیم پھر ٹھکانہ فراہم کیا(6) اور پایا تم کو ناواقفِ راہ تو راہ دکھائی(7) اور پایا تم کو تنگ دست سو غنی کر دیا(8) لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرنا(9) اور جو سوالی ہو (اسے) نہ جھڑکنا(10) اور جو نعمتیں ہیں تمہارے رب کی ان کو خوب بیان کرتے رہنا(11)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبولﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشق نبیﷺ اِس قدر مِل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکس دروں
اِک پتھر کو آئینہ گر مِل گیا
اُس کا دیوانہ ہوں اُس کا مجذوب ہوں
کیا یہ کم ہے کہ میں اُس سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک
مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مِل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفیٰﷺ کا کرم
بن گیا دِل مظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی
میری خانہ بدوشی کو گھر مِل گیا
مفلسِ زندگی اب نہ سمجھے کوئی
مجھ کو عشق نبیﷺ اِس قدر مِل گیا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرا خیال ہے کہ پہلے ہم توہین آمیز خاکوں سے متعلق قرارداد لے لیتے ہیں۔اس قراداد کو پیش کرنے کے لئے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ، اپوزیشن لیڈر میاں محمد حمزہ شہباز شریف، محترمہ خدیجہ عمر، سید حسن مرتضٰی، جناب محمد معاویہ و دیگر ایم پی ایز رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اس میں میرا نام بھی شامل تھا۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میرا بھی اس میں نام تھا۔

جناب سپیکر: جی، بالکل آپ کے نام بھی شامل ہیں لیکن میں نے دیگر ایم پی ایز کا کہا ہے تو اس میں سب ہی ممبران آ گئے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نہیں، آپ نے ہمارے نام نہیں لئے۔

جناب سپیکر: وہ ٹھیک ہے میں آپ کا نام آگے لے لوں گا ناں۔ جی، وزیر قانون!

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

> "قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین آمیز خاکوں کے بارے میں ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قراردادا

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کے متنازعہ بیان کی پُرزور مذمت

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلف communities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب

"تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولو کاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تا کہ اسلامو فوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلفcommunities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب "تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کمیونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اُٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولو کاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلامو فوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان فرانس میں توہین آمیز خاکوں کی تشہیر اور فرانسیسی صدر کی جانب سے اس حوالے سے متنازعہ بیان کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے اس طرح کے واقعات سے نہ صرف دُنیا کے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں بلکہ عالمی امن، بھائی چارہ اور بین المذاہب ہم آہنگی بھی شدید خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی غلط تشریح کی جاتی ہے۔ ڈیڑھ ارب مسلمانوں کی دل آزاری کو اظہار رائے کی آزادی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ کینیڈا کے وزیراعظم نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بغیر حدود و قیود کے نہیں ہو سکتی اور اس سے مختلف communities (برادریوں) کی بلاوجہ دل آزاری نہیں کی جانی چاہئے۔ امریکی ماہر فلکیات اور مورخ ڈاکٹر مائیکل ایچ ہارٹ نے 1978 میں شائع ہونی اپنی کتاب "تاریخ کی سو متاثر کن شخصیات کی درجہ بندی" میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نہ صرف پہلا درجہ دیا بلکہ اس کا دفاع بھی کیا ہے۔

اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ فرد واحد کے کسی فعل کا ذمہ دار پوری کیمونٹی کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی مسجد میں 51 مسلمانوں کو شہید کرنے والے شخص کے فعل کو عیسائیت یا یہودی مذہب سے نہیں جوڑا جاسکتا، اسی طرح کسی فرد کے انفرادی فعل سے مذہب اسلام کو منسلک کرنے کی اجازت بھی نہیں ہونی چاہئے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملے کو اقوام متحدہ سمیت ہر عالمی فورم پر اٹھایا جائے اور یہ مطالبہ کیا جائے کہ جس طرح سے ہولوکاسٹ کی تشہیر پر پابندیاں عائد ہیں اسی طرح توہین رسالت کی تشہیر پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں تاکہ اسلامو فوبیہ پر قابو پایا جاسکے اور عالمی امن کو درپیش خطرے کے تدارک کا مستقل بندوبست کیا جائے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہفتہ رحمت اللعالمین ﷺ منانے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اسے عالم اسلام کے مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی اور عالمی امن کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتا ہے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: ان دیگر ناموں میں جناب خلیل طاہر سندھو، جناب محمد الیاس کا بھی نام ہے اور بہت سارے نام شامل ہیں جو چالیس سے پچاس کے قریب ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: بات ہو گئی ہے۔ آپ ذرا ایک سیکنڈ بیٹھیں۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں ایوان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ بیٹھیں۔ ابھی ایک اور قرارداد ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! یہ پنجاب کا بہت بڑا ایوان ہے یہاں سے دنیا کو ایک پیغام جانا چاہئے۔ کبھی بھی ہمارے نبی ﷺ یا کسی نبی کے خلاف ایسی ہرزہ سرائی نہیں ہونی چاہئے۔ شکریہ

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ میاں شفیع محمد اور ملک ندیم کامران ایم پی ایز ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

میاں شفیع محمد: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار، صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے مونجی کی فصل کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان سے مونجی کی فصل گزشتہ سال کے ریٹ پر خریدنے کا مطالبہ

میاں شفیع محمد: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300 روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300 روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اس سال مونجی کی فصل زیادہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کو اس کا ریٹ بہت کم مل رہا ہے جس سے پنجاب کا کسان بہت پریشان ہے۔ گزشتہ سال اس کا ریٹ -/2300روپے فی من تھا لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریڈنگ کمیشن آف پاکستان کو کسانوں کی یہ فصل گزشتہ سال کے ریٹ یعنی -/2300روپے فی من کے حساب سے خریدنے کا انتظام کریں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں آپ کا انتہائی شکر گزار ہوں اور جو پہلی قرارداد وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ نے یہاں پر پاس کروائی ہے اور آپ نے خصوصی شفقت فرمائی ہے۔

جناب سپیکر! میں ایک دو باتیں کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے نا صرف ہمارے مسلمان بہن بھائیوں کے دل دکھتے ہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس اور جو ذات مقدس ہے ہم بھی آپ ﷺ کو اسی طرح تسلیم کرتے ہیں۔ جس طرح آپ کا ایمان ہے۔

جناب سپیکر! میں on behalf of all the minorities and I will mention the minorities سکھ کمیونٹی، اس کے علاوہ ہندو کمیونٹی اور کرسچئن کمیونٹی تاکہ میں کسی ایسی کمیونٹی کا نام نہ لوں جو متنازعہ ہو، on behalf of all of them I vehemently condemn this یہ جو ایکٹ ہوا اس سے خاص طور پر ہمارے جو مسلمان بھائی ہیں آپ خاص طور پر نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر اپنی جان، اپنے مال، اپنی ہر چیز قربان کر سکتے ہیں یہ جذبہ بدرجہ اتم آپ میں پایا جاتا ہے۔ I on behalf of all the Christian community اور دوسری جو recognized minorities ہیں اُن کے حوالے سے بھی اس کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ جس طرح نیوزی لینڈ کی وزیراعظم مسجد میں گئیں وہاں پر مجرم کو سزا سزا ملی۔

جناب سپیکر! میں جناب محمد بشارت راجہ سے ہمارے لئے انتہائی محترم ہیں اس بات پر انٹرنیشنل کورٹ سے judgment بھی آئی ہے کہ کسی شخص کو یہ اختیار یا حق نہیں پہنچتا کہ کسی بھی نبی کو خصوصاً نبی کریم ﷺ اور سب انبیاإکرامؑ کے بارے میں کوئی ایسی بات کریں کہ جس سے کسی کی بھی دل آزاری ہو میں ایک بار پھر اس ایوان کو قرارداد کے لئے مبارکباد دیتا ہوں نا صرف قرارداد بلکہ چونکہ ہمارا فرانس میں کوئی سفیر نہیں ہے اور قومی اسمبلی نے کہہ دیا ہے کہ ہمارے سفیر کو واپس بلایا جائے تو وہاں سفیر تو تھا ہی نہیں ہمیں یہ چاہئے کہ ہم واقعی طور پر اُن کا بائیکاٹ کریں۔ یہاں اُن کی جو چیزیں ہیں خاص پر جو ہمارا پاکستان کا عملہ وہاں پر ہے اُنہیں واپس بلائیں اور اُن کے عملے کو واپس بھیجیں جب تک ہم یہ practical step نہیں لیں گے جو آپ نے بھی فرمایا تھا جب تک یہ practical اور hard step نہیں لئے جائیں گے تب تک کوئی نہ کوئی پاگل دیوانہ خاص طور پر ایک President جو unity کا ایک symbol ہوتا ہے اگر کسی ملک کا President یہ بات کرتا ہے جس طرح یہاں بھی بہت سارے لوگ بات کرتے ہیں تو یہ بات بڑی ناقابل برداشت ہے۔

جناب سپیکر!میں سمجھتا ہوں ایسے شخص کو اللہ پاک کی عدالت میں معافی ہو گی اور نہ زمین پر معافی ہو گی تو چونکہ قرار داد پاس ہو گئی ہے یہ میری requestہو گی کہ اگر ہو سکتا ہے کہ ہمیں اپنا عملہ وہاں سے واپس بلا لینا چاہئے اور اُن کے عملے کو واپس بھیج دینا چاہئے symbolicallyپتا چلنا چاہئے کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں اور اس طریقے سے ہم نے احتجاج کیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ تسیں مینوں ٹائم دتا۔ میں جیہڑی قرارداد زراعت دے حوالے نال پاس کیتی گئی اے اُس سلسلے دے وچ گل کراں گا۔ پچھلے دناں دے وچ کوئی دو چار دن ہفتہ پہلے کساناں دا احتجاج سی اور اُس دے اندر جیہڑا پولیس دا روّیہ سی اور جس طریقے نال کساناں دے اُس پُرامن احتجاج نوں روکن دی کوشش کیتی گئی اے اور اُس دے وچ واٹر کینن دا استعمال وی ہویا، آنسو گیس شیلنگ وی ہوئی اور میڈیا رپورٹنگ دے مطابق واٹر کینن دے وچ جیہڑا پانی استعمال کیتا گیا اور کیمیکل ملیا ہویا سی۔ اُس دے وچ کوئی اک یا دو آدمی دوسرے آدمی دی وی اطلاع ہے کہ اک ہور آدمی وی شہید ہو گیا اے۔

جناب سپیکر! گزارش ہے کہ ایگری کلچر دے حوالے نال میں تے اکثر جناب دی خدمت وچ اور جناب دی وساطت نال حکومت دی خدمت وچ اے گزارش کر دا رہندا ہاں کہ ساڈی کاشتکار کمیونٹی اس پنجاب دی نیں بلکہ اس ملک دی اک وڈی کمیونٹی اے اور ساڈے تقریباً 80 فیصد لوگاں دا روزگار زراعت دے نال وابستہ ہے لیکن ایس نوں ہر حوالے دے نال نظر انداز کیتا جاندا اے۔

جناب سپیکر! میری گزارش اے جناب دے ہاؤس دی بڑی مہربانی اے کہ گندم دا ریٹ دو ہزار کرن دی قرارداد منظور کیتی اے بڑی خوش آیند اے اسیں appreciate کرنے ہاں لیکن میں سمجھدا ہاں کہ اے حکومت دی ذمہ داری ہونی چاہیدی اے۔ سانوں ایس تے بار بار قرار داداں لیان دی ضرورت ایس لئی پیندی اے کہ ایس جیہڑےnon professionalلوگ نیں، جتھے پالیسیmakersبیٹھ دے نیں اُس دے وچ اپنے پولیٹیکل لوگاں نوںadjust کرن، oblige کرن لئی اُنہاں دے ناں پا دتے جاندے نیں جدوں کہ جیہڑے وی پالیسیmakers نیں

اُنہاں دے نال ساڈے کاشتکار اں دے جیہڑے نمائندے نیئں اُوہ ہونے چاہئدے نیں، اُنہاں نوں onboard لینا چاہیدا اے ، اُنہاں کولوں پچھنا چاہیدا اے کہ تہاڈا خرچہ کی اے تُسیں کی چاہندے ہو اگر انہاں دی کوئی بہتر رائے ہووے اُس نوں تسلیم کرنا چاہیدا اے اگر اُوہ رائے صحیح نہیں دے رہے تے اُنہاں نوں نا منیا جاوے لیکن اُنہاں نوں onboard تے لیا جاوے۔ ساڈے کول اُوہ ہی روایتی طریقہ اے کہ جیہڑے چند اک لوگ حکومت دے قریب ہوندے نیئں اُوہ حکومت چاہیئے پیپلز پارٹی دی ہووے، چاہیئے مسلم لیگ (ن) دی ہووے اور چاہیئے پی ٹی آئی دی ہووے انہاں لوگاں نوں ہی onboard لیا جاندا اے اور انہاں لوگاں کولوں اپنی مرضی دے فیصلے کروا لیتے جاندے نیں۔

جناب سپیکر ! ہاؤس دی اگر ایگریکلچر دی کمیٹی ہے اگر اُس نوں ہی اے معاملہ بھیج دتا جاوے کہ جیہڑی کساناں دے احتجاج والے دن پولیس گردی ہوئی اے ، جس طریقے نال نہتے کاشتکاراں نو ماریا گیا اے اور اس دے اُتے اک سرکاری افسر نیں آرڈر دتے، میں اُس وقت چیئرنگ کر اس موجود ساں افسر اپنی پولیس نوں instructions دے رہیا سی کہ کسے حال وچ وی کاشتکار مال روڈ تے نیں آنے چاہیدے۔

جناب سپیکر ! میری موجودگی وچ دو آدمی میرے نال سن اُنہاں نوں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ میں request کیتی اگر protest ہویے تے اسیں انہاں دے نال کھڑے ہاں لیکن ایس ٹائم تک تے کوئی بندہ ہی نیئں آیا کوئی protest نیئں ہویا کسے نعرہ نیئں ماریا تے اے ظلم تے بربریت کہ تسیں ایتھوں بندے پکڑ کر لے جا رہے ہو۔ اگر کاشتکار ہونا جرم اے تے میں وی کاشتکار ہاں مینوں وی لے جاؤ انہاں ساڈے تے بڑی مہربانی فرمائی اُنہاں نے دوناں بندیاں نوں چھوڑ دتا۔

جناب سپیکر ! گزارش اے ہے کہ اے نوبت جیہڑی ہے تہاڈے ملک نوں خوراک مہیا کرن والا طبقہ دن رات شب و روز محنت دے نال جیہڑے سردیاں دی ٹھنڈیاں راتاں جاگ کے اپنی فصلاں نوں پروان چڑھاندا اے اور شہر دے وچ رہن والیاں لوگاں نوں خوراک مہیا کردا اُنہاں تے اتنی بربریت ، اتنا ظلم کہ اُنہاں نوں لاہور دی سڑکاں دے اُتے گھسیٹا گیا، اُنہاں دے اُتے تشدد کیتا گیا، اُنہاں دے اُتے آنسو گیس دی شیلنگ کیتی گئی ، اُنہاں تے واٹر کینن دا استعمال کیتا گیا۔ کیا دوسرے جتنے طبقے وی احتجاج کردے نیں چاہیئے اُوہ اساتذہ نیں، چاہیئے اوہ LHWs

نیں، چاہئے اوہ سادا عملہ اے، چاہئے اوہ clerical staff اے، چاہئے اوہ ڈاکٹرز نیں، چاہئے پیرا میڈیکس نیں۔ کیا اُنہاں نال وی اوہ روّیہ رکھیا گیا اے۔

جناب سپیکر! میں سمجھنا کہ اے صرف اور صرف پنجاب دے کاشتکاراں لئیں، انہاں نوں دبان لئیں، انہاں نوں مارن لئیں انہاں دا معاشی استحصال کرن لئی، انہاں تے اے ظلم کیتا گیا اے جیہڑا کہ ناقابل برداشت اے۔

جناب سپیکر! میں مطالبہ کرناہاں کہ جوڈیشل کمیشن بنایا جاوئے تاکہ ایس دی انکوائری ہو سکے اور انہاں نوں قرارواقعی سزا ہونی چاہئدی اے۔

جناب سپیکر! آج جیہڑی آرمی دی رپورٹس آئی اے بڑا خوش آئند فیصلہ اے اُس دے وچ جیہڑے ذمہ دارنوں ذمہ دار ٹھہرایا گیا اے ایس طرح دی روایات نوں فالو کرو۔ اسیں اپوزیشن ضرور ہاں اسیں ایس ملک دے وچ جیہڑے نالائق تے نااہل ہون گے اُنہاں دے آگے ضرور کھلواں گے لیکن اسیں محب وطن پاکستانی ہاں اسیں قطاً شر پسند نیئں ہاں۔ کوئی آدمی اے ثابت کر سکدا کہ اُنہاں کاشتکاراں نے اِک سگنل وی توڑیا اے، کسے کار نوں پتھر لگیا اے، کوئی سرکاری اہلکار زخمی ہویا اے لیکن جو اُنہاں نال ظلم ہویا اُوہ taxpayer سن جنہاں نوں سڑکاں دے اُتے گھسیٹیا گیا۔

جناب سپیکر !اے انتہائی قابل مذمت عمل ہے میں ایس دی مذمت وی کرداہاں اور جناب توں توقع کرداہاں کہ جس طرح آج تُسیں گندم لئی قرارداد منظور کیتی اے جیس طرح تسیں مونجی لئیں قرارداد منظور کیتی تے کتنا اچھا ہوندا اُس دے وچ گنے دے کاشتکار نوں وی اے آکھ دے کہ اُس لئی وی -/250روپے ریٹ کیتا جاوے۔Pesticides دی قیمتاں ویکھو، fertilizers دیاں قیمتاں ویکھو، سیڈ دیاں قیمتاں ویکھو، گنے دا -/180روپے من، -/190 روپے من ریٹ انتہائی گھٹ ریٹ اے۔ ایوب ریسرچ بہت وڈا سیڈ دا ادارہ اے کنے فیصد اُنہاں نے پنجاب سیڈ کارپوریشن نوں اپنے بیج introduce کران لئیں دتے نیں، اپنے من پسند لوگاں نوں، اپنی اُولاداں نوں اوضرور دیندے نیں کہ اُو اپنی پرائیویٹ کمپنی وچ جا کے اُنہاں بیجاں دے مرضی دے ریٹ لین۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کول کوئی بیج نیں ہوندا ایس تے اُتے کوئی پالیسی ہونی چاہئدی اے، pesticides جعلی مل رہیاں نیں تے اوتھے اِک ہزار توں 25ہزار روپے تک

جرمانہ ہوندا اے۔ اگر کوئی پھڑیا جاوے تے اوہ بخوشی دے دیندے نیں۔ اوس کمپنی کولوں کاشت کار دا نقصان کیوں وصول نئیں کیتا جاندا تے اوہدی compensation کیوں نئیں ہوندی؟ جیہڑا جرمانہ سرکاری خزانے وچ جاندا اے میرے اوس غریب کاشتکار نوں کیوں نئیں ملدا جس دی اوسط پیداوار جعلی pesticides دی وجہ توں گھٹ جاندی اے۔ جس کاشتکار دی اوسط پیداوار گھٹدی اے تے فی ایکڑ نقصان ہو رہیا ہوندا اے اوہنوں compensation کیوں نئیں ملدی جد کہ اوہ وی سرکاری خزانے وچ چلی جاندی اے۔ ایس دی وجہ صرف ایہہ اے کہ اوتھے پالیسی making تے لوگ بیٹھے نیں اوہناں دی سیاسی بنیاداں تے بھرتی ہوندی اے۔ اَج وی تسیں مارکیٹ کمیٹی وچ جا کے ویکھ لوو تے اوہ سارے چیئرمین ایم پی ایز دی recommendation تے بیٹھے ہوئے نیں۔ کیا مینوں اوہناں کولوں انصاف دی توقع اے، قطعاً نئیں اے کیوں جے مینوں اوتھے انصاف نئیں مل سکدا۔ ایتھے میں اکثر عرض کیتی اے کہ middleman تے آڑھتی دا کردار ختم کیتا جاوے۔ بنک سانوں کس شرح سُود تے کیہڑیاں شرائط تے قرض دیندے نیں۔ اوہ اگر سانوں اِک لکھ روپیا loan دیندے نیں تے ساڈی 20 لکھ دی پراپرٹی mortgage کر دیندے نیں جد کہ سرمایہ دار لئی اِک کنال گھر تے کروڑاں روپیا loan دے دتا جاندا اے۔ میرے کولوں اگر وصولی کرنی اے تے اِک پٹواری تے اِک تحصیلدار میرا کالر پھڑ کے مینوں حوالات وچ تُن دیندا اے جد کہ دوسریاں لئی عدالتاں تے FBR وی نیں۔ اوہناں واسطے opportunities موجود نیں کہ اوہ اپنی مرضی دی پیداوار دسن تے اپنی مرضی دے مطابق دسن کہ ساڈی ایہہ آمدن اے تے اوس تے اسیں ایہہ ٹیکس دینا اے پَر سانوں ٹیکس لگا کے گھل دتا جاندا اے تے اسیں اگر پچھیئے تے سانوں تاں ماردے نیں، جے ناں دیویئے تے فیر وی پھڑ کے اندر کر دیندے نیں۔ ایتھے ایہہ دو پاکستان نئیں چلنے کیوں جے ایتھے سب لئی اِک قانون ہووے گا تے ایہہ پاکستان چلے گا۔

جناب سپیکر! میری جناب دی وساطت نال حکومت نوں گزارش اے کہ میرے کول ایہہ تجاویز نیں ایس لئی میں چاہنا آں کہ ہاؤس دے اندر زراعت تے بحث لئی اِک دن رکھیا جاوے، ایس topic تے debate کروائی جاوے تے جیہڑیاں اسیں تجویزاں دیویئے اوہناں تے عملدرآمد وی ہووے۔ اگر کسان خوشحال ہووے گا تے پاکستان خوشحال ہووے گا لیکن کسان

خوشحال نئیں ہووے گا تے تسیں bio products دے نال پاکستان یا پنجاب نوں خوشحال نئیں کر سکدے۔ بہت شکریہ

تعزیت

کسانوں کے احتجاج کے دوران فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے کہ کل کسان احتجاج کے لئے آئے تھے جن کے حوالے سے کل بھی بات ہوئی تھی۔ اُن کسانوں میں سے ایک کسان کی death ہوئی ہے۔

ایک معزز ممبر: دو کسانوں کی death ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، اگر دو یا تین لوگ فوت ہوئے ہیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کر لیں۔ جناب محمد معاویہ! آپ دعا کروائیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! دعا کرنے سے پہلے میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے کل بھی گزارش کی تھی۔

معزز ممبران حزب اختلاف: جناب سپیکر! پہلے دعا کروالی جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری بات سُن لیں۔

جناب سپیکر: جی، دعا بھی ہو جائے گی۔ اُن کی بات سُن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کل انتہائی مفصل طور پر یہاں پر زراعت پر بات ہوئی اور کسانوں کے احتجاج کے حوالے سے بھی بات ہوئی ہے۔ یہاں پر ابھی کہا جا رہا ہے کہ دو deaths ہوئی ہیں جبکہ میں نے کل اس بات کو واضح کیا تھا کہ ایک death ہوئی ہے جو میڈیکل رپورٹ تھی اس کے مطابق اُس پر کسی قسم کا تشدد نہیں ہوا لیکن میں آپ کے توسط سے پوری اپوزیشن کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی شخص اُن کے لواحقین کو ساتھ لے آئے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: اُن کی بات سُن لیں اور مکمل ہو لینے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر وہ ایف آئی آر درج کروانا چاہتے ہیں تو حکومت ایف آئی آر درج کرنے کے لئے تیار ہے لیکن ایسا کوئی واقعہ ہی نہیں ہوا تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات کرنا ہی مناسب نہیں ہے۔ اگر ایسا واقعہ ہوا ہے تو ہمیں لکھ کر دیں ہم ایف آئی آر درج کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں اور اپوزیشن کے دوستوں سے یہ گزارش کروں گا کہ اُن کاشتکاروں کے مطالبات دیکھ لیں اور سُن لیں کیونکہ وہ کسانوں کے مفاد میں وہ مطالبات نہیں تھے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر یہ روّیہ رکھا جائے گا تو پھر یہ ہاؤس نہیں چلے گا۔ اگر میں یا کوئی دوسرا ممبر بات نہیں کر سکے گا تو سارا ایوان واک آؤٹ کرے گا اور پھر اپوزیشن اس ایوان کو چلا لے لہٰذا یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ ہم جا رہے ہیں اور یہ بات کر لیں۔ (قطع کلامیاں اور شور وغُل)

جناب سپیکر: جناب محمد معاویہ! آپ دعائے مغفرت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر کسانوں کے احتجاج کے دوران
فوت ہونے والے کسان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر حکومتی بنچوں سے بات نہیں ہو گی تو پھر ہم کسی کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ ہم اپوزیشن کی بات نہیں سنیں گے۔ انہوں نے اگر میری بات مکمل نہیں ہونے دی تو پھر کسی کی بات ہم سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

(اذانِ مغرب)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزبِ اختلاف
سپیکر ڈائس کے سامنے آکر مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اگر وزیر قانون بات نہیں کر سکتے تو کوئی بھی یہاں پر بات نہیں کر سکے گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے
مسلسل نعرے بازی کرنے کے ساتھ ساتھ سیٹیاں بجاتے رہے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار بھی اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: وقفہ سوالات شروع نہ ہو سکا لہٰذا سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ساہیوال: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں لیکچرار/اسسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2001: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں، subject wise بتائیں؟

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ/نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) سال18-2017 اور 19-2018 میں سٹوڈنٹس سے فیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی، ان سالوں میں کالج ہذا میں کتنے اخراجات ہوئے، کس کس مد میں ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن/پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)

سیریل نمبر	عہدہ	منظور شدہ تعداد	حاضر تعداد	خالی
1۔	لیکچرار	57	49	8
2۔	اسسٹنٹ پروفیسر	71	62	9
3۔	ایسوسی ایٹ پروفیسر	34	16	18
4۔	پروفیسر	15	3	12
	کل تعداد	177	130	47

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی 177 اسامیاں ہیں جس میں سے 47 خالی جبکہ 130 پر سٹاف کام کر رہا ہے نان ٹیچنگ سٹاف کی 119 اسامیاں ہیں جس میں سے 39 خالی اور 80 پر سٹاف کام کر رہا ہے ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران طلباو طالبات سے فیسوں کی مد میں -/30355344 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/14118131 روپے اخراجات کئے گئے سال 19-2018 کے دوران طلباو طالبات سے فیسوں کی مد میں -/69769563روپے وصول ہوئے جس میں سے -/15075360روپے اخراجات کئے گئے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی

مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

***4046: جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری2019 سے آج تک کتنے ملازمین کو کس عہدہ، گریڈ پر بھرتی کیا گیاان کے نام، تعلیمی قابلیت اورڈومی سائل کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیاان ملازمین کی بھرتی سے قبل ان کی بھرتی کی منظوری /اجازت سنڈیکیٹ سے حاصل کی گئی تھی؟

(ج) کیاان ملازمین کو بھرتی کرنے سے قبل اخبارات میں تشہیر کی گئی تھی؟

(د) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیاہے؟

(ہ) کیا تمام ملازمین کوDRC کی سفارش پر بھرتی کیا گیاہے؟

(و) کیا حکومت ان بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن /پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں یکم جنوری2019سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں:

1۔	اسٹیٹ آفیسر،بی ایس۔16	01
2۔	کمپیوٹر آپریٹر،بی ایس۔12	02

3۔ سیکورٹی گارڈ،بی ایس۔9	11
4۔ ڈرائیورایل،ٹی وی،بی ایس۔6	01
5۔ لیبارٹری،اٹینڈنٹ بی ایس۔5	13
کل تعداد	28

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری2019سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں:

1۔ جونیئر کلرک،بی ایس۔11	01
2۔ نائب قاصد،بی ایس۔01	10
3۔ سویپر/سینٹری ورکر	04
4۔ مالی/بیلدار	04
کل تعداد	19

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق سروس سٹیچوٹس کے تحت بی ایس۔16اور اس سے نیچے تمام تر تعیناتی کا اختیار اپائنٹمنٹ کمیٹی کے پاس ہے۔گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے سروس سٹیچوٹس کے مطابق بی ایس۔01 تا16 کی مجاز اتھارٹی سینڈیکیٹ کی بجائے وائس چانسلر ہے جن سے اجازت لی جاتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے اشتہارات کی نقل بالترتیب ضمیمہ (ج اور د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو اپائنٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر،جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام بھرتیاں متعلقہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) اگر ان دونوں یونیورسٹیوں میں بھرتیوں کے خلاف محکمہ ہائر ایجوکیشن کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہو تو ایک تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعے معاملے کی جانچ کروائی جاسکتی ہے۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کو 19-2018 میں حکومت کی طرف سے رقم کی فراہمی اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4047: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے موصول ہوئی اور کتنی رقم فیسوں و دیگر مدات سے حاصل ہوئی؟

(ب) کتنی رقم وائس چانسلر، رجسٹرار و دیگر ملازمین کی گاڑیوں پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنی رقم وی سی رجسٹرار، کنٹرولر و دیگر اعلیٰ عہدہ کے ملازمین کے دفاتر کی تزین و آرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(د) کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء خرید کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر کو بطور ٹی اے / ڈی اے و اعزازیہ ادا کی گئی کیا اس مالی سال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں وفاقی حکومت سے 141.009 ملین روپے جبکہ صوبائی حکومت سے 181.070 ملین روپے غیر ترقیاتی مد میں، فیسوں سے 509.992 ملین روپے اور دیگر ذرائع سے 93.68506 ملین روپے حاصل ہوئے جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کو حکومت پنجاب سے 43.128 ملین روپے جبکہ ہائر ایجوکیشن اسلام آباد سے 1,020.475 ملین اور ٹیوشن فیس سے 1441.542 ملین روپے حاصل ہوئے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کوئی نئی گاڑی نہ خریدی۔ گاڑیوں پر کل 0.5358 ملین روپے خرچ ہوئے اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ 2.800 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد وی سی آفس پر 0.02873 ملین روپے جبکہ خزانچی آفس 0.016129 ملین روپے خرچ ہوئے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں 11.046 ملین روپے کی خریداری ہوئی۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

ہارڈویئر	0.610 ملین روپے
لیپ ٹاپ	0.503 ملین روپے
پلانٹ / اے سی	3.535 ملین روپے
فرنیچر	6.309 ملین روپے

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

عہدہ	ٹی اے/ڈی اے	اعزازیہ
وائس چانسلر	0.2258 ملین روپے	0.2658 ملین روپے
Registrar	0.01676 ملین روپے	
Controller	0.02256 ملین روپے	

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 کا سالانہ آڈٹ نہیں کیا۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کا ٹی اے / ڈی اے خرچ 0.208 ملین روپے۔

یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ایسی تمام ادائیگیوں کا پہلے ہی سے آڈٹ کیا گیا تھا۔

جھنگ: چناب کالج احمد پور سیال میں بچوں کی تعداد نیز فری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*4140: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کون کون سے پرائیویٹ کالج ہیں ان میں کتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں کتنوں سے فیس لی جا رہی ہے ہر کالج کے بچوں کی تعداد کیا ہے اور کتنی کتنی فیس وصول کر رہے ہیں؟

(ب) چناب کالج احمد پور سیال میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سے کتنی فیس وصول کی جا رہی ہے ادارہ ہذا میں جتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں ان کے نام اور ولدیت کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تحصیل احمد پور سیال جھنگ میں صرف دو رجسٹرڈ پرائیویٹ کالج ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1. چناب کالج احمد پور سیال جھنگ۔
2. یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ۔

چناب کالج احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی	=	163
ماہانہ فیس	=	2730
تعداد طلباء وطالبات جن سے فیس وصول کی جا رہی ہے	=	145
تعداد طلباوطالبات فری تعلیم حاصل کرنے والے	=	18

یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی / بی ایس / ایم اے / ایم ایس سی	=	554
بی ایس فیس -/13000 (سمسٹر)		
ایف اے / ایف ایس سی فیس -/800 روپے ماہانہ		
ایم اے / ایم ایس سی فیس -/13000 سالانہ		
تعداد طلباء وطالبات جن سے فیس وصول کی جا رہی ہے	=	509
فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کی تعداد	=	46

(ب) ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی = 163

ماہانہ فیس = 2730

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے نام یہ ہیں۔

1۔	لائبہ جاوید دختر جاوید اسلم	2۔	حفصہ صدیقی دختر محمد صدیق
3۔	خوشنود فاطمہ دختر محمد عارف	4۔	معصومہ علی دختر خیرات علی
5۔	فرخندہ زہرہ نقوی دختر نسیم عباس نقوی	6۔	لائبہ نواز دختر محمد نواز
7۔	نفیسہ ساجد دختر ساجد حسین	8۔	سیدہ جویریہ علی دختر عطرت علی شاہ
9۔	لاریب زہرہ دختر ممتاز حسین خان	10۔	اقصیٰ امین دختر محمد امین
11۔	نورالعین دختر محمد اکرم	12۔	افراء امین دختر محمد رمضان
13۔	زین عظمت ولد عظمت علی	14۔	محمد آصف ولد لیاقت علی
15۔	محمد عتیق ولد ظفر عباس	16۔	حماد فہیم ولد غلام رضا
17۔	محمد شاہ زیب ولد سید عنصر عباس	18۔	مدثر رضا ولد ظفر اقبال

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز / گرلز بصیر پور

میں موجود بسوں کو طلباء وطالبات کے لئے فعال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4265: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء و طالبات کی آسانی کے لئے مہیا کی گئی ہیں لیکن ان بسوں کو قابل استعمال نہیں بنایا گیا؟

(ب) کیا حکومت طلباء اور طالبات کی سہولیات کے لئے ان بسوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن وٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء وطالبات کی آسانی کے لئے مہیا کی گئی ہیں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج بوائز

بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بوقت داخلہ سٹوڈنٹس کو بس کی سہولت مطلوب نہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس کمپیٹنٹ اتھارٹی کے حکم پر بتاریخ 11۔مارچ2019 گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کو منتقل کر دی گئی تھی کیونکہ وہاں ضرورت تھی۔

(ب) جی ہاں! گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے اور گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بھی طلبہ کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جونہی طلبہ کی ایک خاص تعداد کو بس کی سہولت مطلوب ہو گی تو کالج کی طرف سے بس کا انتظام کر دیا جائے گا۔

صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں میں افراد کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم کے ایزاد سے متعلقہ تفصیلات

*4725: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان میں نافذ العمل Transgender Persons(Protection of Rights) Act, 2018 کے تحت تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے اب تک کیا اقدامات اُٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم میں Transgender Persons کے لئے الگ سے آپشن دیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد سے اب تک تعلیمی اداروں میں کتنے Transgender Persons کو داخلہ دیا گیا ہے مکمل رپورٹ پیش کی جائے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن کے تحت تمام تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے کہ وہ تعلیمی اداروں میں داخلہ لیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ تمام پرنسپل صاحبان اور وائس چانسلرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ Transgender Persons کو اپنے اداروں میں

داخلہ دیں اور ان کو فیس میں رعایت دیں اور مفت کتابیں فراہم کریں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بعض تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز پر الگ آپشن موجود نہیں ہے۔ اس سال علیحدہ آپشن کا پورشن شامل کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد ابھی تک کسی Transgender نے داخلہ نہیں لیا۔ اگر اس سال 2020 میں کسی Transgender نے اپلائی کیا تو ان کو ترجیحی بنیادوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ ان کے لئے فیس میں خصوصی رعایت دی جائے گی اور مفت کتب بھی فراہم کی جائیں گی۔

لاہور: بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی سال 19۔2018 اور 20۔2019 کی آمدن اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4795: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور آخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس بورڈ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ج) مذکورہ بورڈ میں اس وقت کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پر ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) یکم جنوری 2017 سے اب تک کتنے ملازمین کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر بھرتی کئے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور ڈومیسائل کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت کل 801 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1111 ہے اور ان پر اس وقت 801 ملازمین کام کر رہے ہیں نیز اس وقت 310 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً ملازمین کی ریٹائرمنٹ / فوتیدگی کی بناء پر خالی ہونے والی اسامیوں پر گورنمنٹ آف دی پنجاب کی طرف سے عائد پابندی کی بناء پر بھرتی نہیں کی جا سکی۔

مزید تحریر ہے کہ بورڈ (BOG) نے اپنے اجلاس منعقدہ 23-06-2020 میں موجودہ حالات کے تناظر میں مالی سال 2020-21 میں ابتدائی تقرری کے لئے مختص خالی اسامیوں پر بھرتی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(د) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں یکم جنوری 2017 سے اب تک کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم امتحانات کے دنوں میں رزلٹ کی تیاری اور پیپر مارکنگ کے سلسلے میں اساتذہ (ہیڈ ایگزامینر / سب ایگزامینر) کے لئے بنڈلوں اور اس سے متعلقہ سامان کی منتقلی (Loading and unloading) کے لئے ہیلپر / معاون کو labour rate پر عارضی طور پر رکھا جاتا ہے جن کو contingent budget head سے ادائیگی کی جاتی ہے۔

تحصیل بھیرہ و بھلوال میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد
خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*4891: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں ان کے نام علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر کالج کو کتنی رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی؟

(د) ان کالجوں میں کون کون سی اشیاء فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں کی مسنگ فسیلٹیز کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

(و) ان کالجوں میں کس کس کے پاس طالب علموں کے لئےPick and Dropکی سہولت موجود ہے کون سی گاڑیاں ان کالجوں کو فراہم کی گئی ہیں؟

(ز) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف)

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال(تحصیل بھلوال)
2. گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال(تحصیل بھلوال)
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان(تحصیل بھلوال)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان(تحصیل بھلوال)
5. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ(تحصیل بھیرہ)
6. گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ(تحصیل بھیرہ)
7. گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی(تحصیل بھیرہ)
8. گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی(تحصیل بھیرہ)
9. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال(تحصیل بھلوال)

(ب) ان کالجوں کی غیر ترقیاتی گرانٹ کی مد میں مہیا کئے گئے فنڈز177.616ملین روپے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر کالج کو مالی سال میں فراہم کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	ترقیاتی فنڈز(M)		غیر ترقیاتی فنڈز(M)	ٹوٹل(M)
			کیپٹل(M)	ریونیو(M)		
1۔	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال(تحصیل بھلوال)	0	1.425	15.953	17.378
2۔	SG-4139	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال(تحصیل بھلوال)	0	1.115	29.561	30.676
3۔	SG-4160	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان(تحصیل بھلوال)	0	0	16.429	16.429

4۔	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300	24.094	24.394
5۔	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	.00001	1.145	16.314	27.459
6۔	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	.0575	18.401	18.976
7۔	SG-4364	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070	11.576	11.646
8۔	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0	17.919	17.919
9۔	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	12.739	12.739
			10.000	4.630	162.986	177.616

(د) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019 میں کسی قسم کی کوئی اشیاء فراہم نہ کی گئی ہیں۔

(ہ) مذکورہ بالا کالجوں کے لئے موجودہ مالی سال 21-2020 میں پنجاب حکومت نے اس مد میں تین ترقیاتی سکیموں میں فنڈز مختص کئے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں ہے:

1. Strengthening of IT & Science Lab Existing Colleges (Rs. 37.354 Million)
2. Provision of Furniture Library Books to the Existing Colleges (Rs.122.714 Million)
3. Provision of missing facilities in Higher Education Institution in Punjab (Rs. 50.000) Million

محکمہ ہائر ایجوکیشن ان کالجز کی مسنگ فسیلٹیز کو ان ترقیاتی فنڈز کے ذریعے موجودہ مالی سال میں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و)

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال) ڈائیوو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔
2. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ) ہینو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال) ڈائیوو ایک بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

(ز)

نمبر شمار	کالج کا نام	بی ایس-18	بی ایس-19	بی ایس-20	بی ایس-17
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	1	0	2
2	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	2	0	1
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	6	0	0	11
4	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	2	0	0	6
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	4	0	0	7
6	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	3	0	0	12
7	گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	3	0	0	8
8	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	6	1	0	7
9	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	0	2
	ٹوٹل	56	25	5	0

سرگودھا: یونیورسٹی کا اداروں سے الحاق کے لئے سکیورٹی اور زرضمانت کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3605: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کی Affiliation کے لئے فیس اور سکیورٹی زرضمانت لیتی ہے اگر ہاں تو کتنی رقم فیس اور زرضمانت کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ وصول کی جاتی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2017 سے آج تک یونیورسٹی ہذا نے کتنی رقم کس کس سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی ہذا زرضمانت کی رقم واپس کرنے کی پابند ہے؟

(د) کتنے اداروں نے زرضمانت کی رقم کی واپسی کے لئے یونیورسٹی ہذا کو درخواست جمع کروائیں ہیں ان اداروں کے نام بتائیں اوران سے وصول کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کتنے اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کر دی گئی ہے اور کتنے اداروں کو یہ رقم واپس نہیں کی گئی ان کو یہ رقم واپس نہ کرنے کی وجوہات بتائیں نیز ان کو کب تک یہ رقم واپس کی جائے گی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں سے Affiliation وزٹ فیس لیتی ہے جو کہ پرائیویٹ اداروں سے مبلغ -/35000 اور سرکاری اداروں سے مبلغ -/10000 وصول کی جاتی ہے۔ تین سال بعد سرکاری اداروں سے فیس نہیں لی جاتی۔ قابل واپسی زرضمانت صرف پرائیویٹ اداروں سے وصول کی جاتی ہے، سرکاری اداروں پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔تفصیلات ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2017 سے لے کر آج تک جن جن سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation وزٹ فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیلات ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کی زرضمانت ہوتی ہے جو کہ قابل واپسی ہے۔

(د) یونیورسٹی ہذا کو اب تک 93 کالجز نے زرضمانت کی واپسی کی درخواست جمع کروائی ہیں ان کالجز کی تمام تفصیلات ضمیمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یونیورسٹی آف سرگودھا کے مطابق 41اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کر دی گئی ہے، جن کی تفصیل ضمیمہ (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی ماندہ 52 اداروں کے زرضمانت واپسی کے کیسز پر کام ہو رہا ہے۔ ان ادروں کے کچھ بقایاجات متعلقہ برانچوں میں زیرالتواء ہیں۔ محکمہ ہائرایجوکیشن نے یونیورسٹی آف سرگودھا کو پابند کیا ہے کہ ان کالجز کے واجبات ایک ماہ کے اندر ادا کر دیے جائیں۔

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں طالبعلموں کی تعداد، کورسز کی نوعیت اور فیس کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4048: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں کہاں کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) ان یونیورسٹی میں کلاسز وار طالب علموں کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

(ج) ان یونیورسٹی میں کلاس واراور کورس وار کیا فیس وصول کی جاتی ہے سال 18-2017 اور 2019 میں کتنی آمدن فیسوں کی وصولی سے ہوئی؟

(د) ان یونیورسٹی میں کینٹین کتنی ہیں ان کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اوران سالوں کے دوران کتنی رقم ان کے ٹھیکیداروں سے وصول کی گئی؟

(ہ) ان یونیورسٹی کو سال 20-2019 میں کتنی رقم حکومت اور پنجاب ہائرایجوکیشن کمیشن کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے؟

وزیر ہائرایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت سات فکیلٹیز کے 59 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جارہی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت چار فیکلٹیز کے 29 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جارہی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 27038 طالب علم زیر تعلیم ہیں جن میں مارننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 14133 اور ایوننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 12905 ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 14637 طالب علم زیر تعلیم ہیں تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18	:	2109 ملین روپے
2018-19	:	2093 ملین روپے
2019-20	:	1995 ملین روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18: 3900,37,894 روپے
2018-19: 2632,02,341 روپے
2019-20: 4878,88,851 روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کی کلاس وار تفصیلات ضمیمہ (ج) اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی کلاس وار تفصیلات ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت 22 مختلف النوع کینٹین فعال حالت میں ہیں۔ان کینٹینوں کا مجموعی ٹھیکہ 122,342,146 روپے ہے۔ تفصیلات ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت ایک کینٹین ہے جسے Stop Gap Arrangement کے طور پر چلایا جارہا ہے۔سابقہ ٹھیکہ کی معیاد 05-09-2019 کو ختم ہوئی تھی جس کا ٹھیکہ 96 لاکھ روپے تھا۔سال 2020-21 کے لئے ٹینڈر جمع کروانے کی آخری تاریخ 16-03-2020 ہے۔ تفصیلات ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو 2019-20 میں پنجاب حکومت نے 7774000 روپے جاری کئے۔مزید برآں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے کوئی فنڈز فراہم نہیں کئے؟

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو ایچ ای سی کی جانب سے 126.003 ملین روپے، پنجاب حکومت کی جانب سے 194.819 ملین روپے، ایچ ای سی کی جانب سے ڈویلپمنٹ گرانٹ کی مد میں 30 ملین روپے موصول ہوئے ہیں، نیز پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی؟

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کے قیام اور افسران و ملازمین کی تعیناتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4049: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کب قائم ہوئی تھیں ان کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

(ب) ان یونیورسٹی میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ بتائیں؟

(ج) کیا ان یونیورسٹی میں تعینات ان اسامیوں کے ملازمین مذکورہ طریق کار اور تجربہ و گریڈ تعلیمی قابلیت کے حامل ہیں؟

(د) ان یونیورسٹی میں ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل بتائیں؟

(ہ) کیا ان ملازمین کی تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے؟

(و) ان کی تعیناتی کب کب عمل میں لائی گئی تھی؟

(ز) ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد 19 اکتوبر 2002 کو قائم ہوئی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد 5۔جنوری 2013 کو قائم ہوئی۔نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے، جس کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق ان دونوں یونیورسٹیز میں تمام تر تعیناتیاں ایکٹ / آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج شدہ طریق کار اور قواعد و ضوابط کے مطابق کی جاتی ہیں۔ مزید برآں جو اسامیاں خالی ہیں ان پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

تاہم، ان بھرتیوں کے خلاف اگر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہوتی ہے تو محکمہ ایک تحقیقاتی ٹیم کے ذریعے معاملے کی جانچ کروا سکتا ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے۔

(و) مذکورہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق مذکورہ بالا تمام افسران کی تنخواہیں گورنمنٹ کے طے کردہ سکیلز کے مطابق دی جاتی ہیں۔ تاہم کچھ افسران اگر کوئی زائد / ایڈیشنل فرائض سرانجام دے رہے ہوں تو ان کو یونیورسٹی کے مروجہ قوانین (جی سی یونیورسٹی فیصل آباد فنانشل رولز) کے مطابق اس کا الاؤنس دیا جاتا ہے۔ مزید برآں کچھ افسران (وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات، ٹریژر، ڈین صاحبان) کو سرکاری گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں جس کی بنا پر ان کی تنخواہوں سے کنوینس الاؤنس کی کٹوتی کی جاتی ہے۔ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع ساہیوال: محکمہ ہائر ایجوکیشن میں
ڈائریکٹر کالجز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

4218*: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کالجز کی سیٹ خالی ہے اگر ہاں تو ابھی تک ڈائریکٹر کالجز کیوں تعینات نہیں کیا گیا وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ ہذا نے پہلے ڈائریکٹر کالجز کو ریٹائرمنٹ سے دو ماہ قبل کیوں چارج چھوڑنے پر مجبور کیا اور اضافی چارج ڈپٹی ڈائریکٹر کو کیوں دیا گیا اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس غیر قانونی کام کے ذمہ دار اعلیٰ حکام کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیل بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے پنجاب میں تعینات تمام ڈائریکٹرز آف کالجز مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر تبدیل کئے ہیں:

1. کچھ ڈائریکٹرز کی مدت تعیناتی (یعنی تین سال) پوری ہو گئی تھی۔
2. کچھ ڈائریکٹرز کے خلاف عدم دلچسپی و بہتر کارکردگی نہ دکھانے کی شکایات محکمہ کے پاس موجود تھیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ڈائریکٹر آف کالجز کی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے باقاعدہ اشتہار دیا ہے۔ 147 امیدواران نے درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ ڈائریکٹرز کی اسامیوں پر تحریری امتحان مورخہ 26 مارچ کو منعقد ہونا تھا جو کہ کرونا وائرس کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی ڈائریکٹر آف کالجز کی اسامیوں کے لئے تحریری امتحان منعقد ہو گا۔ انٹرویو کے بعد میرٹ پر جلد ہی افسران کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ب) وضاحت درج بالا پیراگراف میں کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ نے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا ہے۔ سابقہ ڈائریکٹر آف کالجز ساہیوال کی تعیناتی ساہیوال شہر میں کر دی گئی ہے تا کہ ان کو پنشن اور گریجویٹی کے مسائل کا سامنانہ کرنا پڑے وہ باعزت طریقے سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔ اپنی الوداعی تقریر میں انہوں نے مسائل کے حل پر محکمہ کا شکریہ بھی ادا کیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرامز کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*4974: **جناب نصیر احمد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت پی ایچ ڈی کے کتنے پروگرام جاری ہیں؟

(ب) ہر شعبہ میں کتنے ڈاکٹر ہیں اور ہائر ایجوکیشن کی پالیسی کے تحت پی ایچ ڈی کے پروگرام کو جاری رکھنے کے لئے کتنے ڈاکٹرز ہونا لازمی ہے؟

(ج) کیا یونیورسٹی میں لاء میں پی ایچ ڈی کروائی جارہی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت پی ایچ ڈی کے 61 پروگرام جاری ہیں۔

(ب) کسی بھی شعبہ میں پی ایچ ڈی پروگرام شروع کرنے کے لئے تین پی ایچ ڈی ڈگری ہولڈر کا ہونا لازمی ہے۔ تمام شعبہ جات میں پی ایچ ڈی اساتذہ کی تعداد کی فہرست ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! پنجاب یونیورسٹی میں لاء اور ہیومن رائٹس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کروائی جارہی ہے۔

تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں گرلز و بوائز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*5005: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کی حدود میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مدوار فراہم کی گئی تھی؟

(ج) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تفصیل کالج وار بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر و نان ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں حکومت خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کو دیگر مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) کس کس کالج میں پرنسپل کی اسامی خالی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں موجود گرلز و بوائز کالجز کی تعداد نو ہے۔ جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

1۔ تحصیل بھیرہ

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)
2. گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ
3. گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)

2۔ تحصیل بھلوال

1. گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)
2. گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)
3. گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)
4. گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)
5. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019 میں 14.630 Million (Revenue 4.630 M + Capital 10.000) رقم دی گئی ہے۔ ہر کالج کو رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی لیکن COVID-19 کی وجہ سے فنڈز واپس لے لئے گئے تھے۔

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	کیپیٹل	ریونیو
1۔	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال)	0	1.425 (M)
2۔	SG-4139	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.15 9 (M)
3۔	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300 (M)
4۔	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	(M) 10.000	1.145 (M)
5۔	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے	0	0.757 (M)

		بوائز بھیرہ تحصیل بھیرہ (تحصیل بھیرہ)		
6-	SG-4364	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070 (M)
7-	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0
8-	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال تحصیل بھلوال)	0	0
		ٹوٹل	(M) 10.000	4.630 (M)

(ج) ان کالجوں میں مالی سال 2019-20 میں فراہم کی جانے والی اشیاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے کالجز میں مالی سال 2019-20 میں فرنیچر کی فراہمی کے لئے Procurement Process کا عمل شروع کیا گیا۔ تاہم COVID-19 کی صورتحال میں Procurement Process پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ جس کی وجہ سے ان کالجوں میں مندرجہ ذیل فرنیچر اور کتب کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔

1-	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال	550 کرسیاں
2-	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال	446 کرسیاں
3-	گورنمنٹ کالج بوائز پھلروان	120 کرسیاں
4-	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ	418 کرسیاں
5-	گورنمنٹ کالج بوائز بھیرہ	230 کرسیاں
6-	گورنمنٹ کالج بوائز میانی	100 کتابیں

مندرجہ بالا اشیاء کو محکمہ ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ٹیچنگ گریڈ 17 کی بھرتی کا عملدرآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی۔

موجودہ سالانہ ترقیاتی سکیموں میں عدم دستیابی کی سہولیات کو پورا کرنے کے لئے 50 ملین کی رقم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department کو مختص کی گئی ہے اور محکمہ مختص کی گئی رقم سے

پنجاب کے تمام کالجز کی عدم دستیاب سہولیات مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کالج ہذا میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ٹیچنگ سٹاف

کالج کا نام	BS-19	BS-18	BS-17
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	1	2
گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	2	0	1
گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	6	11
گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	2	6
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	4	7
گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	3	12
گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	3	8
گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	1	6	7
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	2
ٹوٹل	5	25	56

نان ٹیچنگ سٹاف

نمبر شمار	کالج کا نام	BS-16	BS-14	BS-11	BS-10	BS-9	BS-9	BS-7	BS-6	BS-4	BS-1
1۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	1	0	0	0	2	0	1	2
2۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	2	0	0	0	0	1	0	5
3۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	0	0	0	0	7	0	1	6
4۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	1	2	0	1	1	2	0	0	3
5۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	1	3	2	1	1	2	0	1	3
6۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	2	1	1	2	0	4	0
7۔	گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	1	1	2	0	2	2	5	0	0	7
8۔	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	1	1	2	1	1	2	0	0	2
9۔	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	0	0	0	0	0	0	0	3
	ٹوٹل	2	5	14	6	6	6	22	1	7	31

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز بھلوال میں پرنسپل کی سیٹ خالی ہے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا کے قیام، کیمپس،
ماتحت کالجز، سینڈیکٹ کے ممبرز کی تعداد و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5015: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کب قائم کی گئی تھی؟

(ب) اس یونیورسٹی کے کتنے کیمپس کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ج) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز ہیں؟

(د) اس یونیورسٹی کا دائرہ کار کن کن اضلاع تک ہے؟

(ہ) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبرز کتنے ہیں یہ کس کس کے نامزد کردہ ہیں؟

(و) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز چل رہے ہیں؟

(ز) اس یونیورسٹی کا مالی سال 2019-20 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ح) اس یونیورسٹی نے کون کون سی بلڈنگ تعمیر کی گئیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا 16۔نومبر 2002 کو قائم کی گئی تھی۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ کا صرف ایک سب کیمپس بھکر میں چل رہا ہے جو یکم ستمبر 2012 کو قائم ہوا تھا۔

(ج) یونیورسٹی ہذا کے تحت مندرجہ ذیل 05 کالجز کام کر رہے ہیں:

1۔ سرگودھا میڈیکل کالج
2۔ کالج آف ایگریکلچر
3۔ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی
4۔ کالج آف فارمیسی
5۔ لاء کالج

(د) یونیورسٹی کا دائرہ کار پنجاب کے تمام اضلاع تک ہے۔

(ہ) سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد اُنیس ہے جن میں سے تین ڈینز اور پانچ نامور شخصیات چانسلر / گورنر کی نامزد کردہ، ایک خاتون پرنسپل یونیورسٹی کالجز سے اور ایک خاتون پرنسپل یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز سے پنجاب حکومت کی نامزد کردہ اور تین ممبران صوبائی اسمبلی پنجاب، سپیکر پنجاب اسمبلی کے نامزد کردہ ہیں۔ باقی پانچ ممبران بحیثیت

عہدہ(Ex-Officio members)میں سے ہیں۔ وائس چانسلر، یونیورسٹی آف سرگودھا، سنڈیکیٹ کا چیئرمین ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جواب(ج)میں دے دیا گیا ہے۔

(ز) مالی سال 20-2019کا بجٹ 4064.363ملین روپے تھا۔ جس میں سے 3724.875 ملین روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ اور 339.488ملین روپے ڈویلپمنٹ بجٹ کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔

(ح) مین کیمپس میں 77، کالج آف ایگریکلچر، سرگودھا میڈیکل کالج میں 24اور بھکر کیمپس میں آٹھ بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔ مین کیمپس 101.77ایکڑ جبکہ بھکر سب کیمپس 13.50ایکڑ پر مشتمل ہے۔

اوکاڑہ شہر: پی پی۔189 میں مزید بوائز کالج بنانے نیز موجودہ کالج میں ملازمین کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5193: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کے بوائز کالج میں طالب علموں کی تعداد کلاس وار بتائیں؟

(ب) کیا حکومت اوکاڑہ شہر پی پی۔189 میں مزید بوائز کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) گورنمنٹ بوائز کالج اوکاڑہ میں ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(د) اس میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) اس کالج میں کون کون سی اشیاء کی ضرورت ہے بلڈنگ کی پوزیشن کیسی ہے کیا یہ طالب علموں کی تعداد اور کلاسز کے لحاظ سے پوری ہے اس کی لیب اور سٹاف روم، ہال وغیرہ کتنے ہیں اس کا مالی سال 21-2020کا بجٹ مد وار بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) اوکاڑہ شہر میں ایک ہی بوائز کالج ہے اور طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:

طالب علموں کی کل تعداد 4889

1^{st}ایئر	1758	2^{nd}ایئر	1782	3^{rd}ایئر	441
4^{th}ایئر	543	5^{th}ایئر	174	6^{th}ایئر	141

(ب) حکومت اوکاڑہ، شہر پی پی۔189 میں مزید کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے بوائز کالج ساؤتھ سٹی اوکاڑہ بنانے کے اقدامات جاری ہیں۔

(ج) کالج کی vacancy postion اور خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بلڈنگ کی پوزیشن مناسب ہے کالج میں 12 عدد لیب، ایک عدد سٹاف روم اور دو عدد ہال ہیں۔ کالج کا سال 2020-21 کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کالج ہذا میں جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ درج ذیل ہیں:

1. کرسیاں برائے طلباء 1000 عدد
2. کالج بلڈنگ کے لئے پانی کی ایک ٹینکی (Water Reservoir)
3. 16 کلاس رومز پر مشتمل ایک عدد بلاک
4. ایک عدد ٹریکٹر مشین گراس کٹر اور ایک عدد مع ٹرالی

محکمہ ہائر ایجوکیشن موجودہ ترقیاتی سال میں Provision of Missing Facilities سکیم کے تحت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں گرلز کالجز اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تعداد نیز فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***5265: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کالجز کہاں کہاں ہیں ان میں طلباء و طالبات کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی ہے؟

(ب) اس شہر میں سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کون کون سی ورک کر رہی ہیں؟

(ج) مالی سال20-2019اور21-2020میں ہائر ایجوکیشن گوجرانوالہ کے اداروں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(د) مالی سال20-2019 میں گوجرانوالہ کے ہائر ایجوکیشن کے اداروں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی تھیں اور مالی سال 21-2020 میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) ان اداروں کی مسنگ فیسلیٹی کون کون سی ہیں اور خالی اسامیاں کون کون سی ہیں عہدہ گریڈ وار بتائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گوجرانوالہ شہر میں بوائز اور خواتین کالجز کی تعداد 14 ہے جو کہ مختلف جگہوں پر واقع ہیں جن میں سے بوائز کالجز کی تعداد 5اور طلباء کی تعداد 10667 ہے جبکہ خواتین کالجز کی تعداد 9اور طالبات کی تعداد 16173 ہے۔کالجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں کوئی بھی سرکاری یونیورسٹی واقع نہیں ہے لیکن مندرجہ ذیل سرکاری یونیورسٹیوں کے سب کیمپس گوجرانوالہ میں تعلیم و ترویج کا کام سر انجام دے رہے ہیں۔ گوجرانوالہ شہر میں مندرجہ ذیل سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کام کر رہی ہیں۔

سرکاری یونیورسٹی

پرائیویٹ یونیورسٹی

1. وفاقی حکومت کی ورچوئل یونیورسٹی کا سب کیمپس ڈی سی روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔
2. سب کیمپس پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ نزد علی پور چوک میں واقع ہے۔
3. UETلاہور کا سب کیمپس بمقام جوڑا چوڑا گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

1. گوجرانوالہ شہر میں ایک پرائیویٹ یونیورسٹی گفٹ یونیورسٹی کے نام سے واقع ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے دوران ترقیاتی فنڈز برائے گوجرانوالہ جاری سکیم کے لئے مبلغ48.01ملین روپے جاری کئے گئے تھے اور مالی سال21-2020کے لئے مبلغ50.000ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

Sr. No	Name of Scheme	Total Estimated Cost of the Scheme	Released amount during the year 2019-20	Released amount during the year 2020-21
1	Rehabilitation /Addition Alteration of Building Govt. College for Boys Satellite Town, Gujranwala	126.000(M)	32.272(M)	30.000(M)
2	Construction of BS-Block in Govt. Postgraduate College for Women Satellite Town, Gujranwala	160.000(M)	15.739(M)	20.000(M)
	Total Amount	286.000(M)	48.011(M)	50.000(M)

(د) مالی سال20-2019میں گوجرانوالہ ضلع کے آٹھ خواتین کالجز کو2600اور 5بوائز کالجز کو2129عدد سٹوڈنٹ چیئرز فراہم کی جانی تھیں جس کے لئے سپلائی آرڈر اپریل 2020میں جاری کیا گیالیکن COVID-19کی وجہ سے پورا نہ کیا جا سکا اب اس کو مکمل کئے جانے کے لئے کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔موجودہ مالی سال 21-2020 میں چھ عدد بوائز کالج کو3300سٹوڈنٹ چیئرز اور سات عدد گرلز کالج کو3290عدد سٹوڈنٹ چیئرز درکار ہیں جن کو سالانہ ترقیاتی سکیم"Provision of Missing Facilities in HED"مختص کی گئی پچاس ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کیاجائے گا۔

(ہ) بوائز اور خواتین کالجز کے سربراہان کی طرف سے مطلوبہ عدم دستیاب سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اگلے مالی سال میں ان کو سالانہ ترقیاتی سکیموں کے طور پر شامل کیاجائے گاجبکہ ضلع گوجرانوالہ کے بوائز اور خواتین کالجز میں مختلف عہدہ / گریڈز کی1120اسامیاں خالی ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان اسامیوں پر بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کی موجودہ پالیسی کے تحت PPSC اور مجاز فورم کے تحت کی جائے گی۔

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد
کے قیام، بلڈنگ، فرنیچر اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5275: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد (ضلع خوشاب) کب قائم ہوا اور اس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ب) اس کالج میں کتنی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں؟

(ج) کیا بلڈنگ اور فرنیچر طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی سٹاف اور دوسرے سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ کالج میں تمام مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد (ضلع خوشاب) 16۔ستمبر 1964 کو ٹاؤن کمیٹی جوہر آباد کے تحت قائم ہوا۔ یکم ستمبر 1972 کو انٹر کالج کے طور پر نیشنلائز ہوا۔ ستمبر 1984 میں ڈگری کالج کا درجہ حاصل ہوا۔ 1995 میں کالج میں ایک آڈیٹوریم تعمیر ہوا ۔ کالج ہذا کی تعمیر و توسیع مختلف ادوار میں انجام پائی۔ 2002 میں انٹر میڈیٹ کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز (06) عدد تعمیر کی گئیں اور 2009 میں ڈگری کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز (چار) عدد قائم کی گئیں۔ 2009 میں آٹھ کمروں کا سنگل سٹوری بلاک تعمیر ہوا اور 2018 میں 16 کمروں پر مشتمل ڈبل سٹوری بلاک تعمیر کیا گیا۔ کالج ہذا کی نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔ تاہم پرانی تعمیر شدہ بلڈنگ میں تعمیر

ومرمت کی ضرورت ہے۔ تعمیر ومرمت کا کام آنے والے سالوں میں ترجیحی بنیادوں پر ترقیاتی سکیم کے ذریعے کروایا جائے گا۔

ایڈمن بلاک	کمرے	قابل استعمال
سائنس لیبارٹریز انٹرمیڈیٹ	چھ عدد	دو مخدوش چار قابل استعمال
سائنس لیبارٹریز گریجویشن	چار عدد	گرونٹنگ کا کام جاری ہے
سنگل سٹوری بلاک	آٹھ عدد	قابل استعمال
سائنس بلاک	سولہ کمرے	قابل استعمال
اولڈ بلاک		مخدوش حالت مرمت کا کام جاری
آڈیٹوریم		مرمت ضروری ہے
فرنیچر	سٹوڈنٹ چیئرز گیارہ سو	قابل استعمال

(ب) اس کالج میں مجموعی طور پر 885 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

سال اول میں	267
سال دوم میں	321
سال سوم میں	188
سال چہارم میں	109

(ج) جی ہاں! طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے۔

فرنیچر کی تعداد کرسیاں	1100
کلاس رومز کی تعداد	31
لائبریری کرسیاں	20

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی اور غیر تدریسی پوسٹوں کی تعداد درج ذیل ہے:

تفصیل عملہ	منظور شدہ	موجود	خالی
تدریسی عملہ	29	20	09
غیر تدریسی عملہ	29	14	15

(ہ) جی ہاں! محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب موجودہ مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in HED" کے تحت مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے عدم دستیاب سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ضلع قصور اور حلقہ پی پی۔176 میں
کالجز کی تعداد اوران میں سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*5294: **ملک محمد احمد خاں:** کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کون کون سے کالجز کہاں کہاں ہیں ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) پی پی۔176 کے کالجوں کی تفصیل دی جائے؟

(ج) پی پی۔176 کے کالجوں میں کون کون سہولیات ناکافی ہیں کس کس کالج میں عمارت کی کمی ہے کس کس کالج میں ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی ضرورت ہے؟

(د) اس حلقہ کے کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وار بتائیں؟

(ہ) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(و) ان کالجوں میں کس کس کی عمارت تعمیر کی جائے گی کتنی رقم ان کالجوں کی عمارتوں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی؟

وزیر ہائرایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع قصور میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد 19 ہے۔

ضلع قصور میں مندرجہ ذیل دس گرلز کالجز درس و تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین قصور
2. گورنمنٹ چراغ شاہ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ مراد خاں قصور
3. گورنمنٹ حنیفاں بیگم ڈگری کالج برائے خواتین مصطفی آباد قصور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ رادھا کشن ضلع قصور
6. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چونیاں ضلع قصور
7. گورنمنٹ چندو بیگم ڈگری کالج برائے خواتین کنگن پور تحصیل چونیاں ضلع قصور

8. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین الہ آباد تحصیل چونیاں ضلع قصور
9. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پتوکی ضلع قصور
10. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

ضلع قصور میں 9 بوائز کالجز درس و تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور
2. گورنمنٹ کالج آف کامرس قصور
3. گورنمنٹ ڈگری کالج مصطفی آباد قصور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز کوٹ رادھا کشن ضلع قصور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چونیاں ضلع قصور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس چونیاں ضلع قصور
7. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز پتوکی قصور
8. گورنمنٹ کالج آف کامرس پتوکی ضلع قصور
9. گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

(ب) پی پی۔176 میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور میں واقع ہے۔کالج ہذا میں طالبات کی تعداد 348 ہے

سال اول	181	سال دوم	167
سال سوم	54	سال چہارم	54

کالج میں گیارہ عدد کلاس روم ہیں۔ طالبات کے لئے کرسیاں ضرورت کے مطابق ہیں۔ کالج میں ایک لائبریری اور پانچ عدد لیبارٹریاں ہیں۔ایک عدد ہال ہے۔اس کے علاوہ سٹاف روم اور پرنسپل کا دفتر واقع ہے۔

(ج) پی پی۔176 کے کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کرنے کی ضرورت ہے جو کہ محکمہ آئندہ مالی سال میں ترقیاتی سکیم کے ذریعے فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

- ملٹی پرپز ہال (ایک)
- تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لئے رہائش 3+3 اور پرنسپل کی رہائش

- کمپیوٹر لیب (کمپیوٹر مکمل سیٹ 04، انٹرنیٹ، پروجیکٹر، اے سی، پرنٹر 1، سکینر 1، کرسیاں 40
- کلرک آفس (فوٹو کاپی مشین 1)
- بس 3 عدد

(ii) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں میں خالی پوسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں	ٹیچنگ سٹاف موجود	ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد
14	5	19
نان ٹیچنگ سٹاف خالی پوسٹس	نان ٹیچنگ سٹاف موجود	نان ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد
7	15	22

(د) حلقہ پی پی۔176 کی حدود میں ایک ہی کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص واقع ہے جس کے لئے مالی سال 21-2020 میں -/17,40,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق عدم سہولیات کا جائزہ لے کر موجودہ مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in Higher Education Department" کے تحت فراہم کردہ 50 ملین میں سے ضروریات اور ترجیحات کے مطابق فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

(و) آنے والے وقت میں طالبعلموں کی تعداد زیادہ ہونے پر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق اور فنڈز کی فراہمی کے مطابق تعمیر پر رقم خرچ کی جائے گی۔

سرگودھا: گورنمنٹ کالج چاندنی چوک کے رقبہ کی تعداد نئی بلڈنگ کی خستہ حالی سے متعلقہ تفصیلات

*5369: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا کتنے رقبے پر محیط ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں موجود پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج کی نئی تعمیر شدہ عمارت استعمال سے پہلے ہی خستہ حالی کا شکار ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ نئی بلڈنگ میں باتھ روم استعمال سے پہلے ہی خراب ہو چکے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل نہیں ہے اس بابت حکومت کیا کارروائی اور اقدامات کر رہی ہے؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا174 کنال10 مرلے پر محیط ہے۔

(ب) اس بات میں کوئی صداقت نہ ہے کہ کالج میں پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کالج ہذا کے پرانے درخت بہت زیادہ پھیل چکے تھے۔ کافی درختوں کے اندر سے بجلی کی تاریں بھی گزرتی تھیں جو کسی بھی طوفانی بارش آندھی یا زلزلہ جیسی آفت میں طالبات کے لئے انتہائی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ کالج اور ہاسٹل کی شمالی دیوار سرگودھا شہر کے سب سے بڑے قبرستان سے ملحقہ ہے اور درختوں کی وجہ سے طالبات کے لئے قبرستان کی طرف سے سیکورٹی کا مسئلہ بھی تھا۔ لٰہذا کالج کونسل کے فیصلہ کے بعد ان درختوں کی چھنگائی کروائی گئی۔ کوئی بھی درخت جڑ سے نہیں کاٹا گیا۔

(ج) کالج ہذا کی نئی تعمیر شدہ عمارت خستہ خالی کا شکار نہیں ہے۔ اس عمارت کو طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے تناسب سے استعمال میں لایا جارہا ہے۔ کالج ہذا میں 36 کلاس رومز قابل استعمال حالت میں ہیں۔ جن کو تدریسی عمل کے لئے استعمال میں لایا جار رہا ہے۔

کالج میں طالبات کی تعداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

انٹر طالبات کی تعداد	1770
بی ایس طالبات کی تعداد	1225
ایم اے طالبات کی تعداد	98

(د) نئی بلڈنگ میں باتھ روم قابل استعمال ہیں اور ان میں سے کوئی بھی خراب نہیں ہے۔طالبات نئی بلڈنگ کے سات عدد باتھ رومز ضرورت کے وقت استعمال میں لاتی ہیں۔

(ہ) کالج ہذا کی ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل ہے۔اور طالبات کی تعداد کے مطابق بوقت ضرورت نئی بلڈنگ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وی سی، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***5467: سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کا وی سی اور رجسٹرار کون ہے ان کا موجودہ سکیل مع عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی میں ڈپٹی رجسٹرار، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے کیا تعلیم، تجربہ اور گریڈ ہونا لازمی ہے؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کے رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور گریڈ کا حامل افسر تعینات کرنے اور ڈپٹی رجسٹرار کی اسامیوں پر تعینات غیر متعلقہ افسران کو ان کی اصل جگہ پر تعینات کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیمان طاہر خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وائس چانسلر کے طور پر اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ان کے موجودہ سکیل کے ضمن میں عرض ہے کہ وائس چانسلر کو Tenure Track System کے پروفیسر (جو گریڈ 21 کا ہوتا ہے) کی زیادہ سے زیادہ تنخواہ کے مساوی تنخواہ دی جاتی ہے جبکہ ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات گریڈ 22 کے برابر دی جاتی ہیں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت پنجاب کا نوٹیفکیشن ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اصغر ہاشمی جو کہ ادارہ مذکورہ میں پروفیسر کے عہدے پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں، ان کے پاس رجسٹرار کا اضافی چارج ہے۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ میں ڈپٹی رجسٹرار ٹیچنگ کی کوئی اسامی نہ ہے جبکہ ڈپٹی رجسٹرار (نان ٹیچنگ) کی چار اسامیاں ہیں تاہم سروس رولز منظور نہ ہونے کے باعث کوئی ڈپٹی رجسٹرار تعینات نہ ہے، ظہور الٰہی جو کہ بطور اسسٹنٹ رجسٹرار کام کر رہے ہیں، انہیں ڈپٹی رجسٹرار کا اضافی چارج سونپا ہوا ہے۔ ظہور الٰہی کی تعلیمی قابلیت ایم بی اے فنانس ہے اور دس سالہ تجربہ کے حامل ہیں۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب نے حال ہی میں خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے Service Statutes تیار کئے ہیں اور یونیورسٹی کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجے ہیں کہ سینڈیکیٹ سے منظوری کے بعد، گورنر/ چانسلر کی حتمی منظوری کے لئے محکمہ مذکورہ کو کیس جمع کروائے۔ مجوزہ سروس رولز میں ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لئے تعلیم، تجربہ اور گریڈ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جیسا کے پہلے بیان کیا گیا، یونیورسٹی کے سروس رولز کی گورنر/ چانسلر سے حتمی منظوری کے بعد یونیورسٹی مستقل بنیادوں پر رجسٹرار کی تعیناتی کا عمل شروع کر دے گی جبکہ ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی بذریعہ سلیکشن بورڈ ہو گی۔ مستقل تعیناتیوں کے بعد اضافی چارج پر کام کرنے والے افسران، ڈپٹی رجسٹرار سمیت، کو واپس اصل عہدوں پر بھیج دیا جائے گا۔

اوکاڑہ کے کالجز کے لئے
بجٹ 21-2020 میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5533: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس رقم سے اس ضلع کے کس کس کالج کو کتنی کتنی رقم فراہم کی جائے گی؟

(ج) اس رقم سے کون کون سے کالج میں اضافی کمرہ جات تعمیر کئے جائیں گے؟

(د) اس رقم سے کس کس کالج میں مسنگ فسیلٹیز فراہم کی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجوں میں حکومت تمام مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے اوران میں سٹاف کی کمی پوری کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) مالی سال 21–2020 کے بجٹ میں ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لئے 721.662 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) اس سے ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کو فراہم کردہ بجٹ کی رقم مندرجہ ذیل ہے:

1۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اوکاڑہ	135.715 ملین
2۔	گورنمنٹ ڈگری کالج دیپالپور	49.165 ملین
3۔	گورنمنٹ کالج بصیرپور	32.475 ملین
4۔	گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا	33.244 ملین
5۔	گورنمنٹ ڈگری کالج حجرہ شاہ مقیم	31.926 ملین
6۔	گورنمنٹ ڈگری کالج رینالہ خورد	38.676 ملین
7۔	گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ	35.016 ملین
8۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	77.324 ملین
9۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	40.277 ملین
10۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دیپالپور	28.824 ملین
11۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بصیرپور	26.743 ملین
12۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حویلی لکھا	29.351 ملین
13۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حجرہ شاہ مقیم	30.921 ملین
14۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین رینالہ خورد	35.539 ملین
15۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گوگیرہ	37.296 ملین
16۔	گورنمٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ	39.660 ملین
17۔	گورنمٹ کالج آف کامرس دیپالپور	19.51 ملین

(ج) اضافی کمرہ کی مد میں مندرجہ ذیل کالج شامل ہیں۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ میں کمروں کی تعمیر کے لئے اس سال ADP میں 22.162 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ کے لئے اس سال 4.890 ملین روپے سائنس لیب ایکویپمنٹ کے لئے مختص کئے گئے ہیں جبکہ مندرجہ ذیل کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی پچاس ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

1. گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا۔
2. گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ۔
3. گورنمنٹ ڈگری کالج بصیرپور۔

(ہ) حکومت کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ لیکچرارز کی 2400 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عملدرآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے جن کی بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر تعیناتی پنجاب بھر کے کالجز میں (بشمول ضلع اوکاڑہ) کی جائے گی جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی اور تمام کالجوں کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں
پی ایچ ڈی (سوشل ورک) کی نشستوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5558: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی صرف دس نشستیں ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت ان نشستوں میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی سے 2014 سے 2019 تک کتنے طالب علموں نے سوشل ورک میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی دس نشستیں ہیں۔

(ب) کسی بھی مضمون میں نشستوں میں اضافے کا اختیار یونیورسٹی کے پاس ہوتا ہے۔ اگر اکیڈمک کونسل کی سفارشات کو سینڈیکیٹ سے منظوری حاصل ہو جائے تو کسی مضمون میں کسی بھی ڈگری کی نشستیں بڑھائی جا سکتی ہیں۔ اگر پنجاب یونیورسٹی سوشل ورک (پی ایچ ڈی) کی نشستیں بڑھانا چاہتی ہے تو پنجاب حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہو گا۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی نے 2014 سے 2019 تک ایک پی ایچ ڈی ڈگری (ڈاکٹر سونیا عمر) جاری کی ہے۔ علاوہ ازیں دس پی ایچ ڈی مقالہ جات ڈاکٹرل پروگرام کو آرڈی نیشن کمیٹی کی منظوری کے بعد ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ میں پیش کرنے کے لئے متعلقہ شعبہ کو بھجوائے جا چکے ہیں۔

رحیم یار خان کے کالجوں میں
بی ایس پروگرام اور وصول کردہ فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*5568: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن کالجوں میں بی ایس کے کون کون سے پروگرام چل رہے ہیں؟

(ب) ان بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنے والے ادارے کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان پروگراموں کے لئے سمسٹر وار کتنی فیس لی جا رہی ہے وضاحت فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) اس وقت ضلع رحیم یار خان میں مندرجہ ذیل دو کالجز بی ایس پروگرامز کروا رہے ہیں:

1. خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور

تفصیل پروگرامز:

1۔خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان ٹوٹل (دو) پروگرامز)
بی ایس باٹنی اور بی ایس پولیٹیکل سائنس کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔

2۔گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور (ٹوٹل 04 پروگرامز)
بی ایس میتھ، بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس انگلش، بی ایس اردو کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنے والے ادارے درج ذیل ہیں:

1. اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
2. خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ آئی۔ٹی رحیم یار خان

(ج) ان کالجز میں گورنمنٹ قوانین کے مطابق طلباء و طالبات سے درج ذیل شیڈول کے مطابق فیس لی جاتی ہے:

فیس بابت انگلش، اردو، کمپیوٹر سائنس اور میتھ		فیس بابت، زوالوجی، پولیٹیکل سائنس	
مبلغ روپے	سمسٹر	مبلغ روپے	سمسٹر
11870/-	سمسٹر 01	12847/-	سمسٹر 01
5302/-	سمسٹر 02	5547/-	سمسٹر 02
5452/-	سمسٹر 03	5722/-	سمسٹر 03
5152/-	سمسٹر 04	5397/-	سمسٹر 04
5352/-	سمسٹر 05	5522/-	سمسٹر 05
5002/-	سمسٹر 06	5247/-	سمسٹر 06
5202/-	سمسٹر 07	5422/-	سمسٹر 07
4902/-	سمسٹر 08	5122/-	سمسٹر 08

رحیم یار خان میں بوائز اور گرلز کالج کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5654: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے بوائز اور گرلز کالج کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالج ضلع کی آبادی کے مطابق پورے ہیں؟

(ج) اگر پورے نہیں تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گرلز و بوائز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے: ۔

کل گرلز و بوائز کالجز ڈسٹرکٹ رحیم یار خان: 23 (آپریشنل: 22 زیر تعمیر: 01)

بوائز کالجز: 06 گرلز کالجز: 12 (آپریشنل: 11 زیر تعمیر: 01) کامرس: 05

تحصیل رحیم یار خان: ٹوٹل: 08 کالجز (گرلز و بوائز) آپریشنل: 08

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 04 کامرس: 02 زیر تعمیر: 01

1. خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، رحیم یار خان
3. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سکھر اڈا، رحیم یار خان

4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، منٹھار، رحیم یار خان
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں، رحیم یار خان
6. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس، رحیم یار خان
7. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس وویمن، رحیم یار خان
8. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان (زیر تعمیر)

تحصیل صادق آباد: ٹوٹل: 03 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 01 کامرس: 01

1. گورنمنٹ ڈگری کالج، صادق آباد
2. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، صادق آباد
3. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس، صادق آباد

تحصیل خانپور: ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، خانپور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سہجا، خانپور
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، خانپور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ظاہر پیر
5. گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، 103/1-L، خانپور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس، خان پور

تحصیل لیاقت پور ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

1. گورنمنٹ ڈگری کالج، لیاقت پور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، لیاقت پور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور
5. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، خان بیلہ، لیاقت پور
6. گورنمنٹ کالج آف کامرس، لیاقت پور

(ب) ہر تحصیل میں خواتین کالجز مناسب تعداد میں ہیں جبکہ بوائز کالجز کی ضرورت ہے۔

(ج)

1. حکومت پنجاب، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نواں کوٹ تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے بتیس کنال اراضی حاصل کر لی گئی ہے اور جس کا کل تخمینہ لاگت 140.00 ملین روپے ہے۔ جس میں سے 30.00 ملین روپے گرانٹ جاری ہو چکی ہے جو کہ سال 2020-21 میں اس منصوبہ پر خرچ کی جائے گی جبکہ منصوبہ کی تکمیل اگلے مالی سال 2021-22 میں مکمل ہو جائے گی۔
2. گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ سمابہ تحصیل رحیم یار خان کا 96 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور تکمیل کے مراحل میں ہے۔ فرنیچر اور بجلی کا کام بہت جلد مکمل کر لیا جائے گا اور اس کے بعد کلاسز کا اجراء ہو جائے گا۔

ہوم اکنامکس کالج (گرلز)

کے پی سی-1 کی منظوری و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*5705: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-1 کب منظور ہوا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس کا PC-1 کب منظور ہوا اور اب تک اس کی تعمیر کیوں شروع نہیں کی گئی؟

(ج) کیا حکومت بہاولپور ڈویژن کی عوام کے لئے یہ کالج جلد از جلد تعمیر کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت مبلغ 195.134 ملین روپے تھا۔

(ب) مذکورہ کالج کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا لیکن تعمیر کا کام تعلیمی ادارے کی تعمیر کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق مناسب سرکاری جگہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہ ہو سکا۔ مناسب جگہ کی فراہمی پر مالی سال 2016-17 میں

اس ترقیاتی سکیم کےPC-I کی Revision کی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 215.195ملین روپے تھا۔کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری رہا اور تیسری مرتبہ ترقیاتی سکیم کے PC-Iکی مورخہ 18.06.2020 کیRevisionکی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 231.817ملین روپے ہے۔کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے اور96فیصد تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔اس کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) اس کالج کی تعمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مالی سال21-2020میں مبلغ 40ملین روپے جاری کئے گئے جس میں سے اکتوبر2020تک 50فیصد(مبلغ20ملین روپے)خرچ کر دیئے گئے ہیں۔ تعمیراتی کام جون 2021تک مکمل کر لیا جائے گا تاکہ کالج ہذامیں تعلیم وتدریس کاکام شروع کیاجاسکے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راجن پور: پی پی۔293 میں بوائز و گرلز

کالجز کی تعداد اور سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1142: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالج کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی ہے؟

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کیا طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے یا مزید کمروں کی ضرورت ہے؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہے اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں پُر اور کون کون سی خالی ہیں ان پر تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) ان کالجوں کی مسنگ فسیلٹیز کون کون سی ہیں اور یہ کب تک پُر کر دی جائیں گی؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

(الف) پی پی۔293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالجوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور، ڈیرہ روڈ انڈس ہائی وے جام پور
2. گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور
3. گورنمنٹ کامرس کالج جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور
4. گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام کالج	تعداد
1۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	3771
2۔	گورنمنٹ ڈگری کالج)خواتین جام پور	2366
3۔	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین)داجل	200
4۔	گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	177

(ج) ان کالجوں کی عمارتیں / بلڈنگز طالب علموں کی موجودہ ضروریات کے عین مطابق ہیں۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	35	لیکچرار09	2014
		اسسٹنٹ پروفیسر11	2019
		ایسوسی ایٹ پروفیسر02	2017
گورنمنٹ ڈگری کالج) خواتین (جام پور	22	لیکچرار07	2009
		اسسٹنٹ پروفیسر04	2014
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل	22	لیکچرار15	2017
		اسسٹنٹ پروفیسر04	
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	11	انسٹرکٹر04	2017

محکمہ ہائر ایجوکیشن، پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صوبہ بھر میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کر رہا ہے اور ضرورت کے مطابق درج بالا کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف مہیا کر دیا جائے گا۔

(ہ) ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	سکیل	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	27	لیب سپرنٹنڈنٹ	16	01
		جونیئر کلرک	11	01
		لائبریری کلرک	07	02
		مالی	01	01
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	02
		نائب قاصد	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹرمین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج) خواتین (جام پور	24	لیب سپروائزر	14	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	01
		ڈرائیور	04	01
		مالی	01	01
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	01

		نائب قاصد	01	01
		چوکیدار	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹرمین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج خواتین داجل	22	کیئرٹیکر	09	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	03
		لائبریری کلرک	07	01
		مالی	01	02
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	03
		نائب قاصد	01	02
		چوکیدار	01	04
		سویپر	01	03
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	12	لائبریرین	16	01
		مالی	01	01

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی پر پابندی عائد ہے، اجازت ملتے ہی بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور میں Multi-Purpose Hall اور چار کلاس روم کی ضرورت ہے۔ ان کو پورا کرنے کے لئے ADP Scheme 2021 کے تحت محکمہ ترجیحاتی بنیادوں پر کام کر رہا ہے جبکہ باقی کالجز میں سہولیات مہیا ہیں۔

رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے کیمپس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1158: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کا باقاعدہ کیمپس رحیم یار خان میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

ضلع رحیم یار خان میں 2014 میں حکومت پنجاب کی جانب سے "خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان" کے نام سے پبلک سیکٹر یونیورسٹی قائم کی گئی تھی، جس میں اس وقت تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار طلبہ وطالبات علم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید بر آں، رحیم یار خان میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سب کیمپس بھی موجود ہے۔ یہ دونوں ادارے طالب علموں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ
ممبران کی تعداد اور مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1177: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ ممبران کی تعداد کتنی ہے یہ کب اور کتنی مدت کے لئے نامزد ہوئے ہیں ان کی نامزدگی سے آج تک سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ کب کب ہوئی ہیں انہیں یونیورسٹی آف ساہیوال کی بہتری کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھئے اوران ممبران کی موجودہ حیثیت کیا ہے کیا حکومت یونیورسٹی آف ساہیوال کے لئے نئے سنڈیکٹ ممبرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں):

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں ممبران کی کل تعداد 20 ہے۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن، سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون و پارلیمانی امور، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، صوبائی اسمبلی کے دو ممبر، وائس چانسلر اور رجسٹرار Ex-Officio ممبر ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں فی الحال پرو وائس چانسلر، پانچ ممتاز شخصیات، دو ڈین اور ایک الحاق شدہ کالج کے پرنسپل کی نشست خالی ہے۔ ان ممبران کا تقرر تین سال کے لئے کیا جاتا ہے۔ ممتاز شخصیات اور ڈین

گورنر/چانسلر جبکہ کالج پرنسپل کو حکومت پنجاب نے نامزد کرنا ہوتا ہے۔سنڈیکیٹ کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کی نامزدگی یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ2015 کی شق نمبر21(1)(a)کے تحت کی جاتی ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گی ہے۔آخری مرتبہ تین برس کے لئے پانچ ممتاز شخصیات کی نامزدگی گورنر/چانسلر نے 6۔ستمبر2017 کو کی تھی جس کا نوٹیفکیشن ضمیمہ (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔محکمہ اعلیٰ تعلیم،پنجاب یونیورسٹی آف ساہیوال کو ہدایت کر چکا ہے کہ اگلے تین برسوں کی نامزدگی کے لئے پینل جمع کروادیا جائے۔تفصیل ضمیمہ (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ کی اب تک آٹھ میٹنگز مندرجہ ذیل تاریخوں کو منعقد ہوئی ہیں:

1۔	15-02-2018	2۔	13-04-2018
3۔	08-01-2019	4۔	12-07-2019
5۔	29-11-2019	6۔	27-12-2019
7۔	02-03-2020	8۔	17-06-2020

جناب سپیکر: اب اجلاس کل بروز بدھ مورخہ 11۔نومبر2020 کو دوپہر2.00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

بدھ، 11۔نومبر 2020

(یوم الاربعاء، 24۔ربیع الاوّل 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: چھبیسواں اجلاس

جلد 26 : شمارہ 3

179

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 11۔نومبر 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ خزانہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) آرڈیننسوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ آرڈیننس (دوسری ترمیم)(کنٹرول)شوگر فیکٹریز 2020

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم)(کنٹرول)شوگر فیکٹریز 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ آرڈیننس (ترمیم)پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم)پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ آرڈیننس (ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

180

(بی) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1- مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020

ایک وزیر مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈیرہ غازی خان 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

2- مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

3- مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ڈرگز 2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

181

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چھبیسواں اجلاس

بدھ،11۔نومبر2020

(یوم الاربعاء،24۔ربیع الاوّل1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام4بج کر27منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ
اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ
یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۷﴾
وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ٪﴿۸﴾

سورة الشّرح آیات 1 تا 8

اے نبیﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا(1)اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا(2) جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی(3) اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا(4)سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے(5) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے(6) سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو(7)اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو(8)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

فلک کے نظارو زمین کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
اُٹھو بے سہارو چلو غم کے مارو خبر یہ سناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
فضاؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے ہواؤں میں نغمات صلی اللہ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلاموں سجاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی ﷺ کے گداؤ سب اِک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

پوائنٹ آف آرڈر

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

گندم کی قیمت کے حوالے سے پنجاب اسمبلی سے متفقہ منظور ہونے والی قرارداد کے مطابق گندم کی قیمت مقرر کرنے کا مطالبہ

جناب سپیکر: جی، رانا محمد اقبال خان! آپ بات کر لیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ۔ آج میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ایوان ایک مقدس ایوان ہے اور اس کی توہین کرنا ہمارے ہاؤس کے تمام ممبران کے لئے قابلِ افسوس ہے۔ الحمدللہ دونوں اطراف سے ہمارے تمام ساتھیوں نے ایک متفقہ قرارداد پاس کی ہے کہ گندم کی قیمت -/2000 روپے کر دی جائے جس کو من حیث القوم گورنمنٹ اور اپوزیشن کے بنچوں نے تسلیم بھی کیا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کل پریس کانفرس میں کہا گیا ہے کہ گندم کی قیمت -/1650 روپے کی جائے حالانکہ اس ایوان نے متفقہ طور پر اس قرارداد کو پاس کیا ہے پھر بھی افسوس ہے کہ ہمارے اس ایوان کی یہ عزت ہے۔

جناب سپیکر! میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ یہ نہ سوچیں کہ یہ قرارداد گورنمنٹ یا اپوزیشن کی طرف سے آئی ہے بلکہ یہ متفقہ قرارداد ہے۔ اگر اس کا احترام میں اور آپ سب مل کر نہیں کریں گے تو ہمیں کوئی بھی نہیں بخشے گا۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے گورنمنٹ کے تمام ممبران سے گزارش کروں گا کہ اس ایوان کے تقدس کو بحال کرنے کے لئے گندم کی قیمت -/2000 روپے کی جائے کیونکہ اٹھارہویں ترمیم کے مطابق گندم کی قیمت مقرر کرنے کا اختیار بھی صوبوں کا ہے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ ہم سب کہتے ہیں کہ پاکستان اور پنجاب میں زراعت ریڑھ کی ہڈی ہے لیکن احتجاج میں آنے والے کسانوں کے مطالبات پورے کرنا تو دُور کی بات لیکن اُن کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ بھی نہایت قابل افسوس ہے۔

جناب سپیکر! ہمارے تین کاشتکار اللہ کو پیارے ہوئے ہیں اس حوالے سے گورنمنٹ نے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا تھا جس کی رپورٹ ہمارے وزیر قانون اگر ایوان میں بتائیں گے کہ کس حد تک ان کی تفتیش پہنچی ہے تو ہم اُن کے مشکور ہوں گے۔

جناب سپیکر! مجھے اطلاع یہ ملی ہے کہ کسانوں میں انہوں نے کوئی گیس چھوڑی تھی جس میں پتا نہیں کیا چیز ملائی ہوئی تھی جس کی وجہ سے ان کسانوں کی death واقع ہوئی ہے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، چودھری محمد اقبال!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے اس اہم موضوع پر بات کرنے کی اجازت صادر فرمائی۔ آپ خود کاشتکار ہیں اور بہتر سمجھتے ہیں کہ گندم کی فی ایکڑ cost of production کتنی پڑ رہی ہے۔ جنہوں نے زمین ٹھیکے پر لی ہوئی ہے اُن کو 55 ہزار روپے فی ایکڑ پڑ رہی ہے لیکن جن کی اپنی زمین ہے اُن کو 30 ہزار فی ایکڑ پڑ رہی ہے۔ پنجاب میں گندم اب profitable سودا نہیں رہا کیونکہ گندم کی جتنی پیداوار نکلتی ہے اُس کو count کر لیں تو اخراجات کے برابر بھی نہیں آتی۔ اگر کسان کے لئے گندم profitable سودا نہیں ہوگا تو وہ کوئی دوسری فصلات کاشت کرے گا جس کا نقصان یہ ہوگا کہ پورے ملک کے اندر قحط کا سماں پیدا ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! ہم دیکھتے ہیں کہ گندم مہنگی ہے لیکن اُس وقت گندم کا ملنا مشکل ہو جائے گا۔ ہم باہر سے جو گندم منگواتے ہیں اُس کا حساب لگائیں کہ ہمیں کتنے روپے میں پڑتی ہے۔ آپ نے کمال مہربانی کرتے ہوئے بہت اچھا کام کیا کہ ریٹ مقرر کئے اس لئے اس ریٹ کو بڑھنا چاہئے تھا۔ یہ صرف آپ کی نہیں بلکہ پورے ہاؤس کی متفقہ منظوری تھی۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: مہربانی سے خاموشی اختیار کریں۔ میں نے چودھری محمد اقبال کو بات کرنے کے لئے floor دیا ہے لیکن بار بار اِدھر سے آوازیں کیوں آ رہی ہیں؟ یہ غلط بات ہے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! یہ بڑا سادہ مسئلہ ہے اور مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اِن کو سمجھ کیوں نہیں آ رہی۔ پنجاب میں گندم کا بڑا اہم مسئلہ ہے اور پنجاب food basket کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پورے Indo Pak میں پنجاب کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا لیکن اب گندم کا حال یہ ہو گیا ہے کہ ہم باہر سے گندم منگوا رہے ہیں جو ہمارے لئے شرم کی بات ہے۔ اس سارے مسئلے کو حل

کرنے کے لئے ایک ہی حل ہے کہ کاشتکار کو گندم کی قیمت پوری دی جائے۔اس کے علاوہ اگر مسئلہ یہ ہے کہ آٹا مہنگا ہو جائے گا تو اُس کا بڑا آسان سا حل ہے کیونکہ 70 فیصد آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے جو آٹا لیتی ہی نہیں بلکہ دیہاتی لوگ سال بھر کی گندم گھر میں رکھ کر پھر باہر نکلتے ہیں جبکہ مزدور پیشے کے لوگ جو شہر میں رہتے ہیں اُن کے لئے آٹا subsidize کر دیا جائے۔ آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں کیونکہ میں آپ کی سرکردگی میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ کو چلاتا رہا ہوں۔ خدارا اس ملک کو قحط سے بچانے کے لئے کاشتکار کو گندم کا پورا ریٹ دلوائیں۔اس میں آپ سب کی نیک نامی ہوگی اور ہاؤس کا تقدس بھی بحال ہوگا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

سید حسن مرتضٰی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میں آپ کو floor دیتا ہوں اور آپ سے بھی view لیتے ہیں لیکن جناب سعید اکبر خان نے بھی ابھی بات کرنی ہے۔ آئین میں جو اٹھارہویں ترمیم ہوئی ہے اس کے اندر میں نے خود دیکھا ہے کہ اس میں صرف دو لسٹیں ہیں۔ایک negative list ہے جس میں صوبوں کا نہیں بلکہ اختیار ہی صرف وفاقی حکومت کا ہے۔

دوسری لسٹ وہ ہے جس میں صوبوں کو اختیار ہے۔ وفاق کی لسٹ میں فوڈ اور ایگریکلچر نہیں ہیں بلکہ وہ صوبوں کے پاس ہیں۔اٹھارہویں ترمیم ابھی میں نے نکال کر خود پڑھی ہے اور باقی معزز ممبران نے بھی پڑھی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضٰی: جناب سپیکر! میں نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سید حسن مرتضٰی بات کریں گے۔

سید حسن مرتضٰی: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ نے کاشتکاراں دی بڑی اچھی نمائندگی کیتی اے۔

ملک ندیم عباس: جناب سپیکر! میں بھی۔۔۔

جناب سپیکر: میں نے آپ کو پوائنٹ آف آرڈر کی اجازت دی ہے؟

ملک ندیم عباس: جناب سپیکر! میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ یہ بالکل غلط ہے اور آپ اپنی سیٹ پر تشریف رکھیں۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ اٹھارہویں ترمیم جس وقت قومی اسمبلی وچ آئی اودوں جناب وی موجود سن اور جناب دے وی اس دے اُتے دستخط موجود نیں اور جس انداز وچ جناب نے اج کاشتکاراں دی نمائندگی کیتی اے میں سمجھنا کہ اسیں جناب توں اے ای توقع کرنے آں کہ اس ہاؤس وچ بیٹھے ہوئے میرے خیال وچ 80 فیصد ممبران کاشت کار نیں۔

جناب سپیکر! کاشتکار دی جدوں وی گل ہوندی اے اوہنوں مذاق بنادتا جاندا اے۔ اج جیویں چودھری محمد اقبال نے گندم دے حوالے نال تے رانا محمد اقبال خان نے وی گندم دے متعلق گل کیتی اے۔

جناب سپیکر! میری گزارش اے کہ جدوں تک گندم وافر نئیں ہووے گی، ساڈے کول جتنا وی پیسا آ جائے اگر اسیں اناج وچ خود کفیل نئیں ہوواں گے تے ساڈے حالات بہتر نئیں ہوسکدے۔ اوہی گندم جیہڑی میں کل -/1400 روپے من دے حساب نال ویچی اے اج مینوں او گندم -/2800 روپے من رہی اے۔ بیج دا ایہہ عالم اے کہ پنجاب سیڈ کارپوریشن کوئی بیج نئیں دیندا۔ ساڈا ایوب ریسرچ دا ادارہ کوئی بیج directly سانوں نئیں دیندا بلکہ او کمپنیاں نوں دے دیندا اے۔ کاشت کاراں لئی وی غور کرو تے کجھ سوچو۔

جناب سپیکر! جیویں چیمبر آف کامرس اے ایسے طرح ساڈا چیمبر آف ایگریکلچر ہونا چاہیدا اے۔ اوندے لئی land وی ایتھے ڈیوس روڈ اُتے purchase کیتی گئی سی

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! لیکن اج تیکر اوس نوں واگزار نئیں کرایا جا سکیا کیونکہ پرائیویٹ لوکاں دے ناں تے پراپرٹی پرچیز ہوئی سی۔ اج وی کوئی گورنمنٹ ذمہ داری نئیں لیندی۔ اوندی payment وی گورنمنٹ نے کیتی ہوئی اے۔ ساڈا پنجاب ایگریکلچر کمیشن موجود اے لیکن او

غیر فعال اے اوہنوں فعال ہونا چاہیدا اے۔ ساڈے ایگریکلچر دے جیہڑے مسائل نیں تے جیہڑیاں پریشانیاں نیں اودور ہونیاں چاہیدیاں نیں۔

جناب سپیکر! میں کل وی عرض کیتی سی خدارا! خدارا! گنے دا کرشنگ سیزن شروع ہو گیا اے تے اوندی کوئی سپورٹ پرائس دی announcement ہونی چاہیدی اے۔ -/200 روپے یا -/190 روپے فی من گنا ہووے تے کیویں کسان دے خرچے پورے ہوندے نیں۔ عرض اے کہ جناب اگر جلدی وچ نیں تے مینوں صرف دو منٹ دے دیو۔۔۔

جناب سپیکر: میں جلدی میں نہیں ہوں لیکن کل آپ نے یہ بات کر لی تھی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں اک ہور issue اتے توجہ دلانی چاہندا واں کہ جدوں میں ہسپتالوں آ رہیا ساں تے میں چیئرنگ کراس تے ویکھیا کہ اج ایک سال بعد فیر او نابینا لوک بے چارے سڑک تے نیں اور گورنمنٹ دا اک معاہدہ لے کے بیٹھے ہوئے نیں جیہڑا کہ اشٹام پیپر تے signed اے۔ اُس معاہدے نوں پورا نئیں کیتا جارہیا اور میں اجے اسمبلی نئیں پہنچیا کہ مینوں call آئی کہ تسیں نابینیاں کول پھر رہے او تے ایتھے معاشرے دی اکھ وی احتجاج کر رئی اے۔

جناب سپیکر! صحافی وی سڑکاں تے سن اور صحافی وی اپنا حق منگن لئی سڑکاں تے آئے ہوئے نیں۔ Downsizing ہو رئی ہے، تنخواہواں وچ کٹوتیاں ہو رئیاں نیں، Channels بند کیتے جارہے نیں۔ میڈیا دے سیٹھاں تے مالکاں نوں اندر دے کے حکومت اپنا موقف تے اپنا narrative جیہڑا اے لوکاں دے سامنے لیان واسطے میڈیا نوں pressurize کر رئی اے۔ خدارا! اِس نوں بچالو اے جیہڑا نقصان اے ناں اے آن والیاں دس حکومتاں وی پورا نئیں کر سکناں۔ اینہاں غلط پالیسیاں دی وجہ توں اس ملک دے اندر آن والیاں دس حکومتاں وی نئیں صحیح کر سکن گیاں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اینہاں دی ضد تے اینہاں دیاں دلیلاں اس قوم نوں تباہی دی طرف لے کے جارئیاں نیں۔ ساڈے پنڈ دے وچ اک بندے دی دوہتری ڈُب کے مر گئی تے سارے بندے اس دی dead body لبھ رئے سن up stream ول نال جدھروں پانی آ رہیا سی تے اِک سیانے نے آکھیا کملیو! تسیں up stream جارئے ہو او مری ہوئی اے اوہنے down stream

جانا اے۔ اونہاں کہیا کہ بڑی ضدی جے، بڑی ضدی جے ادھر نئیں بلکہ اوہنے اُدھر ہی جانا جے۔ اے وی بڑے ضدی جے اینہاں نے اِس معاشرے نوں تباہ و برباد کر کے رکھ دتا جے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی سید حسن مرتضیٰ! جناب سعید اکبر خان!

جناب علی اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر!

جناب سپیکر: جی، نہیں، کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں۔ جی، جناب سعید اکبر خان!

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ یہاں ایگریکلچر کے بارے میں اتنی قراردادیں پاس ہوئیں اور میں سمجھتا ہوں کہ پنجاب کے لوگوں کی اکثریت کی یہ آواز ہے اس لئے ہماری حکومت کے کسی منسٹر اور کسی ایم پی اے نے اس کی مخالفت نہیں کی کیونکہ ہمارا یہ common interest ہے عام کاشت کار کے لئے۔ حکومتی سطح پر جو problems ہوتے ہیں وہ حکومت بھی جانتی ہے کہ اسے کیا problems ہیں جسے وہ خود face کرے گی۔

جناب سپیکر! میری جو submission ہے کہ پچھلے کافی عرصہ سے ہمارے "شوگر سیس" کے پیسے پڑے ہوئے ہیں، جو میرے ہیں، آپ کے ہیں یا ان کاشتکاروں کے ہیں اور وہ تقریباً 12۔ارب روپے ہیں جو ایف ڈی کے پاس ہیں یعنی فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہیں جو release نہیں ہو رہے۔ ان پیسوں پر حکومت کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ ہمارے گنے کے کاشتکاروں کا وہ پیسا ہے اور وہ انہی کی بہتری کے لئے "Farm to market roads" کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جو روڈز خراب ہیں انہیں بہتر کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! ہماری آپ کی وساطت سے یہ گزارش ہے کہ اس 12۔ارب روپیہ کو release کیا جائے اور جس ضلع کا جتنا حق ہے اسے دیا جائے تاکہ وہ ان کے اپنے "farm to market roads" کے اوپر خرچ ہوں۔ جہاں روڈز کا network بہت خراب ہو چکا ہے اس کو بہتر کیا جائے۔

جناب سپیکر! میں یہ ضرور گزارش کروں گا کہ اس کا کوئی نہ کوئی حل تلاش کیا جائے اور یہ پیسے جس ضلع کے جتنے ہیں انہیں دلائے جائیں کیونکہ یہ ہمارے اپنے پیسے ہیں اور اس پر کسی حکومت یا کسی اور کا کوئی حق نہیں ہے۔ شکریہ

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! میں صرف ایک جواب دے لوں کہ جناب سعید اکبر خان نے جو بات کی ہے یہ ہم نے ایگریکلچر کمیٹی میں discuss کی ہے اور خاص طور پر یہ 12۔ارب روپے والی بات ہوئی تو کین کمشنر بھی وہاں پر موجود تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ نے آج ہمیں یہ بتایا ہے تو کین کمشنر نے کہا کہ یہ audit objection بھی ہے اور audit والوں نے ہی اسے pinpoint کیا ہے۔ آپ کی 12۔ارب روپے والی یہ بات اس کو strengthen کر رہی ہے۔ ہمارے وزیر خزانہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں تو آپ اسے ضرور دیکھیں کہ جو وہ پیسا ہے اسے کین کمشنر نے confirm کیا ہے جو کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس پڑا ہے تو جناب سعید اکبر خان کی بات صحیح ہے کہ وہ growers کا پیسا ہے اور جس ضلع کا جتنا ہے وہاں پر وہ جانا چاہئے۔ وزیر قانون! جو دو تین چیزیں آئی ہیں ان کا جواب دے دیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں، پہلے ایک منٹ جناب محمد بشارت راجہ کا جواب سن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ سب سے پہلے تو ایک confusion جو گندم کی قیمت کے حوالے سے ہے کہ جو اس معزز ایوان نے فیصلہ کیا ہے اس پر عملدرآمد نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! میں عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ اگر اس کا time sequence دیکھیں تو یہ پرسوں شام ہمارے اس معزز ایوان نے فیصلہ کیا۔ 7:00 بجے اس اسمبلی کا اجلاس ختم ہوا اور ظاہری بات ہے کہ کل کسی وقت اسمبلی سیکرٹریٹ نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو تحریری طور پر مطلع کیا ہو گا، کل ہی اسلام آباد میں کیبنٹ کی میٹنگ تھی اور اس کیبنٹ کی میٹنگ میں وہاں پر فیصلہ کیا گیا جس کا ابھی ذکر کیا گیا۔

جناب سپیکر! میں اس معزز ایوان کی عزت، احترام اور تکریم کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب ایک فیڈرل گورنمنٹ کو پروونشل گورنمنٹ یا اسمبلی کا concern convey ہی نہیں ہوا تو پھر یہ کہنا کہ اس پر عملدرآمد نہیں ہوا یہ نہ مناسب بات ہے۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں، یہ جناب عمران خان کا WhatsApp دیکھیں۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں تو fact کے حوالے سے بات کر رہا ہوں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! اگر اس طرح بات کریں گے تو پھر مشکل ہو جائے گا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ جناب عمران خان کا WhatsApp دیکھیں۔۔۔

جناب سپیکر: ایک منٹ بات تو سن لیں۔ وہ پوائنٹ تو آ لینے دیں۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اسمبلی ریکارڈ اس بات کا شاید ہے، اگر اسمبلی کے ریکارڈ سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب یا وزیراعظم آف پاکستان اس اسمبلی کے فیصلے سے تحریری طور پر آگاہ تھے تو اس پر عملدرآمد نہ ہوا ہو پھر تو میں سمجھتا ہوں کہ اسمبلی کے احترام کی یا وقار کی بات ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ اس سلسلے میں میری وزیراعلیٰ سے بات ہوئی تھی۔ انشاءاللہ تعالیٰ وزیراعلیٰ خود بھی آپ سے بات کریں گے اور اس سلسلے میں آپ کی مشاورت سے جو مناسب فیصلہ ہو گا وہی ہو گا چونکہ ظاہری بات ہے کہ آپ نے اس معزز ایوان کے فیصلے کو implement کرانے کی بات کرنی ہے تو جو فیصلہ آپ کریں گے وہ حکومت کے لئے قابل قبول ہو گا۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ایک منٹ بات سن لیں۔ وزیراعلیٰ بات کر رہے ہیں آپ ذرا ابھی بیٹھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! دوسری بات، ہمارے بھائی رانا محمد اقبال خان نے اموات کے متعلق بات کی ہے۔ میں نے کل بھی کہا تھا اور میں پھر اس بات کو دہراتا ہوں کہ ہمیں اپنی clarity ہی نہیں ہے انہوں نے کل دو اموات کی بات کی اور میں نے کہا تھا کہ ایک ہلاکت ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! آج محترم رانا محمد اقبال خان دو کو بڑھا کر تین کی بات کر رہے ہیں جب یہ نمبر بڑھ رہا ہے تو میرے خیال میں دس دن اور انتظار کر لیں تو انہوں نے figures کو پچاس پر لے جانا ہے۔۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! اس کے بعد آپ کی باری ہے۔ اس کے بعد جناب سمیع اللہ خان بات کریں گے۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! دوسری بات، کل تک یہاں یہ کہا جاتا رہا کہ کیمیکل ملا پانی چھوڑا گیا۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، No, cross talk.

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آج رانا محمد اقبال خان فرما رہے ہیں کہ گیس چھوڑی گئی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن سے میری گزارش ہے کہ پہلے اپنا موقف یکساں کر لیں اور پھر اس معزز ایوان میں آ کر بات کریں۔ تیسری بات، یہاں پر سید حسن مرتضٰی نے بھی بات کی، کل بھی کسانوں کے مفاد کے تحفظ پر بات ہوئی۔

جناب سپیکر! میں عرض یہ کرنا چاہوں گا کہ باتیں کرنا آسان ہوتا ہے لیکن عملی طور پر اقدامات کرنا بڑی مشکل بات ہوتی ہے۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: آپ عملی طور پر اقدامات کریں ناں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ایک سیکنڈ خاموشی اختیار کریں۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ پہلی بار ہمارے صوبے میں یہ بات ہوئی ہے اور ہمیشہ یہ ہمارے کسان کا مطالبہ ہوتا تھا کہ crushing season جو ہے، اس کا آغاز مل مالکان اپنی مرضی سے کرتے تھے اور اس سے ہمارا کسان blackmail ہوتا تھا یہ پہلی دفعہ موجودہ حکومت نے کیا ہے کہ ہم نے۔۔۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! یہ ہمیشہ ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پہلے بات سن لیں ناں۔ جی، وزیر قانون! آپ بات کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ پہلی بار ہوا ہے کہ ہم نے سنٹرل پنجاب اور ساؤتھ پنجاب کے لئے crushing season کے حوالے سے مل مالکان کو قانون کے تحت پابند بنایا ہے اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو گورنمنٹ نے dates دی ہیں اس کے مطابق crushing season کا آغاز ہو چکا ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں دوسری بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیشہ اس ایوان میں یہ مطالبہ کیا جاتا تھا کہ کسان جو ملوں کو گنا فراہم کرتے ہیں ان کو گنے کی قیمت بر وقت ادا نہیں کی جاتی۔ اس موجودہ قانون کے تحت مل مالکان کو پابند کیا گیا ہے کہ crushing season ختم ہونے کے تین مہینے کے اندر اندر وہ کسانوں کی تمام رقوم ادا کریں گی نہیں تو ان کو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون کے آنے کے بعد کسانوں کے مفاد کا تحفظ کیا گیا ہے۔ یہاں ہمارے بھائی جو کسانوں کے مطالبات کی بات کر رہے تھے تو کسانوں کے مطالبات جو ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے پاس موجود ہیں اگر آپ وہ دیکھیں تو جو دو مطالبے ان کے main تھے ایک یہ تھا کہ crushing season پر آپ مل مالکان پر پابندی نہ لگائیں، نمبر 2 یہ تھا کہ یہ جو آپ crushing season کی بات کرتے ہیں اس کے تین مہینے ختم ہونے کے بعد مل مالکان کو رقم کی ادائیگی کرنی پڑے گی۔ آپ اس کو مارچ پر لے جائیں اور اس قانون کو نافذ العمل مارچ کے بعد کریں تو جب کسان کے پیسے مل والا لے کر مل بند کر کے چلا جائے گا تو کون ریکوری کروائے گا؟

جناب سپیکر! آج بھی اس معزز ایوان میں، میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ پھر اس بات پر شور مچے گا کہ بہت ہی نامی گرامی شخصیات جو ہیں انہوں نے آج بھی اربوں روپے ہمارے کسانوں کے دینے ہیں۔ اگر آپ اجازت دیں تو اس کی لسٹ میں اس ایوان میں پیش کر سکتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ جس طرح ہم گندم کی قیمت کے متعلق متفقہ بات کر رہے ہیں، جس طرح چاول کی قیمت کے متعلق متفقہ بات کر رہے ہیں تو وہ چور جنہوں نے کسانوں کا پیسا دینا ہے ان کے متعلق بھی متفقہ قرارداد آنی چاہئے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ کو بہت تکلیف ہے تو آپ مجھ سے پہلے بات کر لیں اور میں بعد میں بات کر لوں گا۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ، جناب سمیع اللہ خان!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ بات نہیں ہو سکتی جب تک میں اپنی بات مکمل نہیں کروں گا ہم کسی کو بولنے نہیں دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ، اب آپ میری بات سنیں ناں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے اپنی بات پہلے مکمل کرنی ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: آپ نے خود آفر کی ہے۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! چھوڑ دیں آپ۔ میں نے اپنی بات مکمل کرنی ہے۔ مجھے چیئر اجازت دے تو میں اپنی بات مکمل کروں گا۔

جناب سپیکر: چلیں، وزیر قانون! آپ بات مکمل کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ House in order کریں تو میں بات مکمل کرتا ہوں۔

MR SPEAKER: Please order in the House.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: پہلے وزیر قانون اپنی بات مکمل کر لیں پھر آپ بات کر لینا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! انہوں نے پہلے خود آفر کی ہے۔

جناب سپیکر: اچھا کوئی نہیں، جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہ رہا تھا کہ یہاں پر اس معزز ایوان کو بھی ایک مذاق بنا لیا گیا ہے۔ میری آپ سے التجا ہے کہ یہ جو یہاں کھڑے ہو کر یہ کہتے ہیں کہ قوم کو تباہی کے ایک دہانے پر لے جایا گیا ہے، آپ تو اس ملک اور اس صوبے کو تباہی کی طرف لے کر گئے ہیں۔ میں نے اپنی بات مکمل کرنی ہے، یہ میں نہیں کہہ رہا، یہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے کہا ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! آپ House in order کریں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے بات کرنے کا موقع دیا۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! آپ بات تو کرنے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ہم بات نہیں کرنے دیں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں آپ کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ آپ نے آئین کے بارے میں بڑے واضح طریقے سے بیان کیا ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے پہلے اپنی بات مکمل کرنی ہے پھر ہم بات کرنے دیں گے۔ ہم آپ کی بات نہیں سنیں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! وزیر اعظم جناب عمران خان نے کہا ہے کہ گندم کی قیمت 1650/- روپے فی من ہو گی۔ جناب محمد بشارت راجہ بے شک یہ کر لیں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران
حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے مسلسل نعرے بازی کرتے رہے)

(معزز ممبران حزب اقتدار بھی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر نعرے بازی کرتے رہے)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا سارا بزنس left over ہوا۔ اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(66)/2020/2380. **Daed: 11th November, 2020.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Mohammad Sarwar**, *Governor of the Punjab*, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **11th November 2020 (Wednesday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 11th November 2020 **MOHAMMAD SARWAR**
GOVERNOR OF THE PUNJAB"